Nawab Lutf-uddawlah Memorial Series, No. 1.

SHAJARAH-I-ASAFIYAH

A Detailed Geneological account of Nawab Nizam ul-Mulk
Asaf Jah's Family

Compiled by

Nawab Muazzam-uddawlah Muazzam ul-Mulk Muhammad Badarud-din Khan Bahadur Rafa't Jang, the fourth son of Amir i-Kabir Shams-ul-Umara Nawab Muhammad Fakharuddin Khan Bahadur
in 1252 A. H.

and Supplemented by

Nawab Munawwar Jang Mir Jahandar Ali Khan Bahadur
in 1301 A. H.

with a Foreword by

Nawab Jivan Yar Jang Bahadur, B.A., Bar-at-law,
Chief Justice, High Court of Hyderabad,

Edited by

Hakim Sayyid Shams-Ullah Qadri,
Honorary Member, ' Societe de l'Histoire de l'Inde Francaise

with an Introductory Note, Historical References
and Geneological Tables,

Printed at the Ahd Afrin Press,

Published by The 'TARIKH OFFICE' Hyderabad-Dn.

Foreign Agents,

LUZAC & Co., 46 Great Russell Street, London, W.C.1.

1938

Price, Rs. 5/-

This Series is issued in Memory of

THE LATE NAWAB LUTF-UD DAWLAH

Muhammad Lutf ud-Din Khan Bahadur Latafat Jang
(Born 16th July, 1883, Died 31st March, 1937, A. D.).

The object in view is to record our feeling of gratitude for the kindly interest he took throughout his life in promoting the cause of literature and arts.

He was a prominent noble-man, the owner of an extensive estate, and a member of the Executive Council of H.E.H. the Nizam's Government.

Nawab Lutf ud-Dawlah Bahadur was the son of Nawab Shams ul-Mulk Shams ud-Dawlah Muhammad Hafiz ud-Din Khan Bahadur Zafar Jang and the grandson of Amir i Kabir Shams ul-Umara Nawab Sir Khurshid Jah Muhammad Muhi-ud-Din Khan Bahadur Tegh Jang, K.C.I.E., to whom the Princess Husain un-Nisa Begam, the eldest daughter of Asaf Jah V Nawab Afzal ud-Dawlah Bahadur, had been married. It was to her that Nawab Lutf ud-Dawlah's father was born.

In the month of December, 1936 Nawab Lutf ud-Dawlah Bahadur proceeded to Vienna to undergo medical treatment, and while on his way back to Haidarabad, he died on board the Ship 'Viceroy of India' near Adan and was buried in his family grave-yard at Haidarabad.

Publisher

Tarikh Office, Hyderabad Deccan.

Agents for Europe

Luzac & Co., 46, Great Russell Street, London, W. C. I.

Agents for India

Sharaf ud-Din & Sons, 232, Bhendi Bazar, Bombay, 3.

NAWAB LUTF UD-DAWLAH MEMORIAL SERIES

PUBLISHED

Shajarah i Asafiyah of Nawab Muazzam ul-Mulk Muazzam ud-Dawlah M. Badar ud-Din Khan Bahadur Rafa't Jang. Edited by Hakim Sayyid Shams-ullah Qadri.

UNDER PREPARATION

Timur, The Great Amir of Central Asia, by Nawab Jiwan Yar Jang Bahadur, B A., (Cantab) Bar-at-Law.

Sawanih Dakkan by Mun'im ud-Dawlah Qudrat Jang Muhammad Mun'im Khan Hamadani.

Naw Tarz i Murassa' of Mir Ata Husain Khan Tahsin, Edited by Sayyad Sajjad, M.A., Ph. D.,

Abu l-Hasan al-Asha'ri, by the late M. Abd ul-Halim Sharar.

Chand Bibi, by Sayyid Ahmad Ullah Qadri.

Tarikh i Dimashq ash-Sham, by M. Siddiq Hasan.

FOREWORD

BY

Nawab JIVAN YAR JANG *Bahadur,*

B. A. (Cantab), Bar-at-Law,

Chief Justice, High Court of Hyderabad.

The Shajrah-i-Asafiyah i. e. a descriptive statement concerning the geneology of the Asafjahi Dynasty is as comprehensive as it is authentic. It provides a detailed information not only about the direct ancestors and the successors of Asaf Jah but it also describes the various branches that have sprung from the dynasty. The statement, useful as it is, is unique and can form a basis of research for future scholars.

The Shajra was originally compiled by Muazzam-ud-Dowlah Muazzam-ul-Mulk Nawab Badruddin Khan Bahadur, Rafa't Jang, the fourth son of Amir-i-Kabir Shamsul Omara, Nawab Fakhruddin Khan Bahadur. The compiler was born on the 23rd of Safar 1220 A. H. and died on the 30th of Shaban 1269 A. H. The compilation was prepared in the year 1252 A. H, when Nawab Mir Farkhunda Ali Khan, Nasir-ud-Dowla Asaf Jah IV was reigning.

Forty nine years after the compilation i. e. in the year 1301 A. H. Nawab Jahandar Ali Khan Bahadur Munawar Jang, prepared a supplement containing a detailed and exhaustive account of the geneology dating from the time of Nawab Nasir-ud-Dowla Asaf Jah IV to the accession of Nawab Mir Mahboob Ali Khan, Asaf Jah VI.

The present edition prepared by Hakim Sayyid Shamsullah Qadri, a well-known scholar of History, consists of an exhaustive geneological table, variants and references to authentic sources of

biography along with the original text and the supplement. The text copied under the direct supervision of Munawar Jang has been reproduced in this edition without a single alteration. The editor has compared this text with the manuscript preserved at the Hyderabad State Library and has also verified several facts from various authentic historical works of the Asafjahi Dynasty. There is an appendix showing the result of his research in the form of variants, references and the geneological tables. He has also consulted Rai Vithal Rai, a member of the Executive Committee of the Paigah of the late Nawab Lutfud-Dowlah, with regard to the authenticity of the names of the members of the Paigah family directly connected with the Asaf Jahi Dynasty.

The learned editor deserves our congratulation for his efforts in the preparation of so interesting and important a subject as the geneology of the Asaf Jahi Dynasty.

Saidabagh,
Hyderabad-Dn.,
14th Maharum 1358 H.

JIVAN YAR JANG.

فہرست مطالب کتاب شجرۂ آصفیہ

شجرہ آصفیہ کے مصنف نواب معظم الدولہ معظم الملک محمد بدرالدین خان بہادر رفعت جنگ جو امیر کبیر شمس الامرا محمد فخرالدین خان بہادر کے چوتھے فرزند ہیں۔ ۲۵ رصفر ۱۲۳۰ھ کو پیدا ہوئے۔ ۱۲۴۵ھ میں نواب میر فرخندہ علی خان بہادر ناصرالدولہ آصف جاہ رابع نے اپنے جلوس کے دوسرے سال رفعت جنگ معظم الدولہ کا خطاب سرفراز فرمایا۔ ۲۲ رذی الحجہ ۱۲۴۹ھ کو حیدالملک سید علی اللہ خاں بہادر ضیغم جنگ کی دختر عمدۃ النسا بیگم سے جن کا اصلی نام خدیجہ بیگم ہے ان کا عقد ہوا۔

۱۲۵۶ھ کو جشن نوروز کی تقریب میں معظم الملک کا خطاب سرفراز ہوا۔

۲۴ ر رمضان المبارک ۱۲۶۱ھ کو حج بیت اللہ اور زیارت مدینہ منورہ کے لئے روانہ ہوئے۔ چودہ مہینے کے بعد ماہ ذی القعدہ ۱۲۶۲ھ میں واپس آئے۔ آپ کے برادر معظم امیر کبیر شمس الامرا عمدۃ الملک نواب محمد رفیع الدین خان بہادر نے آصف نگر تک استقبال کیا۔ اور یہاں سے عماری جھالردار میں سوار ہوکر بلدہ حیدرآباد میں داخل ہوئے۔

۳۰ رشعبان المکرم ۱۲۶۹ھ کو اونچاس برس کی عمر میں انتقال فرمایا۔ اور اپنے خاندانی مقبرہ میں جو بیرون شہر سیدالسادات سید حسن برہنہ قدس اللہ سرہٗ کی درگاہ کے قریب واقع ہے

مدفون ہوئے۔

نواب معظم الملک قرآن مجید کے حافظ اور علوم منقول و معقول کے عالم تھے۔ خوش نویسی میں بھی آپ کو کمال تھا خط ظفر خوب لکھتے تھے۔ شعر و سخن سے بھی دلچسپی تھی تبیز تخلص تھا زبان اردو میں شعر کہتے اور استاد عصر میر شمس الدین فیض سے اصلاح لیا کرتے تھے۔ آپ کے دیوان کا مذہب و مطلا مخطوط جس کے ۱۵۷ صفحات ہیں کتب خانہ آصفیہ میں اردو دواوین کے نمبر ۷۷ ۴ پر محفوظ ہے۔

۱۲۵۲ھ میں بعہد نواب میر فرخندہ علی خان بہادر ناصر الدولہ آصفجاہ رابع آپ نے میر شمس الدین فیض اور سید عبد اللطیف حکیم کی فرمائش سے "شجرۂ آصفیہ" کو مرتب و مدون فرمایا اور "وقائع معظمہ" سے اس کے اختتام کی تاریخ نکالی۔

۱۳۱۱ھ میں نواب منوّر جنگ بہادر نے میر محمود علی خان بہادر عرف کالے نواب نبیرۂ قطب الامرا نواب منصور جنگ بہادر کے ایما سے شجرۂ آصفیہ کا تکملہ لکھا اور اوس میں نواب ناصر الدولہ بہادر آصف جاہ رابع کے عہد سے نواب میر محبوب علی خان بہادر نظام الملک آصفجاہ سادس کے جلوس تک تمام سلسلوں کو کمال تفصیل کے ساتھ اضافہ کیا۔

نواب منور جنگ بہادر کا اصلی نام میر جہاندار علی خان ہے وہ میر نامدار علی خان بہادر کے فرزند اور میر شجاعت علی خان بہادر منور جنگ ماضی کے پوتے تھے۔

میر شجاعت علی خان بہادر کے دادا عبد المنان کا تعلق دربار دہلی سے تھا۔ اور محمد شاہ بادشاہ نے ان کو اپنے اوائل عہد میں کشمیر کا صوبہ دار مقرر کیا تھا۔ ۱۱۳۱ھ میں حضرت مغفرت مآب نواب نظام الملک آصفجاہ اوّل دہلی سے دکن میں رونق افروز ہوئے تو بادشاہ سے اجازت لیکر

عبدالمنان خان کو اپنے ہمراہ لیتے آئے۔

فخر النساء بیگم صبیہ میر نظام علی خان بہادر نظام الملک آصفجاہ ثانی کی دختر عشرت النساء بیگم کا عقد میر شجاعت علی خان بہادر سے ہوا تھا اور ان کے بطن سے میر جہاندار علی خان بہادر کے والد میر نامدار علی خان بہادر تولد ہوئے تھے۔

میر جہاندار علی خان بہادر سے میر منور علی خان بہادر منور الملک کی دختر ناز پرور بیگم منسوب تھیں نواب منور الملک نواب میر اکبر علی خان بہادر سکندر جاہ آصف جاہ ثالث کے تیسرے فرزند تھے۔

سنہ ۱۳۰۱ھ میں میر جہاندار علی خان بہادر کو منور جنگ کا خطاب دو ہزاری ذات اور ایک ہزار سوار کا منصب عنایت ہوا۔ سنہ ۱۳۰۸ھ میں سرطان معدہ کے عارضہ سے حیدر آباد میں فوت ہوئے۔

شجرہ آصفیہ نہایت نادر و کمیاب کتاب ہے۔ راقم الحروف نے اس کے تین مخطوطے دیکھے ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

پہلا مخطوطہ دفتر دیوانی و مال و ملکی و استیفا ممالک محروسہ سرکار عالی میں محفوظ ہے۔ اس میں تکملہ نہیں ہے۔ حاشیہ پر جگہ جگہ الحاقی نام اور عبارتیں لکھی ہوئی ہیں۔ جن کی وجہ سے متن مشکوک و مغشوش ہو گیا ہے۔

دوسرا مخطوطہ کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی میں موجود ہے کاتب نے اس کی کتابت میں احتیاط سے کام نہیں لیا ہے اور اس کی وجہ سے اس میں بہت سی غلطیاں ہو گئی ہیں۔

تیسرا مخطوطہ راقم الحروف کے یہاں ہے۔ اس میں نواب منور جنگ بہادر کا تکملہ بھی شامل ہے۔ اس کی کتابت ۲۹ محرم سنہ ۱۳۲۶ھ کو ہوئی ہے۔ اور یہ نقل ہے اس مخطوطہ کی جس کو منشی سعید الحق نے نواب منور جنگ بہادر کے حکم سے ۱۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۱ھ کو تحریر کیا تھا منشی سعید الحق سر رشتہ چین رائے میں دفتر سیاہہ مبارک کے میر منشی تھے اور اس تعلق

کے باعث خانوادہ آصفجاہی کے سلسلوں سے ان کو بھی کافی واقفیت تھی۔ اس مخطوطہ میں دو نام اور نیز سن چھوٹ گئے ہیں اور ان کے مقامات کو کاتب نے بیاض چھوڑ دیا۔ بعض جگہ عبارتیں بھی غلط کر دی ہیں اور دونین جگہ نام بھی مسخ ہو گئے ہیں مثلاً حضرت مغفرت مآب کی دختر محسنہ بیگم کا نام خجستہ بیگم اور عزت یار جنگ کا نام عبرت یار جنگ لکھدیا ہے۔

موجودہ نسخہ اسی آخرالذکر مخطوطہ پر مبنی ہے۔ اور راقم حروف نے بغیر کسی تغیر و تبدل یا ترمیم و اصلاح کے اس کو بجنسہ چھاپ دیا ہے لیکن دوسرے مخطوطوں اور مختلف تاریخوں سے مقابلہ کر کے اغلاط اور اختلافات کی فہرست کتاب کے آخر میں شامل کر دی ہے اور اس تدبیر سے موجودہ نسخے کے نقائص رفع ہو گئے ہیں۔

راقم الحروف نے مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے خاص خاص اور اہم ناموں کے ساتھ معتبر و مستند تاریخوں کے حوالے بھی اضافہ کر دے ہیں۔ اور ان کی وجہ سے امید ہے کہ تاریخ کے محقق بغیر کسی وقت و دشواری کے بہت سے بیش قیمت معلومات حاصل کر لیں گے۔

شجرہ آصفیہ کے مصنف نے خانوادہ آصف جاہی کا سلسلہ خواجہ عزیزان عالم شیخ سے شروع کیا ہے اور ان سے اوپر کے نام چھوڑ دے ہیں راقم الحروف نے اس کمی کی تکمیل کر دی ہے۔ اور مختلف تاریخوں سے اخذ کر کے خواجہ عالم شیخ کے اجداد کا سلسلہ امیر المومنین حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ تک کتاب کے آخر میں نقل کر دیا ہے۔ اس کے بعد ظل سبحانی حضرت سلطان العلوم شہریار دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے شاہزادگانِ بلند اقبال اور شاہزادیان خجستہ خصال کے اسما گرامی اور ان کے تولد کی تاریخیں ایک جدول میں جمع کر دئے ہیں تاکہ عہد حاضر تک مرشدزادوں کی تفصیل اس کتاب میں مکمل ہو جائے۔

حکیم سید شمس اللہ قادری
۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۴ء

بسم الله الرحمن الرحيم

گلدستهٔ حمد و سپاس بران نخل بند کائنات را که از یک تخم کن نهال گلشن فیکون را برگ منقشش تازه و تر گردانید ـ و هدای صلوة و سلام بر آن چمن آرای گلستان رسالت که از یک گل توحید دماغ صد هزاران افسرده دلان معطر گردانید ـ صلی الله علیه و علی آله و اصحابه اجمعین ـ

اما بعد اضعف العباد محمد بدرالدین خان بهادر المخاطب معظم الدوله خلف امیر کبیر شمس الامرا بهادر دام ظله و اقباله تحریر این سطور که در ذکر حسب و نسب حضرت مغفرت مآب آصف جاه بهادر و آل و اولادش و عشایر و اقارب نواب مذکور بسعی بسیار و تلاشش بی‌شمار آنچه که بدریافت رسید بپاس خاطر مولوی حافظ میر شمس الدین فیض و میر عبداللطیف حکیم پرداختم ـ در عهد میمنت مهد حضرت آصف جاه رابع نواب ناصرالدوله بهادر خلد الله ملکه و زاد عمره و اجلاله که بدو واسطه نبیرهٔ نواب مغفرت مآب اند در ماه ربیع الاول سنه یکهزار و دو صد پنجاه و دو هجری بر یک اصل و ۳ فرع ترتیب داده موسوم به شجرهٔ آصفیه نموده دیگر نام این رساله ماده تاریخ این است ـ وقایع معظمه ـ والله الموفق بالاتمام و المعین بخیر اختتام ـ

دریں رساله که معظم الدوله خلف امیر کبیر بهادر تا به ناصرالدوله بهادر آصف جاه

رابع ترتیب فرموده بودند۔ و ایں خاکسار یعنی میر جہاندار علی خاں المخاطب منور جنگ
برگفتن میر محمود علی عرف کالے نواب نبیرہ قطب الامرا منصور جنگ از ناصر الدولہ بہادر
آصفجاہ رابع تا نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصفجاہ سادس خلد اللہ ملکہٗ و نیز سلسلہ
اقربائے حضور پرنور درسال یکہزار و سہ صد و یک ہجری ترقیم نمودہ شد۔

اصل در احوال خواجہ شیخ عالم بہادر کہ جد حضرت مغفرت مآب اند۔

فرع اول در احوال اولاد فاطمہ بیگم بنت خواجہ شیخ عالم مذکور۔

فرع دوم در احوال آل و اولاد خواجہ بہاءالدین خاں خلف کلاں خواجہ شیخ عالم مذکور

فرع سوم در احوال آل و اولاد خواجہ عابد محمد قلیچ خاں پسر دومی خواجہ شیخ عالم مذکور

اصل در احوال خواجه شیخ عالم بہادر رحمۃ اللہ علیہ

نامبردہ پسر شیخ الہداد بن شیخ عبدالرحیم بن شیخ عزیزان کہ از اولاد شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہما بود۔ وسلسلہ آنحضرت بحضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کہ خلیفہ اول حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم بودند و مشایخ اعظم سمرقند بودند۔ وسلسلہ ارادت از خواجہ بہاء الدین نقشبند قدس سرہٗ میداشتند۔ از ایشان اولاد یک صبیہ و دو پسر بودند۔ صبیہ موسومہ فاطمہ بیگم۔ پسر کلان خواجہ بہاء الدین خان پسر خرد خواجہ عابد خان۔

فرع اوّل در احوال صبیهٔ خواجه شیخ عالم بهادر المسماة فاطمه بیگم

از کسی خواجه زاده سمرقند مزوج شده بود۔ ازان اولاد کثیر شده ازاں جمله یک صبیه
که از پدر سید نیاز خان کلان منسوب شد۔ از ایشاں یک پسر و یک صبیه شد۔ پسر موسوم
سید نیاز خان[1] کلان از خضر النسا بیگم صبیه محمد امین خاں پسر خواجه بهاء الدین خان بن شیخ عالم
بهادر مذکور منسوب شد۔ از بطنش دو پسر شدند یکے موسوم سید نیاز خان[2] خورد که از حیات النسا بیگم
صبیه وزیر الممالک منسوب شد۔ بعد فوتش از فتح النساء بیگم صبیه بدر الدین خان پسر
وزیر الممالک منسوب شد۔

---

[1] خافی خاں۔ جلد دوم ص۵۶۹۔ ص۵۰۶۔ ماثر الامرا۔ جلد دوم ص۸۳۲

[2] ماثر الامرا۔ جلد دوم ص۸۳۲۔

وصبیہ مذکورہ کہ ہمشیرہ سید نیاز خان کلان مذکور باشد از میر عوض خان المخاطب اسد اللہ خان بہادر منسوب شد۔ از ایشان یک پسر موسوم خواجہ محمد کمال خان کہ از مریم بیگم[1] صبیہ خواجہ عابد محمد قلیج خان مزوج شد۔ در سال چہل و ہفتم جلوس عالمگیری مطابق سنہ ۱۱۱۴ یکہزار و یکصد و چہاردہ ہجری از خطاب عوض خان بہادر از پیشگاہ حضرت خلد مکان سرفراز شد۔ در سنہ ۱۱۳۳ھ یکہزار و یکصد و سی و سہ ہجری سال دوم جلوس محمد شاہی ہمراہ مغفرت مآب حضرت آصف جاہ مرحوم وارد دکن شدہ بود۔ بعد محاربات از سرکار حضرت آصف جاہ مرحوم از خطاب عضد الدولہ قسورہ جنگ نامی شد۔ و در سنہ ۱۱۴۳ھ یکہزار و یکصد و چہل و سہ ہجری مطابق سال دوازدہم جلوس محمد شاہی انتقال نمود۔ مزارش در درگاہ شیخ برہان الدین غریب قدس سرہٗ در خلد آباد دولت آباد است از ایشان پنج پسر و سہ صبیہ شدند[2]۔

صبیہ کلان سید النسا بیگم عرف بی بیگم از حضرت آصف جاہ مرحوم منسوب شد۔ صبیہ دوم رابعہ بیگم از میر نور اللہ خان صوبہ دار حیدرآباد مزوج شد۔ صبیہ سوم بدر النساء بیگم از مرتضیٰ خان مزوج شد۔

پسر کلان عوض خان موسوم سید جمال[3] خان المخاطب منور جنگ سرفراز شدند در عمل نواب ناصر جنگ شہید کہ حضرت مغفرت مآب در سنہ ۱۱۵۰ھ یکہزار و یکصد و پنجاہ ہجری کہ

---

[1] مآثر الامرا جلد دوم ص ۸۳۲

[2] مآثر الامرا جلد دوم ص ۸۳۲

[3] 〃 〃 ص ۸۳۴

بسمت ہندوستان رفتہ بودند۔ ودر سنہ ۱۱۵۹ھ یکہزار و یکصد پنجاہ و نہ ہجری انتقال نمود۔
ازیشان یک پسر و دو صبیہ۔ صبیہ اول سید شاہ بیگم از ہدایت محی الدین مظفر جنگ نبسہ آصف جاہ
مرحوم منسوب شد چنانچہ مفصل احوالش در ضمن حضرت مغفرت مآب مرقوم خواہد شد صبیہ دومی موسومہ
مستورہ بیگم از میر عبدالرحیم خان ساکن دہلی تزویج یافت از بطنش پسری شد موسوم میر غلام حسین خان
و پسر سید جمال خان متہور جنگ مذکور سید عنایت اللہ خان از مشرف النسا بیگم صبیہ
شجاع الملک مرحوم مزوج شد۔ از ایشان پسری موسوم خواجہ لطف اللہ خان از ایشان دو پسر
و سہ صبیہ نام صبیہا معلوم نشد۔ مگر پسران یکے خواجہ عزیز اللہ خان عرف چوا نواب دوم خواجہ احمد خان
پسر دوم عوض خان مذکور موسوم خواجہ مومن خان[1] در عمل نواب صلابت جنگ پسر سومی مغفرت مآب
از خطاب عضد الدولہ قسورہ جنگ مخاطب شدند۔ از ایشان پسرے شد موسوم خواجہ حمید خان۔
نیز از ایشان دو پسر شدند یکے خواجہ احمد خان از فتح النسا بیگم صبیہ بسالت جنگ منسوب شد۔ بعد فوتش
از ماہ بیگم صبیہ ہمایون جاہ مرحوم منسوب شد۔ از بطنش پسرے شد موسوم خواجہ تہور علی از حشمت النسا بیگم
صبیہ زادی عظیم النسا بیگم بنت فیروز جنگ منسوب شد۔ پسر دوم خواجہ حمید خان مذکور موسوم
عبدالرشید خان از عظیم النسا بیگم صبیہ محابت جنگ بن بسالت جنگ مرحوم منسوب شد۔ از بطنش
دختری شد موسومہ محمدی بیگم از لیاقت مرزا پسر شہریار جنگ کہ برادر بخشی بیگم زوجہ نامبردہ
نیز داروغہ فیل خانہ مرحوم مذکور بود منسوب شد۔
پسر سوم عوض خان مذکور موسوم عبدالہادی[2] خان از فرہاد بیگم صبیہ ناصر جنگ شہید

---

[1] مآثر الامرا جلد دوم ص ۸۳۵۔ [2] مآثر الامرا جلد دوم ص ۸۳۶۔

منسوب شده بود لاولد قضا کرد و نام برده در عقد امیر الممالک صلابت جنگ از خطاب ظهیر الدوله
منور جنگ مخاطب شد ۔ مگر از اناث دیگر چہار پسر و پنج صبیہا ۔ پسر کلاں عبد الحی خاں از ایشاں یک پسر
و دو صبیہ ۔ پسر موسوم عبد الوہاب خاں ۔ صبیہ کلاں پوتی بیگم از میر ساقی مزوج شد ۔ و میر ساقی
مذکور استاد سلیمان جاہ بن نظام الدولہ مرحوم بود ۔ صبیہ دوم بیٹو بیگم از یکے منصب داران نظام الدولہ
مرحوم منسوب شد ۔ پسر دوم عبد الہادی خاں مذکور موسوم منعم خان لاولد قضا کرد ۔ پسر سوم
عبد الہادی خان موسوم خواجہ اسد اللہ خان از ایشان یک پسر و یک صبیہ ۔ پسر موسوم خواجہ رحمت اللہ خان
از ایشاں دو پسر یکے خواجہ یوسف علی از فخر النسا بیگم صبیہ خواجہ قمر الدین عرف امانی صاحب منسوب شد
پسر دوم خواجہ رحمت اللہ خاں موسوم خواجہ بسم اللہ خاں ۔ پسر چہارم عبد الہادی خاں مذکور
موسوم خواجہ تقی خاں از ایشاں دو پسر شدند ۔ اول خواجہ قمر الدین خان عرف امانی صاحب
از معظم النسا بیگم صبیہ رستم یار جنگ بن بسالت جنگ مرحوم مزوج شد ۔ از ایشان یک پسر
و یک صبیہ ۔ پسر خواجہ بقا اللہ خاں ۔ صبیہ مذکورہ موسومہ فخر النسا بیگم از خواجہ یوسف علی بن
خواجہ رحمت اللہ خان مذکور منسوب شد ۔ پسر دومی خواجہ تقی خان المسمی گیسو دراز خان از صبیہ
سرور جنگ کہ یکے از امرائے نظام الدولہ بود منسوب شد ۔ صبیہ کلاں عبد الہادی خان مذکور
موسومہ رحیم النسا بیگم عرف تماشہ بیگم از میر اسد اللہ خان برادر افتخار الملک بخشی بادشاہی مزوج
گشت از بطنش پسرے شد موسوم میر خلیل اللہ خاں کہ از پیاری بیگم صبیہ زاہدہ بیگم تبنی
تہنیت النسا بیگم عرف بی بی صاحبہ زوجہ نظام الدولہ مرحوم بود منسوب شد ۔ از ایشاں
دختری شد کہ از میر حفیظ الدین خان پسر رستم یار جنگ مذکور منسوب شد ۔ صبیہ سومی عبد الہادی
خان مذکور موسومہ منجلی بیگم از غلام حسین خاں عرف منجھو میاں پسر عبد الرحیم عوض خانی مزوج گشت

صبیه چهارمی عبد الهادی خان مذکور موسومه زینت النسا بیگم از خواجه لطف الله خان که یکے از
جمعداران امیر کبیر شمس الامرا بهادر بود منسوب شد صبیه پنجمی عبد الهادی خان مذکور موسومه
عابده بیگم در اقربائے فوجدار خان که فوجدار خاص نظام الدوله بهادر بود مزوج گشت. پسر
چهارمی عوض خان مذکور موسوم عبد الرشید خان المخاطب همت جنگ در عهد صلابت جنگ
مرحوم مخاطب شده بود. از ایشان پسرے شد موسوم خواجه عبد الصمد خان در عهد نظام الدوله مرحوم
از خطاب معز الدوله همت جنگ سرفراز شد. و نیز از خورشید بیگم نبسی آصف جاه مرحوم مزوج
گشت. از ایشان پسرے شد موسوم سید فخر الدین خان از ایشان دختری شد موسومه محمدی بیگم
از دلاور علی المخاطب دلاور جنگ پسر سومی منجلی بیگم صاحبه بنت نظام الدوله مرحوم مزوج گشت
کیفیت اولادش در ضمن احوال میر احمد خان عموی آصف جاه مرحوم مرقوم خواهد شد. پسر پنجمی
عوض خان مذکور موسوم عبد الشهید خان المخاطب به هیبت جنگ از ایشان پسرے شد موسوم
خواجه نجم الدین خان از ظهور النسا بیگم صبیه عالی جاه بن نظام الدوله مرحوم مزوج شد چنانچه ذکر اولادش
در ضمن احوال نظام الدوله مرحوم ارقام نموده اید انشاء الله تعالی.

فرع دوم در احوال آل و اولاد خواجه شیخ عالم دربها سمرقندی موسوم خواجه بهاء الدین خان

ازایشان دو پسر شدند یکے محمد امین خان دوم محمد رعایت خان محمد امین[۱] خان پسر کلان در سنه سی و ایک جلوس عالمگیری مطابق سنه ۱۱۰۰ه یکهزار و یکصد هجری از سمرقند وارد هندوستان شده از منصب و خطاب ممتاز شده همراه خان فیروز جنگ پدر آصف جاه مرحوم می بود۔ در سال چهل و دو عالمگیری مطابق سنه ۱۱۱۱ه یکهزار و یکصد و یازده هجری بعد انتقال قاضی عبداللہ صدر بهادر معز از پیشگاه خلد مکان خدمت صدارت کل سرفراز شد۔ و بعد تسخیر قلعه کهیلنا از خطاب بهادری سرفراز و ممتاز گشت۔ در سال چهل و نهم مطابق سنه ۱۱۱۸ه یکهزار و یکصد و هیجده هجری از پیشگاه بهادر شاه خلد منزل صوبه دار مراد آباد گشت و در سنه ۱۱۲۶ه یکهزار و یکصد و بست و شش

---

[۱] ماثر الامرا جلد اول ص ۳۳۶

ہجری مطابق سال دوم جلوس فرخ سیر بادشاہ از خطاب اعتماد الدولہ محمد امین خان چین بہادر نصرت جنگ سرفراز شد۔ و در ۱۱۳۳ یکہزار و یکصد و سی و سہ ہجری مطابق سال دوم جلوسی از پیشگاہ فردوس آرام گاہ محمد شاہ بادشاہ خطاب وزیر الممالک و خلعت وزارت پوشیدہ در سنہ الیہ بعد چہار ماہ از تقرر وزارت از بیماری ایلاؤس انتقال نمود۔ مزارش در شاہ آباد است و از سید شاہ بیگم صبیہ خواجہ ذکریا خان احراری و فاطمہ سلطان بیگم صبیہ خواجہ مجنون کہ بہ دو واسطہ نبیرہ خواجہ احمد کاشانی مزوج گشت۔ از ایشان یک پسر و سہ صبیہ پسر موسوم محمد فاضل قمرالدین خان۔

صبیہ کلان موسوم نور النسا بیگم از عظیم اللہ خان مصاحبت جنگ کہ برادر زادۂ بہادر معزمی شود منسوب شد چنانچہ احوالش در ضمن محمد رعایت خان پسر دویمی خواجہ بہاء الدین مذکور مرقوم خواہد شد۔

صبیہ دوم محمد امین خان مذکور موسومہ فخر النسا بیگم از خواجہ زکریا خان المخاطب شرف الدولہ دلاور جنگ پسر سیف الدولہ عبدالصمد خان دلیر جنگ منسوب شد۔ از ایشان سہ پسر شدند۔ یکے محمد یحییٰ خان از نذیر النسا بیگم صبیہ وزیر الممالک منسوب شد از ایشان یک پسر و دو صبیہ۔ پسر موسوم خواجہ داور خان صبیہ اول فاطمہ بیگم۔ صبیہ دوم اولیا بیگم۔ پسر دوم زکریا خان موسوم خواجہ محمد باقی خان المخاطب اعزاز الدولہ شیر جنگ۔ پسر سوم خواجہ ابراہیم خان از صالحہ بیگم صبیہ وزیر الممالک منسوب شد لاولد بود۔

صبیہ سوم محمد امین خان مذکور موسومہ خضر النسا بیگم از سید نیاز خان کلان مزوج شد۔ خان مذکور طغائی حقیقی عضد الدولہ عوض خان می شد۔ از اوشان یک پسر و یک صبیہ شد۔ پسر نیاز خان خورد از جہان النسا بیگم صبیہ وزیر الممالک مزوج شد لاولد قضا کرد بعد فوتش از فتح النسا بیگم

صبیه بدر النسا بیگم دختر وزیر الممالک منسوب شد۔

پسر محمد امین خان مذکور

موسوم محمد فاضل قمر الدین[1] خان بهادر از نواب بیگم عرف صاحب بیگم که صبیه خواجه عبد الله
پشت واسطه نبیره خواجه احمد کاشانی بوده مزدوج یافتند سوائے آن ازدواج کثیر بودند۔ د
ر آخر عهد خلد مکان در سنه ۴۵ چهل و پنجم جلوس عالمگیری مطابق سنه ۱۱۱۴ یکهزار و یکصد و چهار و د
هجری از پیشگاه ظل سبحانی از خطاب قمر الدین خان سرفراز شده در عهد محمد فرخ سیر بادشاه
در سنه ۱۱۲۷ یکهزار و یکصد و بست و هفت هجری مطابق سال سیوم جلوسی از تعلقه بخشی گری
داروغه غسل خانه ممتاز بود۔ و در سنه ۱۱۳۳ یکهزار و یکصد و سی و سه هجری مطابق سال دوم
جلوس محمد شاهی از خطاب اعتماد الدوله نصرت جنگ سرفراز شد و در سنه ۱۱۳۷ یکهزار و یکصد و سی و
هفت هجری مطابق سال ششم محمد شاهی بعد خلعت وزارت نظام الملک آصفجاه
مرحوم بسبب حرکات ناملایم بادشاه و اهل سلطنت بهادر معزز سنه مذکور از خطاب
وزیر الممالک اعتماد الدوله میر قمر الدین چین قلیچ خان بهادر نصرت جنگ ثانی سرفراز شد
و از خدمت وزارت ممتاز بست و پنج ۲۵ سال وزارت نمود در سنه ۱۱۶۱ یکهزار و یکصد و شصت و
یک هجری همراه احمد شاه بن محمد شاه بادشاه در جنگ احمد شاه درانی از ضرب گوله توپ مقتول شد[2]
بهادر معزز هشت پسر و شانزده صبیه شد۔

پسر اول وزیر الممالک

موسوم بدر الدین خان المخاطب بدر الدوله از ایشان دو پسر و یک صبیه شد۔ صبیه

---

[1] مآثر الامرا جلد اول ص ۳۵۸

موسومہ فتح النسا بیگم از سید نیاز خان خورد مذکور منسوب شد۔ از بطنش دو صبیہ یکی بڑی بیگم دوم چھوٹی بیگم۔ پسر اول بدر الدولہ مسمی میر احمد خان از ایشان نیز پسرے شد موسوم میر عابد علیخان پسر دوم بدر الدولہ مسمی سید محمد صلاح الدین خاں از عظمت النسا بیگم صبیہ غازی الدین خان حال منسوب شد۔ از ایشان دو پسر یکے خواجہ معین الدین خان دوم خواجہ ظہیر الدین خان۔

پسر دوم وزیر الممالک

موسوم میر منو المخاطب معین الملک رستم ہند[۱] از احمد شاہ درانی مقابلہ نمودہ شکست داد ازین سبب خطاب مذکور سرفراز شد۔ وصوبہ دار لاہور و ملتان بود۔ بہادر معز در ۱۱۶۷ھ یکہزار و یکصد و شصت و ہفت ہجری از سوء ہضمی بمرگ مفاجات انتقال نمود۔ زوجہ اش موسومہ فاطمہ سلطان بیگم صبیہ[۲] نواب جانی خان ہمشیرہ زادی زکریا خان بود مزوج گشتہ۔ از ایشان یک پسر و سہ صبیہ پسر موسوم محمد امین خان درسن دو سالگی قضا کرد۔ صبیہ اول زبدۃ النسا بیگم از مومن الدولہ برادر ناظم الملک بدیع اللہ خان کہ ہر دو برادران موسیٰ خان امیر بادشاہی بودند۔ مزوج شد۔ صبیہ دوم زکی النسا بیگم از خواجہ عزیز اللہ خان صبیہ زادی عبد المومن خان عمومی زکریا خان مذکور بودند منسوب شد۔ از بطنش یک پسر موسوم غلام محی الدین خان در کالپی است۔ صبیہ سوم عمدۃ النسا بیگم از غازی الدین خان حال خلف خان فیروز جنگ منسوب شد۔ ذکر اولادش در ضمن احوال

۱۔ ماثر الامرا جلد اول ص۳۶۰

۲۔ عمار السعادت ص۲۲ ن مغلانی بیگم۔

خان فیروز جنگ مرقوم خواہد شد۔

پسر سوم وزیرالممالک

موسوم میر نظام الدین خان از پیشگاہ۔ احمد شاہ بن محمد شاہ بادشاہ از خطاب انتظام الدولہ خانخانان وازمنصب وزارت سرفراز شد۔ در ۱۱۶۷ھ یکہزار و یکصد و شصت و ہفت ہجری بدست اقارب خود کشتہ گردید[1]۔ از ایشان یک پسر و یک صبیہ۔ پسر موسوم میر امام الدین خان۔ صبیہ موسومہ شمس النسا بیگم از آصف الدولہ پسر شجاع الدولہ حاکم لکھنو مزوج گشت لاولد بود۔

پسر چہارم وزیرالممالک

موسوم میر فخرالدین[2] خان المخاطب فخرالدولہ۔ در ۱۱۹۱ھ یکہزار و یکصد و نود و یک ہجری وارد دکن شد۔ ملازمت نظام الدولہ خلف آصفجاہ نمودہ ماند لاولد بود۔

پسر پنجم وزیرالممالک

موسوم میر صدرالدین خان از ایشان یک پسر و دو صبیہ۔ پسر موسوم سنگی خان صبیہ اول بندو بیگم۔ نام صبیہ دوم معلوم نشد۔

پسر ششم وزیرالممالک

المخاطب ناصرالدولہ۔ از ایشان پسرے شد موسوم احمد بخشی خان از بادشاہ بیگم

---

[1] ماثرالامرا جلد اول ص ۳۶۱

[2] ماثرالامرا ،، ص ۳۶۱

صبیه نصیر الدوله بن غازی الدین خان حال منسوب شد۔

پسر هفتم وزیر الممالک

موسوم میر بقا خان لاولد بود۔

پسر هشتم وزیر الممالک

موسوم میر فضل الدین خان عرف میر مداری المخاطب مدار الملک در سنه ۱۲۰۲ یکهزار دوصد و دو هجری وارد دکن شد ملازمت نظام الدوله مرحوم نموده ماند از ایشان سه پسر و دو صبیه شدند۔ پسر اول میر بهاء الدین خان پسر دوم میر شمس الدین خان پسر سوم میر نجف علی خان۔ صبیه اول حسینی بیگم از میر نصیر الدین خان پسر قطب الملک بن غازی الدین خان حال منسوب شد و صبیه دیگر در لکهنو است۔

صبیه کلان وزیر الممالک

موسومه زیب النسا بیگم از غازی الدین خان حال خلف آصف جاه مرحوم منسوب شد۔

صبیه دوم وزیر الممالک

موسومه بدر النسا بیگم از یحیی خان پسر ذکریا خان منسوب شد ذکر اولادش در ضمن احوال محمد امین خان مذکور نوشته شد۔

صبیه سوم وزیر الممالک

موسومه رحمن بیگم از میر قطب الدین خان پسر عظیم الله خان مذکور منسوب شد ذکر اولادش بعد احوال وزیر الممالک نوشته خواهد شد۔

صبیه چهارم وزیر الممالک

موسومه حلیم النسا بیگم از خواجه عبدالوهاب خان که از اقربائے بهادر مزوج شد از بطنش یک پسر و یک صبیه پسر موسوم خواجه عبدالصمد خان در ولایت خود رفت صبیه موسومه چند و بیگم

صبیه پنجم وزیر الممالک

موسومه حیات النسا بیگم از سید نیاز خان خورد منسوب شد۔

صبیه ششم وزیر الممالک

موسومه فیض النسا بیگم از خواجه عیسیٰ خان پسر خواجه بابا خان که عم منصور جنگ می بود منسوب شد از ایشان یک پسر و دو صبیه شد۔ پسر موسوم خواجه قطب الدین خان از حاجی بیگم بنت غازی الدین خان حال منسوب شد۔ از ایشان دو پسر و شش صبیه شدند۔ پسر اول خواجه نظام الدین خان پسر دوم غلام حسین۔ صبیه اول حسینی بیگم از خواجه خلیل الله خان المخاطب نعمت الله خان پسر اقتدار الملک منسوب شد صبیه دوم بند و بیگم از میرزا محمد علی اکبر منسوب شد۔ صبیه سوم نجیب النسا بیگم صبیه چهارم حیات النسا بیگم صبیه پنجم کریم النسا بیگم صبیه ششم رحیم النسا بیگم۔ از انجمله یکے مرد بقیه تا کدخدا۔ صبیه کلان فیض النسا بیگم موسومه عصمت النسا بیگم از خواجه یوسف خان منسوب شد از ایشان یک پسر و یک صبیه شد۔ صبیه موسومه امیر النسا بیگم پسر موسوم خواجه محمد صلاح الدین خان از شریفه بیگم بنت ظفریاب الدوله بهادر منسوب شد بهادر معز نبیره خواجه احمد خان عموی آصف جاه مرحوم بود۔ از ایشان یک پسر و یک صبیه شد۔ پسر موسوم میر منور علی صبیه موسومه دردانه بیگم۔ صبیه دوم فیض النسا بیگم موسومه شرف النسا بیگم از حمید الدوله پسر غازی الدین خان ثانی منسوب شد۔

صبیه هفتم وزیر الممالک

موسومہ شریف النسا بیگم از عبد الرسول خان برادر خواجہ محمد صلاح الدین خان کہ پدر خواجہ یوسف خان باشد منسوب شد از ایشان سہ پسر مولود شدند۔ اول خواجہ قلندر خان دوم خواجہ سکندر خان عزیز الدولہ سوم خواجہ محمود خان۔ این ہر سہ از سہ دختران خان فیروز جنگ خلف آصفجاہ مرحوم منسوب شد ذکر اولادش در ضمن احوال بنات خان فیروز جنگ نوشتہ خواہد شد۔

صبیہ ہشتم وزیر الممالک

موسومہ عالیہ بیگم از خواجہ حاجی خان پسر عبد الباقر خان کہ بہ ہفت واسطہ نبیرہ خواجہ احمد کاشانی قدس سرہ است منسوب شد از ایشان دو پسر شدند۔ اول خواجہ احمد خان دوم خواجہ محمود خان بعالم جذب قضا کرد۔

صبیہ نہم وزیر الممالک

موسومہ رابعہ بیگم از خواجہ صالح خان منسوب شد از ایشان سہ پسر شدند اول خواجہ جعفر خان از نور جہان بیگم صبیہ ہمایون جاہ منسوب شد۔ دوم خواجہ یوسف خان از عصمت النسا بیگم صبیہ زادی وزیر الممالک منسوب شد۔ کیفیت اولادش سابق نوشتہ شد۔ سوم خواجہ ہاشم خان از قمر النسا بیگم عرف کمو بیگم صبیہ نظام الدولہ مرحوم مزوج گشت از بطنش پسری شد سوسوم خواجہ عظیم الدین خان عرف خواجہ بادشاہ از عالیہ بیگم صبیہ ممتاز الامرا منسوب شد لاولد قضا کرد۔ بعد انتقالش از ہدایت النسا بیگم صبیہ مہابت جنگ پسر شجاع الملک منسوب شد از ایشان پسری شد موسوم خواجہ فخر الدین خان از رحمت النسا بیگم صبیہ خواجہ میر مظہر علی پسر منجھلی بیگم صبیہ نظام الدولہ مرحوم منسوب شد۔

صبیہ دہم وزیر الممالک

موسومہ انجمن النسا بیگم از محمد رعایت خان پسر عظیم اللہ خان مذکور منسوب شد ذکر اولادش

در ضمن احوال ظہیر الدولہ نوشتہ خواہد شد۔

صبیہ یازدھم وزیر الممالک

موسومہ فرخندہ بیگم از خواجہ عظیم اللہ خان پسر عبد المومن خان کہ بہ نہ واسطہ از اولاد خواجہ احمد کاشانی قدس سرہٗ بود منسوب شد۔ لاولد بود۔

صبیہ دوازدھم وزیر الممالک

موسومہ نجیب النسا بیگم از پسر خواجہ عبد اللہ کہ بہ ہشت واسطہ از اولاد خواجہ احمد کاشانی قدس سرہٗ میرسد منسوب شد از ایشان یک پسر و یک صبیہ۔ پسر موسوم میر حامد خان صبیہ صالحہ بیگم از خواجہ ہادی خان صبیہ زادۂ باقر خان کہ بہ ہشت واسطہ از اولاد خواجہ احمد کاشانی قدس سرہٗ است منسوب شد۔

صبیہ سیزدھم وزیر الممالک

موسومہ ظہور النسا بیگم از خواجہ خالق خان پسر رزاق خان منسوب شد از بطنش پسری شد موسوم خواجہ غلام حیدر خان۔

صبیہ چہاردھم وزیر الممالک

موسومہ بہو لا بیگم از خواجہ بادشاہ پسر صلاح بیگم ہمشیرہ ذکریا خان بود منسوب شد از ایشان چہار پسر و دو صبیہ شدند۔

پسر اول خواجہ وزیر خان از میندو بیگم صبیہ غازی الدین خان حال منسوب شد کیفیت اولادش معلوم نشد۔

پسر دوم خواجہ امیر خان از دردانہ بیگم صبیہ غازی الدین خان حال منسوب شد کیفیت

اولادش معلوم نشد۔

پسر سوم خواجہ قاضی خان۔

پسر چہارم خواجہ بخشی خان۔

صبیہ کلاں محمدی بیگم از سعادت علی خان پسر دومی شجاع الدولہ حاکم لکھنؤ منسوب شد

صبیہ دوم در لکھنؤ است۔

صبیہ پانزدھم وزیر الممالک

موسومہ صالحہ بیگم از خواجہ ابراہیم خان پسر زکریا خان منسوب شد لاولد بود۔

صبیہ شانزدہم وزیر الممالک

موسومہ سلیمہ سلطان بیگم از خواجہ عبداللہ خان منسوب شد از بطنش دو پسر یکے خواجہ یعقوب خان دوم خواجہ غلام علی خان از الفت النسا بیگم صبیہ انتظام الدولہ بن غازی الدین خان حال منسوب شد۔

پسر دوم خواجہ بہاء الدین خان پسر خواجہ شیخ عالم رح

موسوم محمد رعایت خان[1] از فاطمہ بیگم صبیہ خواجہ عابد محمد قلیچ خان منسوب شد در ۱۱۲۷ھ یکہزار و یکصد و بست و ہفت ہجری از پیشگاہ محمد فرخ سیر بادشاہ از خطاب استقامت جنگ ممتاز شدہ و در ۱۱۳۳ھ یکہزار و یک صد و سی و سہ ہجری مطابق سال سیم محمد شاہی از سرکار آصفجاہ مرحوم از خطاب ظہیر الدولہ بلند نامی گشت و در صوبہ بہار اقامت و در محاربہ

---

[1] ماثر الامرا جلد دوم ص ۳۳۲

عماد الملک مبارز خان ہمراہ آصفجاہ مرحوم زخم کاری برداشتہ در ۱۱۳۶ھ یکہزار و یکصد و سی و شش مطابق سال ششم محمد شاہی انتقال نمود۔ از ایشان پسری شد موسوم خواجہ عظیم اللہ خان مصابت جنگ از نور النسا بیگم صبیہ محمد امین خان مذکور مزوج شد از ایشان دو پسرے شدند یکے محمد قطب الدین خان از رحمن بیگم صبیہ وزیر الممالک منسوب شد۔ از بطنش دو پسر یک صبیہ شد۔ پسر اول محمد علی خان از فضل النسا بیگم صبیہ عماد الملک غازی الدین خان حال منسوب شد۔ از ایشان دو پسر شدند یکے بدر الدین خان عرف بادشاہ صاحب از گوہر النسا بیگم صبیہ معلی جاہ فرزند غازی الدین خان حال منسوب شد۔ لاولد قضا کرد۔ دوم میر صدر الدین خان عرف صندلے صاحب لاولد قضا کرد۔ پسر دوم محمد قطب الدین خان موسوم میر حسین خان از امیر النسا بیگم صبیہ زادی خان فیروز جنگ بن آصف جاہ مرحوم منسوب شد۔ از ایشان دو صبیہ شدند۔ یکے ماہرو بیگم ناکتخدا مشہور است دوم فاطمہ بیگم از میر عزیز الدین خان منصبدار امیر کبیر شمس الامرا بہادر مزوج شد از بطنش پسری شد موسوم میر فیاض الدین خان متخلص بندہ از کریم النسا بیگم نبیسی نظامت جنگ مذکور منسوب شد۔

پسر دوم عظیم اللہ خان موسوم رعایت خان از انجمن النسا بیگم صبیہ وزیر الممالک مزوج شد از بطنش یک صبیہ شد موسومہ انبیا بیگم از خواجہ عزیز اللہ خان صبیہ زادہ عبد المومن خان بود مزوج شد لاولد قضا کرد و بعد انتقال بیگم مذکور از زکی النسا بیگم صبیہ معین الملک میر نو پسر وزیر الممالک منسوب شد۔

فرع سوم۔ در احوال آل و اولاد خواجه عابد محمد قلیچ خان پسر دوم خواجه شیخ عالم بهادر

در سال بست و نهم جلوس شاهجهانی مطابق سنه ۱۰۶۵ه یکهزار و شصت و پنج هجری وارد هندوستان شد و از ملازمت فردوس مکانی شاه جهان بادشاه سرفراز. و در عهد عالمگیر بادشاه از مناصب ممتاز گشت. در سال چهارم عالمگیری مطابق سنه ۱۰۷۱ه یکهزار و هفتاد و یک هجری از خدمت صدارت کل افتخار پیدا کرد. در سال بست و سیوم عالمگیری مطابق سنه ۱۰۹۰ه یکهزار و نود از خطاب قلیچ خان بلند نامی گشت. در سال چهاردهم مطابق سنه ۱۰۸۱ه یکهزار و هشتاد و یک هجری از صوبه داری ملتان عزت یافت. و در سال بست و چهارم مطابق سنه ۱۰۹۱ه یکهزار و نود و یک هجری بار دوم در خدمت صدارت کل بعد انتقال رضوی خان سر بلند گشت. در سال سی ام مطابق سنه ۱۰۹۷ه یکهزار و نود و هفت هجری در محاربه گول کنده که از سلطان ابوالحسن تاناشاه خلد مکان مصاف آرا بود از ضرب گوله زنبورک که بر شانه راست رسیده بود مجروح گشت. و بعد از دو سه روز انتقال نمود. مزارش در سه کروه از حیدرآباد سمت مغرب واقع است[۱]. از ایشان اثاث مختلف

---

[۱] مآثر الامرا جلد ۳ ص ۱۲۰

سہ پسر و دو صبیہ مولود یافت، اول غازی الدین خان فیروز جنگ۔ دوم معز الدولہ میر حامد خان صلابت جنگ۔ سوم نصیر الدولہ میر عبد الرحیم قسور جنگ۔ صبیہ کلان خدیجہ بیگم از عضد الدولہ محمد عوض خان بہادر۔ صبیہ دوم بہادر معز موسومہ فاطمہ بیگم از ظہیر الدولہ محمد رعایت خان بہادر استقامت جنگ منسوب شد۔

کیفیت پسر کلان خواجہ عابد محمد قلیچ خان مرحوم مسمی میر شہاب الدین خان از سعید النساء بیگم بنت سعد اللہ خان وزیر شاہ جہان بادشاہ مزوج شد۔ و در سال دوازدہم عالمگیری مطابق ۱۰۹۷ھ یکہزار و نود و ہفت ہجری وارد ہندوستان شدہ بملازمت خلد مکان در آمد۔ و در سال بست و ہفتم مطابق ۱۱۰۶ھ یکہزار و یکصد و شش ہجری از خطاب غازی الدین خان بہادر سرفراز شد و در سال بست و ہشتم مطابق ۱۱۰۷ھ یکہزار و یکصد و ہفت ہجری بخطاب فیروز جنگ مخاطب شد۔ در سال چہل و ہفتم مطابق ۱۱۱۴ھ یکہزار و یکصد و چہاردہ ہجری مکحول شدہ نابینا گشت[ب]۔ و در سال چہارم بہادر شاہی مطابق یکہزار و یکصد و بست و دو ہجری از اجل طبعی انتقال نمود و مزارش در خانقاہ اوست متصل دروازہ اجمیری شہر دہلی است[ا]۔ اولاد یک پسر و دو صبیہ از بطن سعید النساء بیگم تولد شد۔ پسر میر قمر الدین خان آصفجاہ۔ صبیہ کلان احمدی بیگم از عابد اللہ خان پسر زادہ عنایت اللہ خان

[ا] ماثر الامرا جلد ۲ ص ۸۶۵۔

[ب] و آنچہ شہرت دارد کہ بادشاہ بر بعضے مکان ارادہائے او مطلع شدہ در آشوب چشم کہ عارض شدہ بود باطبا اشارت کردند کہ باعدام بصارت او پردازند اصلا فروغی از راستی ندارد۔
ماثر الامرا جلد ۲ ص ۸۶۵

بن سعد اللہ خان مذکور مزوج شد۔ کیفیت اولادش معلوم نشد۔ صبیہ دوم ہمشیرہ بیگم از عماد الملک حامد اللہ خان پسر سومی مبارزخان عماد الملک امیر بادشاہی کہ سابق صوبہ داری حیدر آباد میداشت و بعد قتل خان مذکور تزویج شد۔ از ایشان یک صبیہ مولود شد مسماۃ نقیبہ بیگم کہ از گجراتی خان منسوب شد۔ از ایشان یک پسر و یک صبیہ موسومہ دولت بیگم از ناصر علی خان کہ یکے از امرا ے نظام الدولہ آصفجاہ مرحوم بود مزوج شد۔ کیفیت اولادش تحریر نمودن در اینجا ضرور نبود۔ چونکہ مشہور است کہ اولاد کثیر دارد و از آنجملہ یکے افسر الدولہ بود۔ پسر نقیبہ بیگم مذکور مسمی بسم اللہ خان از ایشان نیز پسرے شد موسوم خواجہ معز اللہ خان المعروف بہ نواب جان کہ از احمد النسا بیگم بنت ہمایون جاہ مرحوم منسوب شد۔ لاولد قضا کرد۔ مگر از زوجہ ہائے دیگر یک پسر و سہ صبیہ مولود شدند۔ پسر المسمیٰ خواجہ ولی اللہ خان از ایشان دو پسر و یک صبیہ۔ پسر کلان خواجہ حمید اللہ خان لاولد قضا کرد و پسر دوم خواجہ احمد اللہ خان نا کتخدا۔ از اناث مختلفہ دو پسر شد نام معلوم نیست۔ و صبیہ مسماۃ قمر النسا بیگم از یکے منصبدار کتخدائی شدہ بود لاولد قضا کرد۔ صبیہ اول خواجہ معز اللہ خان موسومہ زیب النسا بیگم دوم سلطان بیگم سوم کریم النسا بیگم از شہاب الدین کہ یکے جمعدار امیر کبیر شمس الامرا بہادر منسوب شد۔ از بطنش یک پسر موسوم معز الدین و صبیہ موسومہ فتح النسا بیگم والدہ این ہر دو قضا کرد۔

کیفیت پسر دومی خواجہ عابد محمد قلیج خان

المسمیٰ میر حامد خان بہادر از پیشگاہ خلد منزل بہادر شاہ در سنہ ۱۱۲۰ یکہزار و یکصد و بست ہجری مطابق سال دوم جلوس بہادر شاہی از خطاب صلابت جنگ سرفراز شد۔ و در سنہ ۱۱۲۵ یکہزار و یکصد بست و پنج ہجری مطابق سال اول جلوس فرخ سیر از خطاب معز الدولہ سرفراز شد

ودر سنہ ۱۱۳۷ھ یکہزار و یک صد و سی و ہفت ہجری مطابق سال ششم محمد شاہی از بادشاہ محاربہ نمودہ شکست خورد۔ بعد عفو تقصیر از خطاب خان دوران ممتاز گشت۔ ودر سنہ ۱۱۴۰ھ یکہزار و یکصد و چہل ہجری مطابق سال نہم محمد شاہی ہمراہ برادر زادہ خود آصف جاہ مرحوم وارد دکن شد و از صوبہ داری حیدرآباد بلند نامی گشت۔ ودر سنہ ۱۱۴۲ھ یکہزار و یکصد و چہل و دو ہجری مطابق سال یازدہم محمد شاہی از اجل طبعی انتقال نمود۔ مزارش بیرون درگاہ سید محمد حسینی بندہ نواز قدس سرہ[1] از اناث مختلفہ سہ پسر شدند۔ پسر کلاں خواجہ خیر اللہ خان بہر جنگ۔ دوم خواجہ حفیظ الدین خان شیر جنگ۔ سوم خواجہ مرحمت خان دلیر جنگ۔ و نیز کیفیت اولاد ہر دو پسر اولش معلوم نشد۔ مگر از خواجہ مرحمت خان دلیر جنگ مزبور دو پسر شدند۔

یکے ظفریاب الدولہ[2] از رحیمہ بیگم بنت خواجہ عبد البقا خان کہ صبیہ زادہ مغفرت مآب آصف جاہ بود منسوب بود۔ از ایشان یک پسر و یک صبیہ۔ پسر موسوم خواجہ عبد الصمد خان از خرم بیگم صبیہ ہمایون جاہ مرحوم مزوج شد۔ از بطنش یک پسرے شد موسوم خواجہ شمس الدین عرف قلندر بادشاہ المخاطب نظام الدولہ از سعید النسا بیگم عرف فاطمہ بیگم صبیہ شکوہ جنگ حال منسوب شد۔ از بطنش دو پسر و یک صبیہ۔ پسر اول موسوم خواجہ یٰسین المخاطب شکوہ جنگ از صبیہ قادر الدولہ مسماۃ سارہ بیگم منسوب شد۔ از ایشان یک پسر خواجہ بہاء الدین عرف فقیر بادشاہ از نبیسی دلاور جنگ و صبیہ میر ہمایون علی خان نبیرہ صمصام الدولہ منسوب شد۔ از ایشان یک پسر خواجہ شمس الدین۔ پسر دوم خواجہ نجم الدین المخاطب نصرت یاب جنگ

۱؎ مآثر الامرا جلد سوم ص ۶۶۵

۲؎ مآثر الامرا جلد سوم ص ۶۶۹

ازحیات النسا بیگم صبیہ رشید الدین خان امیر کبیر حال منسوب شد لاولد قضا کرد۔ وصبیہ مسمی رحیمہ بیگم از قدرت جنگ پسر قادر الدولہ منسوب شد۔ از ایشان یک پسر مسمی سید نور الباقی متولد شد۔

صبیہ عظام الدولہ از اناث دیگر مسماۃ فیض النسا بیگم از میر احمد علی خلف مبارز الدولہ در آغوشی جمال النسا بیگم صاحبہ ہمشیرہ حقیقی ناصر الدولہ آصفجاہ رابع منسوب شد۔ از ایشان دو صبیہ یکے محبوب بیگم از حاجی میر کرم علی نبیرہ صمصام الملک منسوب شد۔ او لاولد باقی نماند۔ دوم کلثوم بیگم از میر نظام الدین علی برادر زادہ قیصر الدولہ مرحوم منسوب شد۔

بعد فوت سعید النسا بیگم بخواجہ شمس الدین المخاطب عظام الدولہ راہر النسا بیگم صبیہ شمس الامرا امیر کبیر کلاں منسوب شد لاولد قضا کرد۔

وصبیہ خواجہ عبد الصمد خان از اناث دیگر یک صبیہ موسومہ خضرو بیگم از یک مغل ولایتی عم زادہ منسوب شد۔ از ایشان یک پسر و یک صبیہ۔ پسر موسوم رزاق علی بیگ وصبیہ موسومہ مہر النسا بیگم از احمد یار جنگ ہمشیرہ زاد قمقام الدولہ غالب جنگ منسوب شد از ایشان یک صبیہ موسومہ ولی النسا بیگم از حسین دوست خان پسر اعتماد الدولہ منسوب شد از ایشان یک پسر و دو صبیہ پسر موسوم احمد حسین خان۔ نام صبیہا معلوم نشد۔

وصبیہ ظفریاب الدولہ مذکور موسومہ شریف بیگم از محمد صلاح خان پسر خواجہ یوسف خان کہ نبسہ وزیر الممالک بود منسوب شد۔ از ایشان یک پسر و ایک صبیہ شدہ است۔ پسر موسوم خواجہ منور علی صبیہ موسوم دردانہ بیگم۔

پسر دوم خواجہ رحمت خان مذکور موسوم فتح یاب[1] الدولہ از فخر النسا بیگم عرف

---

[1] ماثر الامرا جلد سوم ص ۲۶۹

منجلی بیگم صاحبہ بنت نظام الدولہ مرحوم منسوب شد۔ ازبطنش سہ پسر و یک صبیہ۔

پسر کلان خواجہ منظہر علی خان عرف محمد بادشاہ از داور النسا بیگم بنت فرید و نجیا ہ
بن نظام الدولہ مرحوم منسوب شد۔ از ایشان دختر مولود گشت کہ از خواجہ فخر الدین پسر زادہ
کمو بیگم بنت نظام الدولہ منسوب شد۔ مگر از اناث دیگر یک پسر موسوم خواجہ احمد در پلہ و الا
و از ایشان یک پسر کہ بہ صبیہ نبیرہ حافظ یار جنگ منسوب شد۔ و نیز از اناث متخلفہ یک پسر و
دو صبیہ۔ پسر موسوم خواجہ اکبر علی عرف سدی بادشاہ از موتی بیگم صبیہ شجاع جنگ فرزند فرید و نجاہ
منسوب شد لاولد۔ از اناث دیگر دو صبیہ و یک پسر۔ پسر موسوم خواجہ یٰسین علی ناکتخدا قضا کرد
و صبیہ اول رحیم النسا بیگم و صبیہ دوم لاڈلی بیگم ہر دو ناکتخدا۔

صبیہ خواجہ منظہر علی خان از اناث دیگر اول عظیم النسا بیگم ناکتخدا۔ دوم روشن بیگم از یک
منصبدار کتخدا شد نابینا گردید۔ لاولد قضا کرد۔

پسر دوم فتحیاب الدولہ موسوم خواجہ شجاعت علی عرف سنگی بادشاہ از خضر النسا بیگم بنت سکندر جاہ
بن نظام الدولہ مرحوم منسوب شد لاولد قضا کرد۔

پسر سوم فتحیاب الدولہ موسوم خواجہ دلاور علی خان المخاطب دلاور جنگ از نور افروز بیگم صبیہ سکندر جاہ
منسوب شد بیگم مذکور لاولد قضا کرد۔ بعد آن از مہدی بیگم صبیہ خواجہ فخر الدین پسر خورشید بیگم منسوب شد۔ از
بطنش یک پسر و یک صبیہ۔ پسر موسوم خواجہ دستگیر علی خان عرف دستگیر بادشاہ المخاطب دلاور جنگ از
بسم اللہ بیگم صبیہ رشید الدین خان امیر کبیر حال منسوب شد و صبیہ موسومہ محبوب بیگم از خواجہ عظیم الدین خان المخاطب
عزت یاور جنگ پسر جبار الدولہ داروغہ گرد ناصر الدولہ نبیرہ میر معانی خان منسوب شد۔ از ایشان یک صبیہ
موسومہ حبیب النسا بیگم از میر بہادر علی فرزند معز جنگ خلف صمصام الملک مرحوم منسوب شد یک صبیہ موسومہ احمد النسا بیگم متولد شد

صبیہ فتح یاب الدولہ موسومہ عشرت النسا بیگم۔ از میر شجاعت علی خان منور جنگ بہادر
کہ یکے از امرائے بادشاہی می بود و جد بہادر موصوف میر عبد المنان خان بن خواجہ عبد الرحیم خان
در عہدے محمد شاہ بادشاہ از صوبیداری کشمیر سرفراز بودند از انجا نواب آصفجاہ بہادر در سنہ ۱۱۳۱ھ
یکہزار و یکصد و سی و یک ہجری از پیشگاہ محمد شاہ بادشاہ پروانگی گرفتہ متعین خود کردہ ہمراہ خود معہ
پنج فرزندان بدکن آوردن منسوب شد۔ از بطنش چہار فرزند شدند۔

پسر اول میر ولدار علی خان نبیسہ نظام الدولہ مرحوم از زہرہ بانو بیگم صبیہ ممتاز الامرا منسوب
شد۔ از ایشان یک پسر موسوم میر حسن علی از ایشان دو پسر و یک صبیہ پسر کلاں موسوم میر معظم علی
از امیر النسا بیگم نبیری بہادر الدولہ مرحوم مزوج لاولد قضا کرد پسر دوم موسوم میر منور علی عرف کالے
نواب از عاقلہ بانو بیگم صبیہ عمر دراز خان برادر امتیاز الدولہ مرحوم منسوب شد۔ از ایشان یک پسر موسوم
میر حسین علی تولد شد۔ و صبیہ میر حسن علی مرحوم موسومہ امتیاز بانو بیگم از میر بشارت علی خان فرزند آفتاب
جنگ خلف صمصام الملک مرحوم منسوب شد۔ از ایشان دو پسر و یک صبیہ۔ پسر موسوم میر منور علی
پسر دوم موسوم میر معزز علی و صبیہ موسومہ محبوب بیگم عرف عزیز النسا بیگم۔ از میر احمد علی فرزند میر بہادر علی
خلف مظفر الدولہ مرحوم مزوج شد۔ از ایشان دو صبیہ موسومہ کمال النسا بیگم و دیگر نجیب النسا بیگم۔

پسر دوم منور جنگ مرحوم موسوم میر نامدار علی خان نبیسہ نظام الدولہ مرحوم از شہزادہ بیگم
صبیہ کلاں صمصام الملک پسر دومی سکندر جاہ مرحوم منسوب شد۔ از ایشان یک پسر تولد شدہ موسوم
میر داراب علی در خرد سالی قضا کرد۔ بعد انتقال شہزادہ بیگم از عباسی بیگم نبسی شاہ نظام الدین اولیا
ساکن دہلی قدس سرہٗ مزوج شد از ایشان یک پسر و یک صبیہ۔ پسر موسوم میر تہا ندار علی منور جنگ
حال از ناز پری بیگم صبیہ منور الدولہ خلف ننھی سکندر جاہ مرحوم منسوب شد۔ از ایشان سہ پسر شدند

اول میر شجاعت علی۔ دوم میر غضنفر علی سوم میر بہادر علی و از دو اناث منکوحہ از یکے سہ پسر و از دیگرے ایک صبیہ متولد شدند۔ یکے میر افضل علی دوم میر قاسم علی سوم میر عباس علی و صبیہ موسومہ لطف النسا بیگم از میر محمود علی عرف دستگیر پادشاہ نبیرہ میر احمد علی خلف مبارز الدولہ پسر سومی سکندر جاہ مرحوم مزوج شد از ایشان دو پسر و دو صبیہ شدند۔ پسر اول میر گوہر علی پسر دوم میر قادر علی صبیہ اول موسومہ جمال النسا بیگم و دیگر غوث النسا بیگم متولد شدند۔

و صبیہ میر نامدار علی خان موسومہ عمدہ بیگم از بطن عباسی بیگم ناکتخدا ماند۔ از اناث مختلفہ میر نامدار علی خان سہ صبیہ و یک پسر شدند پسر موسوم میر محمود علی۔ صبیہ اول عزت النسا بیگم از قطب یار جنگ منسوب شد لاولد قضا کرد۔ و صبیہ دومی دولت النسا بیگم از حسینی میان المسمی خواجہ ضیاء الدین خان متعلقہ امیر کبیر منسوب شد۔ از ایشان دو پسر یکے خواجہ رحیم الدین خان عرف غلام محبوب خان و پسر دوم غلام محی الدین خان صبیہ سومی گوہر النسا بیگم از فیاض علی خان نواب کرنول منسوب شد۔ لاولد ماند۔

پسر سومی منور جنگ بہادر مرحوم موسوم میر کامگار علی خان نبسہ نظام الدولہ مرحوم از عزیز النسا بیگم نبسی خورشید جنگ منسوب شد۔ لاولد قضا کرد۔ پسر چہارمی منور جنگ مرحوم میر مبارک علی خان نبسہ نظام الدولہ مرحوم ناکتخدا قضا کرد از اناث دیگر یک صبیہ متولد شد موسومہ پیاری بیگم از خواجہ نظام الدین نبیرہ عبد الحی خان منور جنگ منسوب شد لاولد۔

کیفیت اولاد پسر سومی خواجہ عابد محمد قلیج خان

مسمی میر عبد الرحیم خان از پیشگاہ محمد فرخ سیر بادشاہ در ۱۱۲۵ھ یکہزار و یکصد و بست و پنج ہجری مطابق سال دوم جلوسی از خطاب منور جنگ سرفراز شد و در ۱۱۴۰ھ یکہزار و یکصد و چہل ہجری مطابق سال نہم محمد شاہی از خطاب نصیر الدولہ و صوبہ داری برہان پور

ممتاز شد۔ ودر ۱۱۶۵ھ یکہزار و یکصد و شصت و پنج ہجری مطابق سال بست و پنجم محمد شاہی از اجل طبعی انتقال نمود[1]۔ مزارش ہمانجاست از ایشان دو پسر شدند۔ یکے عمدۃ الملک خواجہ مجاہد خان دوم مجاہد الملک خواجہ عارف خان۔ ہر دو آوارۂ ممالک شدہ مفقود الخبر اند۔

کیفیت پسر کلاں غازی الدین خان فیروز جنگ

موسوم میر قمر الدین خان بہادر در ۱۰۸۲ھ یکہزار و ہشتاد و دو ہجری مطابق سال سیزدہم عالمگیری از بطن سعیدۃ النساء بیگم صبیہ سعد اللہ خان وزیر متولد شد۔ ودر سال بست و پنجم عالمگیری مطابق ۱۰۹۴ھ یکہزار و نود و چہار ہجری بعمر دوازدہ سال از پیشگاہ خلد مکان بخطاب قمر الدین خان بہادر سرفراز شد۔ ور سال سی و سیوم مطابق یکہزار و یکصد و دو ہجری از خطاب چین قلیچ خان ممتاز شد۔ ودر سال چہل و پنجم مطابق ۱۱۱۴ھ یکہزار و یکصد و چہاردہ ہجری از صوبہ داری بیجاپور مامور گشت۔ ودر ۱۱۱۹ھ یکہزار و یکصد و نوازدہ ہجری از پیشگاہ اعظم شاہ بن خلد مکان بہ صوبہ داری اودھ از خطاب فتح جنگ سرفراز شد۔ ودر ۱۱۲۵ھ یکہزار و یکصد و بست و پنج ہجری از پیشگاہ بادشاہ فرخ سیر از خطاب نظام الملک نظام الدولہ سرفراز شد از حکومت مراد آباد و سرکار سنبھل بلند نامی شد و بعد انتقال محمد امین خان بتاریخ پنجم جمادی الثانی در ۱۱۳۵ھ یکہزار و یکصد و سی و پنج ہجری مطابق سال پنجم محمد شاہی از خلعت وزارت سرفراز شد۔ ودر ۱۱۴۰ھ یکہزار و یکصد چہل ہجری مطابق پنجدہم محمد شاہی از خلعت کل صوبہ داری دکن سرفراز شدہ قتل حاکمان سابق دکن بہ عمل آوردہ ودر ۱۱۵۰ھ یکہزار و

---

[1] ماثر الامرا جلد سوم ص ۸۳۵۔

یکصد و پنجاه ہجری مطابق سال نوزدہم محمد شاہی تا بہ سنہ ۱۱۵۳ھ یکہزار و یکصد و پنجاہ و سہ ہجری مطابق سال بست و دوم محمد شاہی در ہنگامہ آرائی نادر شاہی و خرابی دہلی حاضر بودند۔ بایین بجہین سلطنت از دست نادر شاہ مصئون داشت و در سنہ ۱۱۵۳ھ یکہزار و یکصد و پنجاہ و سہ ہجری مطابق سال بست و دوم محمد شاہی بار دیگر در دکن وارد شدہ از ناصر جنگ بہادر کہ پسر دویمی بودند محاربہ نمودہ مظفر و منصور بفراغ تمام ماندو در سنہ ۱۱۵۴ھ یک ہزار و یکصد و پنجاہ و چہار ہجری مطابق سال بست و سیم محمد شاہی از خطاب آصف جاہ سرفراز شد وسی سال ریاست کردہ بعمر ہفتاد و یک سال چہارم جمادی الثانی در سنہ یکہزار و یکصد و شصت و یک ہجری بسبب اجتماع امراض متضادہ از اجل طبعی انتقال نمود و مزارش در درگاہ شاہ برہان الدین غریب قدس سرہٗ در روضہ خلد آباد و دولت آباد است[۱] و بعد انتقال مخاطب بہ مغفرت مآب شدند۔ ازواج بسیار بودند از انجملہ ہشت اناث مشہور یکے بی بیگم عرف سید النسا بیگم بنت عوض خان دوم صاحب بیگم۔ سوم عمدہ بیگم۔ چہارم مہر بانو بائی۔ پنجم زہرہ بائی۔ باقی نام سہ از ازواج معلوم نشد۔ اولاد شش پسر و شش صبیہ۔ پسر اول سید غازی الدین خان فیروز جنگ دوم میر احمد خان ناصر جنگ سوم سید محمد خان صلابت جنگ چہارم میر نظام علی خان اسد جنگ پنجم شجاع الملک میر محمد شریف خان بسالت جنگ ششم متقمد الدولہ میر مغل علی خان ہمایون جاہ۔ صبیہ کلان خیر النسا بیگم از متوسل خان منسوب شد۔ دوم بادشاہ بیگم از خواجہ بابا خان منسوب شد سوم خجستہ بانو بیگم عرف خان بہادر صاحبہ از مغل و لایتی

---

[۱] مآثر الامرا جلد سوم ص ۸۳۶ و ص ۸۶۵ سرو آزاد طبع لاہور ص ۱۶۳

منسوب شد۔ چہارم خجستہ بیگم نیز از مغل ولایتی منسوب شد۔ پنجم مکرمہ بانو بیگم از قیام الملک میر کلان منسوب شد۔ ششم ماہ بانو بیگم از اخلاص خان دہلوی مزوج شد۔

صبیہ کلان مغفرت مآب

موسومہ خیر النسا بیگم از متوسل خان رستم جنگ بن حفیظ اللہ خان پسر ارشد سعد اللہ خان وزیر بود منسوب شد۔ از بطنش پسری شد موسوم ہدایت محی الدین خان مظفر جنگ۔ از سید شاہ بیگم صبیہ جمال خان پسر ارشد عوض خان مذکور منسوب شد۔ بعد انتقال مغفرت مآب از ناصر جنگ شہید کہ لطنای بہادر معزمی شد طریق عناد و استکبار پیمودہ از افاغنہ کرنول و نصاری فرانس ساخت باخت کردہ در سنہ ۱۱۶۴ھ یکہزار و یکصد و شصت و چہار ہجری مطابق سال دوم احمد شاہی از ناصر جنگ شہید منزلبور محاربہ نمودہ از دست ہمت بہادر خان افاغنہ کرنول در ماہ محرم سنہ ۱۱۶۴ھ یکہزار و یکصد و شصت و چہار ہجری شہید ساخت و قدم از ریاست گذاشت بعد دو سہ ماہ در ماہ ربیع الاول سنہ یکہزار و یکصد و شصت و چہار ہجری از افاغنہ کرنول بد و ماغی نمودہ از وعدہ خود برگشت و ارادہ محاربہ نمودہ از ہمت بہادر خان افاغنہ کرنول مقتول شد[1]۔ از ایشان دو پسر یکے سعید الدین خان مظفر جنگ۔ نام دوم معلوم نشد۔ ہر دو در خرد سالی انتقال نمودند۔

صبیہ دوم مغفرت مآب

موسومہ بادشاہ بیگم ہمشیرہ حقیقی ناصر جنگ شہید بود کہ از خواجہ باباخان

---

[1] مآثر الامرا جلد ۳ صفحہ ۸۹۶

کہ عمدہ زادہ بخارا بود مزوج شد۔ واز ایشان یک پسر و یک صبیہ متولد شدند۔ و دو پسر از اناث دیگر یکے خواجہ عیسیٰ خان از فیض النسا بیگم بنت وزیر الممالک مزوج شد دوم خواجہ موسیٰ خان لاولد قضا کرد۔ پسر بادشاہ بیگم موسوم خواجہ عبد البقا اللہ خان وصبیہ موسومہ جواھر النسا بیگم۔ ناکتخدا فوت شد۔ واز خواجہ عبد البقا اللہ خان یک پسر و یک صبیہ شدند۔ صبیہ رحیمہ بیگم از ظفریاب الدولہ پسر زادہ خواجہ حامد خان عموی مغفرت ماب بود مزوج شد کیفیت اولادش در ضمن احوال خواجہ حامد خان مذکور مرقوم گشت۔ دپسر سوم میر محمود خان المخاطب قطب الامرا قمر الملک قمر الدولہ منصور جنگ[له] از سید النسا بیگم عرف حاجی بیگم صبیہ ودیمی ناصر جنگ شہید در عمل نظام الدولہ مرحوم مزوج شد۔ از ایشان دو صبیہ شد یکے موسومہ امانی بیگم دوم وزیر النسا بیگم ذکرش آئیندہ خواہد آمد۔ واز اناث دیگر پنج پسر و چہار صبیہ بوجود آمد۔ پسر کلان سید محمد خان عرف بڑے صاحب از ایشان ہشت صبیہ و ہشت پسر شدند اول طاہر النسا بیگم دوم شاکر النسا بیگم سوم کامل النسا بیگم چہارم حمید النسا بیگم پنجم امتیاز النسا بیگم ششم سلطانی بیگم ہفتم حسینی بیگم ہشتم مہر النسا بیگم پسران سید محمد خان بڑے صاحب اول میر رونق علی دوم میر اشرف علی سوم میر تراب علی از ایشان سہ صبیہ شدند یکے حیدری بیگم دوم بدر النسا بیگم سوم عظمت النسا بیگم پسر چہارم میر کرم علی۔ از ایشان دو پسر و یک صبیہ پسر اول میر داور علی دوم میر محمد علی صبیہ موسومہ منیر النسا بیگم۔ پسر پنجم میر اکرم علی۔ پسر ششم میر داراب علی از ایشان دو پسر شدند۔ یکے میر ابراہیم علی دوم میر سلطان علی۔ پسر ہفتم میر محمود علی پسر ہشتم میر احمد علی۔ پسر نہم میر حشمت علی

له نگارستان آصفی صہ ۴۲

از ایشان یک پسر و چهار صبیه شدند پسر موسوم میر کوثر علی صبیه اول موسومه منور النسا بیگم صبیه
دوم لطیف النسا بیگم صبیه سوم فخر النسا بیگم صبیه چهارم محبوب بیگم - پسر دوم میر حامد علی از ایشان
دو پسر شدند. میر اکرام علی و میر اشرف علی.

پسر دوم قطب الامرا. موسوم میر معظم خان المعروف میر بها الدین. از سکینه بانو بیگم
بنت ممتاز الامرا مذکور مزوج شد لاولد. از اناث دیگر یک پسر موسوم میر داور علی از صبیه
میر قادر علی خان متعلقه رفعت الملک منسوب شد.

پسر سوم قطب الامرا. موسوم میر غلام احمد خان. از ایشان یک پسر موسوم میر مظهر علی
از ایشان دو پسر یکے میر غوث الدین دوم میر قمر الدین.

پسر چهارم قطب الامرا موسوم میر اعلی عرف میر حامد علی خان از ایشان یک پسر موسوم میر یوسف علی

پسر پنجم قطب الامرا موسوم میر احسن الله خان از حرمت النسا بیگم بنت میر فضل الله
خان بن افراسیاب جنگ بن بسالت جنگ مرحوم مزوج شد. بیگم مذکوره لاولد قضا کرد.
از اناث دیگر یک پسر و یک صبیه پسر موسوم میر محبوب علی خان عرف دوله بادشاه
از حفیظه بیگم عرف حنیفه بیگم بنت صمصام الملک مرحوم مزوج شد لاولد. از اناث مختلفه دو پسر و سه
صبیه. پسر اول موسوم میر دلاور علی پسر دوم میر فرحت علی صبیه اول اشرف النسا بیگم از خواجه
کریم الدین خان پسر عزت یار جنگ منسوب شد. از ایشان یک پسر شده موسوم خواجه شفیع الدین
و صبیه دوم نیر النسا بیگم و صبیه سوم حبیب النسا بیگم.

صبیه میر احسن الله خان مذکور مبارک النسا بیگم از میر جیون علی فرزند شرف یاب جنگ
منسوب شد. از ایشان دو پسر یکے میر محمود علی از سانولی بیگم بنت میر بهاء الدین همایون جاه

منسوب شد۔ از ایشان یک پسر موسوم میر احمد علی۔ پسر دوم میر تہور علی از صبیہ میر خسرو علی نبیرہ
فریدون جاہ منسوب شد۔ از ایشان یک پسر موسوم میر محمد علی۔

صبیہ اول قطب الامرا موسومہ امانی بیگم از بطن حاجی بیگم بنت ناصر جنگ شہید مولود
یافتہ۔ و از نام یاور جنگ بن ہمایون جاہ مرحوم منسوب شد۔ چنانچہ ذکر اولادش در ضمن احوال
ہمایون جاہ مرحوم نوشتہ خواہد شد۔

صبیہ دومی قطب الامرا موسومہ وزیر النسا بیگم از بطن سید النسا بیگم صبیہ ناصر جنگ شہید
مولود یافت از جلال الدین خان المخاطب نظامت جنگ عرف گل بادشاہ مزوج شد۔
از ایشان یک پسر و یک صبیہ۔ پسر موسوم میر وزیر الدین سلطان از نیر النسا بیگم صبیہ عبرت یار جنگ
بن بسالت جنگ از بطن ساجدہ بیگم صبیہ نظام الدولہ مرحوم مزوج شد۔ از ایشان یک پسر و
دو صبیہ۔ پسر موسوم محمد جیلانی عرف جیلانی بادشا المخاطب نظامت جنگ حال و از وقار النسا بیگم صبیہ
رشید الدین خان اقتدار الملک امیر کبیر حال منسوب شد۔ لاولد قضا کرد۔ از اناث دیگر دو صبیہ۔ صبیہ اول
از خواجہ حفیظ اللہ خان ابن خواجہ احمد اللہ خان منسوب شد۔ و صبیہ دیگر بہ پسرزادہ شہریار جنگ منسوب شد۔

صبیہ اول میر وزیر الدین خان سلطان موسومہ عزیز النسا بیگم از سید نیاز علی خان پسر نذر علی خان
بن رفعت الملک منسوب شد۔ از ایشان یک پسر و دو صبیہ شدند۔ پسر موسوم میر مظفر علی۔ نام صبیہا
معلوم نیست۔ صبیہ دوم میر وزیر الدین خان سلطان طاہر النسا بیگم از عظمت جنگ پسر جسارت دولہ
داروغہ گرد ناصر الدولہ منسوب شدند۔ از ایشان یک پسر موسوم خواجہ رحیم الدین خان
از ایشان یک پسر و دو صبیہ متولد شدند۔ پسر موسوم خواجہ عظیم الدین خان و نام
دو صبیہ معلوم نیست۔ صبیہ جلال الدین خان سلطان موسومہ طلعت النسا بیگم

عرف بیگم بادشاه از خواجه سعید الدین خان المخاطب جسارت الدوله منسوب شد۔ از ایشان دو
پسر و یک صبیه۔ پسر اول خواجه نور الدین المخاطب عظمت جنگ کیفیت در ضمن نظامت جنگ
نوشته شده است۔ پسر دوم خواجه عظیم الدین خان المخاطب عزت یاور جنگ از محبوب بیگم
صبیه دلاور جنگ منسوب شد۔ از بطنش یک صبیه شد موسومه حبیب النسا بیگم از میر بہادر علی
فرزند معز ز جنگ خلف صمصام الملک منسوب شد۔ از ایشان یک صبیه شد موسومه احمدی بیگم
صبیه جسارت الدوله مذکور موسومه کریم النسا بیگم از میر فیاض الدین خان المتخلص بنده ہمشیره زاده
مہر و بیگم منسوب شد۔ از ایشان دو صبیه شدند۔ یکے غوث النسا بیگم ناکتخدا فوت شد۔ صبیه دیگر
تمیز النسا بیگم از قدیر جنگ بن قوت جنگ منسوب شد۔ از ایشان دو پسر و یک صبیه۔ پسر اول
میر ابو الفخر خان و پسر دوم فیاض الدین خان و نام صبیه معلوم نیست۔

صبیه سومی قطب الامرا موسومه مسرت النسا بیگم از میر فتح علی خان المخاطب سپه سالار جنگ
بن بسالت جنگ مرحوم منسوب شد۔ از ایشان یک پسر موسوم میر فرحت علی لاولد قضا کرد۔
صبیه اول قمر النسا بیگم صبیه دوم بدر النسا بیگم۔ صبیه سوم بدیع النسا بیگم منسوب از میر بہاء الدین پسر
ہمایون جاه ہر سه لاولد قضا کردند۔ صبیه چہارم قطب الامرا موسومه منیر النسا بیگم از داد امیان
پسر سکندر الدوله منسوب شد لاولد قضا کرد۔ صبیه پنجم قطب الامرا موسومه معظم النسا بیگم از
میر فیض الدین بن ہمایون جاه مزوج شد از بطنش دو صبیه شدند۔ اول عزت النسا بیگم از میر قمر الدین
نبیره نامدار الدوله منسوب شد لاولد قضا کرد۔ دوم غفور النسا بیگم از فدا حسین پسر میر رضا علی منسوب
شد از اناث مخلفه دو پسر و دو صبیه شدند۔ پسر اول میر خورشید علی از ایشان یک پسر شد۔
موسوم میر فیروز علی خان و پسر دوم میر فیض الدین موسوم میر غضنفر علی خان از ایشان یک پسر موسوم

میر نواز سش علی . صبیه ششم قطب الامرا موسومه نجم النسا بیگم تا کتخدا اقتضا کرد . صبیه هفتم قطب الامرا
موسومه اعجاز النسا بیگم تا کتخدا اقتضا کرد .

صبیه سومی مغفرت ماب

موسومه مکرمه بانو بیگم المعروف کالی بیگم از میر ابراهیم المخاطب قیام الملک میر کلان خان ثانی منسوب شد . نام برده پسر میر کلان خان اول که قلعه دار قلعه محمد آباد بیدر از پیشگاه فرخ سیر بادشاه سرفراز بود . از قیام الملک مذکور چهار پسر و هشت صبیه متولد شدند . پسر اول سید خیر الدین حسین ممتاز الامرا . دوم سید بدر الدین حسین . سوم سید نجم الدین حسین چهارم سید یوسف الدین حسین . صبیه کلان فتح النسا بیگم از سعادت خان نامور جنگ که امیر بادشاهی بود منسوب شد . از ایشان یک پسر و دو صبیه . پسر موسوم محمد میر خان که ایشان اولاد کثیر داشت . صبیه کلان هما بیگم از افتخار الملک بخشی بادشاهی منسوب شد . از ایشان صبیه شد از پسر قبول محمد خان منسوب شد و صبیه دیگر به کسے پیرزاده منسوب شد . صبیه دومی قیام الملک موسومه خیراتی بیگم از خواجه محمد سعید مفتی اورنگ آباد منسوب شد از بطنش پسرے شد موسوم خواجه یعقوب علی خان . صبیه سومی قیام الملک موسومه مبارک بیگم از خواجه محمد سعید ولایتی مفتی مذکور منسوب شد لاولد بود . صبیه چهارمی قیام الملک موسومه نوروز بیگم از پسر فتح مند خان منسوب شد لاولد بود . صبیه پنجمی قیام الملک موسومه افضل بیگم از قطب الدوله پسر حیدر جنگ منسوب شد . در سنه ۱۱۹۴ه[1] یکهزار و یکصد و نود و چهار هجری و از بطنش دو پسر یکے خواجه امیر الدین خان از شهر بانو بیگم صبیه ممتاز الامرا منسوب شد لاولد بود . مگر از

---

[1] نگارستان ص ۳۱

زوجہ دیگر دو پسر یکے موسوم خواجہ نصیر الدین عرف کالے نواب ۔ پسر دوم موسوم قیام الدین خان از سعید النسا بیگم بنت فریدون جاہ بن نظام الدولہ مرحوم منسوب شد لاولد بود ۔ مگر از زوجہ دیگر یک صبیہ است ۔ صبیہ ششمی قیام الملک موسومہ ہندو بیگم از خواجہ نعمت اللہ خان المخاطب شکوہ الدولہ اقتدار الملک منسوب شد ۔ از بطنش دو پسر یکے خواجہ سید حمید اللہ خان شکوہ جنگ ۔ دوم سید خلیل اللہ خان المخاطب خواجہ نعمت اللہ خان بود ۔ سید حمید اللہ خان شکوہ جنگ مذکور از گوہر النسا بیگم ہمشیرہ حیدر الدولہ بہادر منسوب شد ۔ و یک پسر و یک صبیہ از ایشان از اناث مخلفہ شد ۔ پسر موسوم خواجہ قدیر اللہ خان و صبیہ از بطن بیگم مذکورہ موسومہ فاطمہ بیگم عرف سعید النسا بیگم از خواجہ شمس الدین خان عرف قلندر بادشاہ صبیہ زادہ ہمایون جاہ مرحوم منسوب شد ۔ از ایشان دو پسر و یک صبیہ است پسر اول خواجہ یسین خان شکوہ جنگ پسر دوم خواجہ نجم الدین خان نصرت یار جنگ صبیہ رحیمہ بیگم و خواجہ نعمت اللہ خان مذکور از حسینی بیگم صبیہ زادی غازی الدین خان ثانی منسوب شد ۔ لاولد بود ۔ مگر از اناث دیگر چہار پسر اند ۔ و صبیہ ہفتمی بدری بیگم صبیہ ہشتمی ارکاٹی بیگم ہر دو تا کتخدا قضا کرد ۔

پسر دوم قیام الملک موسوم سید بدر الدین خان از ایشان دو صبیہ شدند ۔ یکے لطیفہ بیگم از یکے روضہ خوان منسوب گردید ۔ دوم صدر النسا بیگم از خواجہ خیر اللہ خان کہ از اقربائے عبد اللہ خان آصفجاہی بود منسوب شد ۔ پسر سوم قیام الملک موسوم نجم الدین خان از ایشان صبیہ شد موسومہ امامی بیگم ۔ پسر چہارمی قیام الملک موسوم سیف الدین خان از ایشان یک پسر و چہار صبیہ پسر موسوم میر شمس الدین ۔ صبیہ اول نجات النسا بیگم از تہور جنگ پسر ممتاز الامرا منسوب شد ۔ صبیہ دوم منجلی بیگم از بہادر حسین خان پسر ممتاز الامرا منسوب شد ۔ صبیہ سوم ننھو بیگم صبیہ چہارم رجی بیگم

هردو ناکتخدا است۔

پسر کلان قیام الملک موسوم

سید خیرالدین المخاطب ممتاز الامرا قیام الملک امتیاز الدولہ ممتاز جنگ از کالی بیگم تولد شد۔ و از بنجاؤ بیگم عرف رحمت النسا بیگم صبیہ دومی شجاع الملک منسوب شد۔ لاولد بود۔ مگر از اناث دیگر سیزدہ پسر و ہشت صبیہ متولد شدند۔ پسر کلانش موسوم میر نظام الدین حسین خان عرف نظام صاحب المخاطب غضنفر الدولہ قیام جنگ از پتلی بیگم صبیہ شجاع الملک کہ ہمشیرہ حقیقی شمشیر جنگ بودند منسوب شد۔ از بطنش صبیہ شدہ بود موسومہ صالحہ بیگم پیشش و پس ہردو صبیہ و والدہ اش انتقال نمودند۔ از اناث دیگر دو صبیہ شد۔ یکے راجہ بیگم از کسے کتخدا شد۔ دوم پوتی بیگم از خیر اللہ خان المعروف غلام رسول خان نبیرہ شکوہ الدولہ مزوج شد۔ از بطنش صبیہ شد موسومہ زینت النسا بیگم۔
پسر دومی ممتاز الامرا موسوم میر معین الدین حسین خان المخاطب ممتاز الامرا ممتاز الملک ممتاز الدولہ امتیاز جنگ عرف ہمنا صاحب از کمال النسا بیگم صبیہ دومی سکندر جاہ مرحوم کہ ہمشیرہ حقیقی ناصر الدولہ باشد منسوب شد۔ لاولد قضا کرد۔ و بہادر معز نیز لاولد است
پسر سومی ممتاز الامرا موسوم سید منور حسین خان عرف منور صاحب برادر حقیقی ہمنا صاحب بود۔ از ایشان دو پسر و یک صبیہ پسر اول سید انور حسین عرف سید صاحب منسوب از احمدی بیگم صبیہ شجاع جنگ۔ بیگم مذکور لاولد۔ و اناث دیگر یک پسر۔ پسر دوم موسوم

۵۔ یادگار ص ۲۰

سید ببر حسین المخاطب امتیاز الدوله قیام الملک از ایشان حیات النسا بیگم صبیهٔ منور الملک
منسوب گردید۔ وصبیه سید منور حسین موسومه نور النسا بیگم از حسین شاه ولی نبیسه ممتاز الامرا
منسوب شد۔ واز انور حسین مذکور صبیه شده موسومه کبرا بانو بیگم از نواب یاور گیر منسوب شد
لاولد۔ پسر چهارمی ممتاز الامرا موسوم سید محمد بهادر حسین خان عرف بهادر صاحب از منجلی بیگم
صبیه سیف الدین خان پسر قیام الملک منسوب شد۔ از ایشان یک پسر و یک صبیه۔ پسر موسوم
محمد خیر الدین حسین خان۔ وصبیه موسومه کبری بیگم تا کتخدا فوت شد۔ و نام برده از ضرب فیل مست
در کلیانی انتقال نمود۔ پسر پنجمی ممتاز الامرا موسوم سید جمال الدین حسین خان عرف جمال صاحب
از ایشان یک پسر و یک صبیه۔ پسر موسوم نور الدین حسین خان و نام صبیه معلوم نشد۔ از مشائخ
کلیانی موسوم سید شاه غلام محمد منسوب شد از بطنش پسری شده است۔ پسر ششمی ممتاز الامرا
موسوم سید فضل حسین خان عرف فضلو صاحب از ایشان یک پسر و یک صبیه پسر موسوم
اکبر حسین۔ صبیه موسومه کریمه بیگم۔ پسر هفتمی ممتاز الامرا موسوم میر مداح حسین خان المخاطب
حسن یار الدوله عرف مغل صاحب از تاج النسا بیگم صبیه جهاندار النسا بیگم بنت نظام الدوله
مرحوم منسوب شد۔ لاولد هر دو پس و پیش قضا کردند۔ پسر هشتمی ممتاز الامرا المخاطب
تیمور جنگ از نجات النسا بیگم صبیه دومی سیف الدین خان پسر قیام الملک منسوب شد۔
از ایشان یک صبیه شد موسوم کبری بانو بیگم۔ پسر نهمی ممتاز الامرا موسوم سید نجم الدین خان
المعروف نجو صاحب از ایشان پسری شده است پسر دهمی ممتاز الامرا موسوم سید محمد
هادی حسین خان عرف هادی صاحب از ایشان دو پسر شدند و صبیه نیز تولد یافت۔ پسر
اول موسوم مهدی خان المخاطب نصرت یاور الدوله۔ پسر دوم موسوم عباس حسین خان۔

نام صبیہ معلوم نشد۔ پسر یازدہم ممتاز الامرا موسوم سید کامل حسین خان عرف کامل صاحب از ایشان یک پسر و دو صبیہ شدند۔ پسر موسوم مکمل حسین۔ صبیہ اول موسومہ خیراتی بیگم از فضلو صاحب منسوب شد۔ صبیہ دوم کریمہ بانو بیگم از سید ببر حسین قیام الملک منسوب شد۔ لاولد۔ پسر دوازدہمی ممتاز الامرا موسوم سید محمد سجاد حسین خان المعروف سجاد صاحب۔ از ایشان چہار پسر شدند۔ یکے باقر حسین خان دوم عابد حسین خان سوم جعفر حسین خان چہارم کاظم حسین خان۔ پسر سیزدہمی ممتاز الامرا موسوم سید محمد شاہ حسین عرف عمرو راز صاحب۔ از زیب النسا بیگم پسر زادی غلام حیدر خان کوکہ ممتاز الامرا منسوب شد۔ از بطنش یک صبیہ شدہ است۔

صبیہ کلان ممتاز الامرا موسومہ نجیب النسا بیگم عرف پیاری بیگم از اسد اللہ حسینی سجادہ روضہ کلان گلبرگہ شریف در ۱۱۹۴ھ یکہزار و یکصد و نود و چہار ہجری منسوب شد از ایشان یک پسر و یک صبیہ شد۔ پسر موسوم سید حسین شاہ ولی از نور النسا بیگم صبیہ منور حسین خان پسر ممتاز الامرا منسوب شد۔ و صبیہ موسومہ فاطمہ بیگم از مشائخ بیدر مزوج گشت صبیہ دومی ممتاز الامرا موسومہ باد شاہ بیگم از ندیم اللہ حسینی سجادہ روضہ خورد گلبرگہ شریف منسوب شد لاولد قضا کرد۔ صبیہ سومی ممتاز الامرا موسومہ شہر بانو بیگم از امیر الدین خان پسر قطب الدولہ حیدر جنگ منسوب ہر دو لاولد قضا کردند۔ صبیہ چہارمی ممتاز الامراء موسومہ زہرہ بانو بیگم از میر ولدار علی خان نبسہ نظام الدولہ مرحوم پسر منور جنگ یکے از امرائے بادشاہی بود منسوب شد۔ از ایشان پسرے شد موسوم میر حسین علی کہ ذکرش در ضمن احوال منور جنگ نوشتہ شد۔ صبیہ پنجمی ممتاز الامرا موسومہ فیض بانو بیگم از خواجہ خیر الدین خان المخاطب قایم جنگ کہ نبسۂ خانخانان بلخ بود منسوب شد۔ لاولد بود۔ از اناث

دیگر یک پسر موسوم خواجه کریم الدین خان از صبیه صمصام الملک منسوب شد۔ صبیه ششمی ممتاز الامرا
موسومه فریده بانو بیگم از میر ضیغم علی خان پسر احسن الدوله برادر منور جنگ منسوب شد۔ که نام برده
نیز یکے از امرائے بادشاهی بود و امیر قدیم نظام الدوله مرحوم بود۔ از ایشاں سه پسر و
سه صبیه شدند۔ پسر اول یوسف علی از خورشید بیگم صبیه برهان علی خان گهناله منسوب شد از
ایشان دو پسر شدند هر دو قضا کردند۔ پسر دوم میر آصف علی پسر سوم میر ممتاز علی۔ صبیه اول
صاحب بیگم از غیاث الدین حسین منسوب شد لاولد۔ صبیه دومی فخر النسا بیگم عرف منجهلی بیگم از
دلاور علیخان فرزند اسد الله خان منسوب شد از ایشان دو صبیه و یک پسر۔ پسر موسوم
ثابت علی خان و صبیه اول سکینه بیگم صبیه دوم لیسین بیگم صبیه سوم سراج النسا بیگم از چندا صاحب
داروغه باورچی خانه منسوب شد لاولد قضا کرد۔ صبیه هفتمی ممتاز الامرا موسومه سکینه بانو بیگم از
سید معظم علی پسر قطب الامرا منسوب شد لاولد قضا کرد۔ صبیه هشتمی ممتاز الامرا موسومه
عالیه بانو بیگم از خواجه عظیم الدین خان عرف خواجه بادشاه در صبیه والا پسر کمو بیگم بنت نظام الدوله
مرحوم منسوب شد لاولد قضا کرد۔

صبیه پنجمی مغفرت مآب

موسومه خجسته بیگم از مغل ولایتی منسوب شده بود هر دو لاولد قضا کردند۔

صبیه ششمی مغفرت مآب

موسومه خجسته بانو بیگم عرف خان بهادر صاحبه در سنه ۱۱۰۳ھ یکهزار و یکصد و سه هجری انتقال
نموده مزارش در مکه مسجد حیدر آباد است۔ از مغل ولایتی سمرقندی منسوب کرده بودند
مگر بعد یکسال بولایت خود رفت و بیگم مذکوره لاولد قضا کرد۔

صبیهٔ ششمی مغفرت مآب

موسومه ماه بانو بیگم از اخلاص خان دهلوی منسوب شد نامبرده امیر بادشاهی از دهلی همراه مغفرت مآب در دکن آمده از ایشان دختری شد موسومه خورشید بیگم از معز الدوله عبدالصمد خان همت جنگ پسرزاده محمد عوض خان مذکور منسوب شد از بطنش پسری شد موسوم سید فخر الدین خان از ایشان یک صبیه شد موسومه محمدی بیگم از میر دلاور علی المخاطب دلاور جنگ پسر منجلی بیگم صاحبه صبیه نظام الدوله مرحوم مزدوج شد چنانچه ذکر اولادش در ضمن احوال محمد حامد خان عموی آصف جاه مرحوم مرقوم نموده اند.

پسر کلان حضرت مغفرت مآب

موسوم حافظ محمد پناه خان فیروز جنگ در سنه ۱۱۲۰ یکهزار و یکصد و بست هجری مطابق سال سیوم بهادر شاهی از بطن سید النسا بیگم عرف بی بیگم صبیه عضد الدوله محمد عوض خان مذکور تولد شد. از زیب النسا بیگم صبیه وزیر الممالک تزویج شد و در سنه ۱۱۵۳ یکهزار و یکصد و پنجاه و سه هجری مطابق سال بست و دویم محمد شاهی بعد مراجعت مغفرت مآب بسمت دکن از پیشگاه فردوس آرامگاه محمد شاه بادشاه از خطاب غازی الدین خان فیروز جنگ از خدمت کل بخشی گری بادشاهی ممتاز شد. در عهد جنت آرامگاه احمد شاه بن محمد شاه بعد انتقال مغفرت مآب قریب ۳ سال خدمت بخشی گری معه خطاب امیر الامرا سید غازی الدین خان بهادر فیروز جنگ بنام اوشان مقرر بود. بعد شهادت ناصر جنگ برادر حقیقی اوشان از پیشگاه خلد آرامگاه به صوبه داری کل دکن معه خطاب نظام الملک

ل۔ مآثر الامرا جلد سوم ص ۸۵۳ ۔ نگارستان آصفی ص ۱۵

سرفراز شد. در سنہ ۱۱۶۵ھ یکہزار و یکصد و شصت و پنج ہجری وارد دکن شده در اورنگ آباد ہفده روز توقف. روز از اکل غلیظه سوء الہضمی شده بمرگ مفاجات انتقال نمودند[1]. بعمر چہل و پنج سال و مزارش در پہلوی جد او شان است. از ایشان یک پسر و سہ صبیه. پسر موسوم میر شہاب الدین المخاطب مختار الممالک عماد الملک عماد الدوله سید غازی الدین خان بہادر نصرت جنگ. صبیه کلان خان فیروز جنگ موسومه ہدایت النسا بیگم از خواجه قلندر خان صبیه زاده وزیر الممالک مزوج شد از ایشان یک پسر و دو صبیه. پسر موسوم خواجه مطلب خان از گوہر النسا بیگم صبیه زادی عالی جاه مرحوم مزوج گشت. از بطنش پسری شد موسوم خواجه بہاء الدین صبیه اول خواجه قلندر خان موسومه سیده بیگم کیفیتش معلوم نشد. صبیه دوم خواجه قلندر خان موسومه مینڈو بیگم از خواجه داود خان المخاطب بہادر الدوله تزویج یافت از ایشان دو پسر شدند یکے خواجه یوسف خان از معظم النسا بیگم عرف چھوٹو بیگم صبیه فرید و نسجاه مرحوم منسوب شد. لاولد قضا کرد. مگر از اناث دیگر دو صبیه و یک پسر شدند. پسر موسوم   از ایشان یک صبیه از فرزند میر حبیب علی خان معز جنگ فرزند صمصام الملک مزوج شد. و صبیه اول خواجه یوسف خان موسومه شہزاده بیگم از عالم علی خان نبیره رفعت الملک مزوج شد. صبیه دوم خواجه یوسف خان موسومه امیر النسا بیگم از میر معظم علی نبیره منور جنگ مزوج شد. لاولد. پسر دوم خواجه داود خان بہادر الدوله موسوم خواجه غلام نقشبند خان از راحت النسا بیگم صبیه فرید و نسجاه مرحوم تزویج یافت لاولد قضا کرد. بعد انتقال بیگم مذکوره از دو رنشان بیگم صبیه قطب الملک بن غازی الدین خان

---

[1] ماثر الامرا جلد سوم ص ۸۴۳

ثانی منسوب شد۔

صبیہ دومی خان فیروز جنگ مذکور، موسومہ عظیم النسا بیگم از خواجہ سکندر خان المخاطب عزیز الدولہ صبیہ زادۂ عزیز الممالک مزوج شد۔ از ایشان یک پسر و یک صبیہ شدند۔ پسر موسوم خواجہ عبد الصمد خان لاولد قضا کرد۔ و صبیہ موسومہ امامی بیگم از عبد الرزاق خان منسوب شد۔ از ایشان یک پسر و یک صبیہ شدند۔ پسر موسوم مسکین خان از ایشان نیز پسری شد موسوم میر غلام حسین خان۔ و صبیہ موسومہ عزیز النسا بیگم از خواجہ محمد سعید مغل ولایتی منسوب شد۔ از بطنش یک پسر و یک صبیہ شد۔ پسر موسوم خواجہ بہاء الدین و صبیہ موسومہ حشمت النسا بیگم از خواجہ ظہور علی نبیسہ ہمایون جاہ مرحوم منسوب شد۔

صبیہ سومی خان فیروز جنگ۔ موسومہ سعادت النسا بیگم از خواجہ محمود خان نبسہ وزیر الممالک منسوب شد۔ از بطنش ایک پسر و یک صبیہ شد۔ پسر موسوم خواجہ حیات اللہ خان از ولایتی بیگم صبیہ شجاع الملک مرحوم منسوب شد لاولد قضا کرد۔ صبیہ موسومہ امیر النسا بیگم از میر محمد حسین خان پسر ارشد رحن بیگم صبیہ وزیر الممالک تزویج یافت از ایشان دو صبیہ شد۔ یکے ماہرو بیگم ناکتخدا مشہور است۔ دوم فاطمہ بیگم از عزیز الدین علی خان کہ یکے از منصبدار امیر کبیر شمس الامرا بہادر بودند منسوب شد۔ از بطنش پسری شد موسوم میر فیاض الدین خان المتخلص بندہ از کریم النسا بیگم صبیہ زادی نظامت جنگ گل بادشاہ مزوج گشت۔ از ایشان دو صبیہ و یک پسر شدند ذکرش در ضمن احوال گل بادشاہ مرقوم شدہ است۔

کیفیت پسر کلاں خان فیروز جنگ

المسمی میر شہاب الدین خان[۱] از بطن زیب النسا بیگم صبیہ وزیر الممالک تولد شد۔

---

[۱] مآثر الامرا جلد دوم ص ۸۴۷ ـ جلد سوم ص ۸۸۵ ـ اوالسعادت ص ۴۲ ـ

واز عمدة النسا بیگم صبیه معین الملک میر منو ناظم پنجاب که طغائے بهادر معز می شد مزوج گشت. بعد انتقال پدر خود در سنه ۱۱۶۶ یکهزار و یکصد و شصت و شش هجری انتظام الدوله خانخانان را که خان بهادر معز می شد از وزارت تغیر کنانیده خود از منصب وزارت و خطاب وزیر الممالک عماد الملک عماد الدوله سید غازی الدین خان نصرت جنگ از پیشگاه احمد شاه بن محمد شاه سرفراز شد و در سنه ۱۱۶۷ یکهزار و یکصد و شصت و هفت هجری بادشاه مذکور را از دست محمود خان رفیق خود مقید و مکحول ساخته عزیز الدین خلف معز الدین جهاندار شاه را بر تخت نشانده به عالمگیر ثانی ملقب ساخت هفت سال وزارت نمود. در سنه ۱۱۷۳ یکهزار و یکصد و هفتاد و سه هجری از دست حسن بیگ رفیق دیگر خود نیز بادشاه عالمگیر ثانی را قتل کنانید. و پسر محی السنه بن کام بخش بن خلد مکان را بلقب شاهجهان بر تخت نشاند. و بعد جلوس شاه عالم علی گوهر در سنه ۱۱۷۴ یکهزار و یکصد و هفتاد و چار هجری آواره ملک شدند. و در سنه ۱۱۹۹ یکهزار و یکصد و نود و نه هجری انتقال نمود. از ایشان سیزده پسر و هفت صبیه.

صبیه اول بنده بیگم از خواجه وزیر خان پسر بهولا بیگم صبیه وزیر الممالک منسوب شد. کیفیت اولادش معلوم نشد. صبیه دوم دردانه بیگم از خواجه امیر خان پسر دوم بهولا بیگم صبیه وزیر الممالک مزوج گشت. کیفیت اولادش نیز معلوم نشد. صبیه سوم حاجی بیگم از خواجه قطب الدین خان پسر فیض النسا بیگم صبیه وزیر الممالک منسوب شد. از ایشان دو صبیه شدند یکے حسینی بیگم از خواجه خلیل الله خان المخاطب نعمت الله خان برادر شکوه جنگ منسوب شد. دویمی بنده بیگم از مرزا محمد پسر مرزا علی اکبر منشی منسوب شد. بعد انتقال بنده بیگم فاطمه بیگم صبیه معلی جاه بن غازی الدین خان حال منسوب شد. صبیه چهارم افضل النسا بیگم از میر محمد علی خان.

پسر رحمن بیگم صبیه وزیر الممالک منسوب شد. از ایشان دو پسر شدند. یکے میر بدرالدین عرف بادشاه صاحب از گوهر النسا بیگم صبیه معلی جاه پسر غازی الدین خان حال منسوب شد لاولد قضا کرد. دوم میر صدرالدین خان عرف صندلی صاحب لاولد قضا کرد. صبیه پنجم عظمت النسا بیگم از سید محمد صلاح الدین خان پسر بدرالدین خان پسر وزیر الممالک بود منسوب شد. از بطنش دو پسر یکے خواجه ظهیرالدین خان دوم خواجه معین الدین خان. صبیه ششم فرخنده بیگم از میر سعدالله خان امیر بادشاهی بود منسوب شد. صبیه هفتم فرحت بیگم از میر نصرالله خان امیر بادشاهی تزویج یافت.

پسر کلان غازی الدین خان ثانی موسوم میر خیرات علی بعضے میر خیرالدین[1] میگویند. از بطن گنا بیگم تولد شد المخاطب حمیدالدوله منصور جنگ از شرف النسا بیگم صبیه فیض النسا بیگم بنت وزیر الممالک منسوب شد. بعد انتقال بیگم مذکور در سنه ۱۱۹۳ یکهزار و یکصد و نود و سه هجری وارد دکن شده ملازمت نظام الدوله نمودند. از ایشان یک پسر و یک صبیه پسر موسوم میر عبدالقادر خان از ایشان نیز پسری شد موسوم میر صفدر علی و صبیه حشمت النسا بیگم از حافظ میر اعظم علی پسر محی الدوله منسوب شد. بیگم مذکوره لاولد قضا کرد.

پسر دوم غازی الدین خان ثانی موسوم غلام محی الدین خان المخاطب محی الدوله از ایشان سه پسر شدند. اول حافظ میر اعظم علی از حشمت النسا بیگم صبیه حمیدالدوله مذکور منسوب شد. دوم میر اکبر علی از اعجاز النسا بیگم از صبیه قطب الامرا منسوب شد. سوم میر صدرالدین خان.

پسر سوم غازی الدین خان ثانی المخاطب معلی جاه المعروف

---

[1] مآثر الامرا جلد دوم ص ۸۵۶ ـ یادگار لکھن لال ص ۱

محسن علی[1] صاحب از بطن عمدة النسا بیگم تولد شد از ایشان پنج پسر و پنج صبیه شدند ۔ پسر اول معظم
علی خان از عظمت[2] النسا بیگم صبیه قطب الملک منسوب شد ۔ از بطنش پسری شده است
پسر دوم امیر الدین خان از ایشان یک صبیه شده است ۔ پسر سوم برہان الدین خان لاولد اند ۔
پسر چہارم ظہیر الدین خان از ایشان یک صبیه شده است ۔ پسر پنجم معروف خلیفه جی از ایشان
دو پسر و یک صبیه شده است نام دو پسر معلوم نشد ۔ صبیه اول معلی جاہ موسومه گوہر النسا بیگم از
میر بدر الدین خان پسر میر محمد علی خان منسوب شد صبیه دوم معلی جاہ موسومه ظہور النسا بیگم عرف
نواب بیگم از میر احمد علی خان پسر امجد علی خان که از اہل بنگاله بود منسوب شد ۔ از ایشان سه پسر و
سه صبیه شده است ۔ پسر اول میر اشرف علی خان از ایشان یک پسر موسوم سید اکبر علی خان
پسر دوم سید آصف علی خان از صبیه جمشید علی خان ولد قیصر الدوله منسوب شد ۔ از ایشان
دو صبیه شدند یکے کربلائی بیگم دوم زوار بیگم ۔ پسر سوم میر امجد علی خان لاولد قضا کرد صبیه اول
ظہور النسا بیگم موسومه بدر النسا بیگم از میر فرخ علی خان پسر محمد علی خان خان ایران منسوب شد ۔ از ایشان
یک صبیه موسومه حبیب النسا بیگم از منصور الدوله کرار جنگ منسوب شد ۔ از ایشان دو پسر شدند ۔
پسر کلاں میر حسین علی خان از صبیه معز جنگ منسوب شد ۔ پسر خورد میر محسن علی خان از صبیه
میر حسام الدین علی خان فرزند سرعت جنگ بن صمصام الملک منسوب شد ۔ صبیه دوم
ظہور النسا بیگم موسومه نور النسا بیگم از سردار علی خان علی یار جنگ پسر اعظم الدوله بنده علی خان بن محمد عظیم خان

---

[1] یادگار مکھن لال ص ۱۱

[2] مکھن لال نے عصمت النسا بیگم لکھا ہے ۔

منسوب شد لاولد قضا کرد۔ صبیه سوم ظهور النسا بیگم موسومه کبیر النسا بیگم از میر منور علی نبیرهٔ میر محمود خدا
که الحال پهاڑی آن واقع تالاب میر عالم مشهور است منسوب شد۔ صبیه سوم معلی جاه از
علی قلی خان پسرزاده جسارت الدوله یکی از امرائے نظام الدوله مرحوم منسوب شد
و شوهرش انتقال کرد۔ صبیه چهارم معلی جاه موسومه فاطمه بیگم از مرزا احمد پسر مرزا علی اکبر منشی
منسوب شد۔ نام صبیه پنجم معلی جاه معلوم نشد تا حال ناکتخدا است۔

پسر چهارم غازی الدین خان ثانی موسوم میر قطب الدین خان المخاطب قطب الملک[۱]
از بطن عمدة النسا بیگم تولد شد و بهادر صغر نیز انتقال کرد از ایشان چهار پسر و پنج صبیه۔
پسر اول اکرم الدین خان از ایشان نیز پسری شد موسوم میر عظیم الدین۔ پسر دوم میر
نصیر الدین خان از حسینی بیگم صبیه مدار الدوله پسر وزیر الممالک منسوب شد پسر سوم میر احمد علی
خان پسر چهارم میر بهار الدین خان هر دو فوت شدند۔ صبیه اول قطب الملک موسومه
نور النسا بیگم عرف چاندنی بیگم از شکر الله خان عرف قلی صاحب منسوب شد۔ صبیه دوم
فاطمه بیگم از عزت علی خان پسر دومی امجد علی خان منسوب شد از ایشان دو پسر شدند۔
صبیه سوم عصمت النسا بیگم از معظم علی خان پسر معلی جاه منسوب شد۔ صبیه چهارم
در فشان بیگم از غلام نقشبند خان پسر دومی بهادر الدوله منسوب شد صبیه پنجم صبیه بیگم ناکتخدا است
پسر پنجم غازی الدین ثانی موسوم میر مهدی المخاطب نصیر الدوله شیر جنگ[۲] از بطن گنیا بیگم

---

[۱] یادگار لچھمن لال صفا
[۲] 〃 〃 صنا

متولد شد از ایشان یک پسر و یک صبیه شد پسر موسوم غلام قادر خان المخاطب امیر الملک وصبیه موسومه بادشاه بیگم از احمد بخش خان پسر ناصر الدوله بن وزیر الممالک منسوب شد۔

پسر ششم غازی الدین خان ثانی موسوم میر جیلانی خان المعروف میان بخشو المخاطب شرف الدوله از ایشان پسری شد موسوم خواجه محمد بخش خان لا ولد بود۔

پسر هفتم غازی الدین ثانی موسوم غلام فخر الدین خان از راحت النسا بیگم صبیه همایون جاه مرحوم منسوب شد لا ولد بود۔

پسر هشتم غازی الدین خان ثانی موسوم میر آصف خان المخاطب نیر الدوله کیفیت اولادش معلوم نه شد۔

پسر نهم غازی الدین خان ثانی موسوم محمد بخش خان المخاطب انتظام الدوله در کالپی اند از ایشان سه پسر و یک صبیه۔ پسر اول محمد حسن خان پسر دوم محمد حسین خان پسر سوم محمد اسمٰعیل خان۔ صبیه موسومه مهر النسا بیگم از خواجه غلام علی خان پسر سلیمه سلطان بیگم صبیه وزیر الممالک منسوب شد۔

پسر دهم غازی الدین خان ثانی موسوم غلام نظام الدین خان در کالپی اند کیفیت اولادش معلوم نه شد۔

پسر یازدهم غازی الدین خان ثانی موسوم میر نصر الله خان المخاطب ناصر الدوله نیز کیفیت اولادش معلوم نه شد۔

پسر دوازدهم غازی الدین خان ثانی موسوم خواجه محمد بخش خان نیز کیفیت اولاد ایشان بدریافت نیامد۔

پسر دومی حضرت مغفرت مآب

موسوم میر احمد خان بهادر ناصر جنگ[1] از سید النسا بیگم صبیه محمد عوض خان مذکور در ۱۱۲۴ سنه
یکهزار و یکصد و بست و چهار هجری مطابق سال دوم جلوس محمد فرخ سیر تولد شد. در ۱۱۴۵ سنه
یکهزار و یکصد و چهل و پنج هجری مطابق سال چهاردهم محمد شاهی از نواب بیگم صبیه روشن الدوله
طره باز خان ظفر جنگ مزوج شد. و در ۱۱۴۰ سنه یکهزار و یکصد و چهل هجری مطابق سال نهم
محمد شاهی از پیشگاه فردوس آرامگاه محمد شاه از خطاب میر احمد خان بهادر ناصر جنگ مخاطب
گشته همراه مغفرت مآب در دکن وارد شد و در ۱۱۵۰ سنه یکهزار و یکصد و پنجاه هجری مطابق
سال نوزدهم محمد شاهی آصف جاه مرحوم حسب الطلب فردوس آرامگاه محمد شاه بسمت
دهلی متوجه شدند و بهادر معزز ولی عهد شده در دکن ماندند. و در ۱۱۵۳ سنه یکهزار و یکصد و پنجاه و سه
هجری مطابق سال بست و دویم محمد شاهی آصفجاه مرحوم از بادشاه رخصت شده در دکن پرتو
افگندند و بهادر مذکور از پدر والا بزرگوار مقابله و محاربه نموده محبوس گشت و در سنه یکهزار و یکصد
و شصت و یک هجری بر مسند موروثی متمکن شده و در ۱۱۶۲ سنه یک هزار و یکصد و
شصت و دو هجری از پیشگاه جنت آرامگاه احمد شاه بن محمد شاه از خطاب
نظام الدوله و خلعت کل صوبه داری دکن سرفراز شدند. و در ۱۱۶۳ سنه یکهزار و
یکصد و شصت و سه هجری هدایت محی الدین خان مظفر جنگ نبسه آصفجاه مرحوم
از بهادر معزز استکبار نموده از اطاعت سر پیچیده از افاغنه کرنول همت بهادر
خان و از نوائته حسین دوست خان عرف چندا صاحب و از نصاری
فرانسیس ساخت باخت کرده از بهادر معزز برای جنگ آمدند. در حمله اول

هدایت محی الدین خان مظفر جنگ مقید گشت. نصاری فرانسیس و افاغنهٔ کرنول متفق شده در ۱۱۶۳ھ یکهزار و یکصد و شصت و سه هجری دو سال ریاست نموده بودند بعمر چهل سال گشته بود از مدعیان محاربه نمودند ناگهان از آن جماعت مذکوره همت بهادر خان حاکم کرنول از ضرب تفنگ بهادر مظفر را بر قلعهٔ جنجاور از نواح ارکاٹ شهید ساخت مزارش در پهلوی مغفرت مآب در اورنگ آباد است از ازواج سوای بیگم مذکور دیگر هم بودند و بیگم مذکوره لاولد قضا کرد و از اناث دیگر دو صبیه شدند یکی فرهاد بیگم از ظهیر الدوله عبد الهادی خان پسر دوم محمد عوض خان در عمل صلابت جنگ مرحوم منسوب شد لاولد قضا کرد و صبیه دوم سید النسا بیگم عرف حاجی بیگم از قطب الامرا امیر محمود خان منصور جنگ پسرزادهٔ بادشاه بیگم صبیه مغفرت مآب در عمل نظام الدوله مرحوم مزوج شد. از ایشان دو صبیه شدند. یکی امامی بیگم[1] از نامر آور جنگ پسر همایون جاه مرحوم منسوب شد دوم وزیر النسا بیگم از نظامت جنگ گل بادشاه بن خانخانان بلخ بود مزوج گشت چنانچه ذکر اولادش در ضمن احوال بادشاه بیگم صبیه مغفرت مآب ترقیم گشت.

پسر سومی حضرت مغفرت مآب

موسوم سید محمد خان صلابت جنگ[2] در عهد پدر بزرگوار مخاطب گشته بودند در ۱۱۳۰ھ یکهزار و یکصد و سی هجری تولد شد و در ۱۱۶۴ھ یکهزار و یکصد و شصت و چهار هجری مطابق سال

---

[1] لکھمن لال نے امانی بیگم لکھا ہے۔

[2] ماثر الامرا جلد سوم ص ۹ یادگار لکھمن لال ص ۱۲ - نگارستان ص ۱۸

سیوم احمد شاهی بعد شهید شدن ناصر جنگ بر مسند دکن قدم گذاشته و بعد انتقال امیر الامرا غازی الدین خان فیروز جنگ پسر کلان آصف جاه مرحوم در سنه یکهزار و یکصد و شصت و شش هجری مطابق سال ۵ پنجم احمد شاهی از پیشگاه جنت آرامگاه احمد شاه بن محمد شاه از خطاب امیر الممالک آصف الدوله سید محمد خان ظفر جنگ و خلعت کل صوبه داری دکن سرفراز شدند و از ساده لوحی مختار ریاست خود نصاری فراسیس و حیدر جنگ پسر خواجه قلندر خان که پیش دست او بود نموده بودند و روز بروز برهمی سلطنت شده در سنه یکهزار و یکصد و هفتاد و یک هجری حیدر جنگ مذکور کشته شد . و نیام اختیار سلطنت بدست نظام الدوله مرحوم در آمد . و در سنه ۱۱۷۶ھ یکهزار و یکصد و هفتاد و شش هجری صلابت جنگ مرحوم در قید نظام الدوله مرحوم که برادر خورد و بهادر معتبر بود در آمد در ریاست دوازده سال بخرابی تمام نموده بودند . و در سنه ۱۱۷۷ھ یکهزار و یکصد و هفتاد و هفت هجری مطابق سال چهارم شاه عالم بادشاه بعمر چهل و چهار سال انتقال نمودند . مزار ایشان در درگاه شیخ شمس الدین ملتانی قدس سره در محمد آباد بیدر است . لاولد بود . مگر اولاد لطفی یک صبیه و دو پسر بودند . صبیه از صولت جنگ پسر سعید محمد خان منصبدار آصفجاهی مزوج شد . پسر اول سراج الدین خان سراج الدوله . پسر دوم میر قمر الدین خان نصیر الدوله . صبیه سراج الدوله از میر مراد علی پسر نامآور جنگ بن همایون جاه مرحوم منسوب شد . کیفیت اولاد هر دو پسران امیر الممالک معلوم نشد که ترقیم نموده آید .

کیفیت پسر چهارمی حضرت مغفرت مآب

موسوم میر نظام علی خان بهادر اسد جنگ[۱] در سنه ۱۱۴۶ھ یکهزار و یکصد و چهل و شش

---

[۱] ماثر الامرا جلد سوم ص ۸۶۹ . نگارستان ص ۱۰۳ . یادگار ص ۱۰۴ .

ھجری غرہ شوال مطابق سال شانزدھم محمد شاہی از بطن عمدۃ النسا بیگم تولد شد ۔ و در سنہ ۱۱۶۳
یکہزار و یکصد و شصت و سہ ھجری بعمر شانزدہ سال در جنگ ناصر جنگ شہید حاضر بودند
و نیز در جنگ ہدایت محی الدین خان مظفر جنگ از افاغنہ کرنول کہ باہم شدہ بودند
بلکہ ہمت بہادر خان را بدست خود قصاص ناصر جنگ شہید گرفتند و در سنہ ۱۱۶۶
یکہزار و یکصد و شصت و شش ھجری مطابق سال پنجم احمد شاہی تولد عالی جاہ گردید
و در سنہ ۱۱۷۱ یکہزار و یکصد و ہفتاد و یک ھجری حیدر جنگ مدار المہام صلابت جنگ
مرحوم را قتل نمودند ۔ و در سنہ ۱۱۷۵ یکہزار و یک صد و ہفتاد و پنج ھجری ولی عہد
صلابت جنگ مرحوم گشتہ مقید ساخت و از پیشگاہ شاہ عالم علی گوہر از خطاب آصفجاہ
نظام الملک نظام الدولہ میر نظام علی خان بہادر فتح جنگ و صوبہ داری کل دکن سرفراز شدہ
وٹھل پنڈت و رکن الدولہ احتشام جنگ را دیوان خود نمودند ۔ در سنہ ۱۱۸۲ یکہزار و یکصد و ہشتاد
و دو ھجری غرہ رجب مطابق سال دہم شاہ عالم تولد سکندر جاہ بہادر گردید و نیز تولد فریدوں جاہ
شد و در سنہ ۱۱۸۶ یکہزار و یکصد و ہشتاد و شش ھجری کتخدائی عالی جاہ مرحوم از صبیہ شجاع الملک
بن مغفرت مآب گردید و در سنہ ۱۱۸۸ یکہزار و یکصد و ہشتاد و ہشت ھجری بست و یکم ذی الحجہ
انتقال عمدۃ النسا بیگم گردید مزارش در مکہ مسجد حیدر آباد است و در سنہ یکہزار و یکصد و
ہشتاد و نہ ھجری رکن الدولہ مقتول شد و قادر الدولہ دیوان شد و در سنہ ۱۱۹۵ یکہزار و یکصد و
نود و پنج ھجری غلام سید خان المخاطب اعظم الامرا مشیر الملک معین الدولہ سہراب جنگ
ارسطو جاہ دیوان گشت و مفصل احوال ریاست بہادر مذکور در کتب تواریخ مشروح است
چہل و سہ سال ریاست نمودہ و عمر شریف ہفتاد و یک سال در سنہ ۱۲۱۸ یکہزار و دو صد و

هجده هجری هفده ربیع الثانی مطابق سال چهل و پنجم از جلوس شاه عالم از امراض متضاده انتقال فرمودند مزارش در مکه مسجد حیدرآباد است۔ بعد انتقال از غفران‌مآب ملقب شدند۔ و ازدواج بسیار بود۔ اولاد هشت پسر و دوازده صبیه۔ پسر اول سید احمد علی خان عالی جاه۔ دوم میر اکبر علی جاه سکندر جاه۔ سوم میر سبحان علی خان فریدون جاه چهارم میر ذوالفقار علی خان جهاندار جاه پنجم میر تیمور علی خان اکبر جاه ششم میر انتظام علی خان جمشید جاه هفتم میر جهانگیر علی خان جهاندار جاه هشتم میر جهاندار علی خان کیوان جاه۔ صبیه کلان بدری بیگم دوم فخر النسا بیگم۔ سوم نقشبندی بیگم چهارم ریاض النسا بیگم پنجم قمر النسا بیگم ششم ساجده بیگم هفتم جهان آرا بیگم هشتم سلیمه بانو بیگم نهم بهجت النسا بیگم دهم امیر النسا بیگم یازدهم کابلی بیگم دوازدهم بشیر النسا بیگم۔

پسر اول غفران‌مآب نظام الدوله مرحوم

موسوم میر احمد علی خان[1] المخاطب عالی جاه امیر الامرا اسد الملک اسد الدوله نصرت جنگ در سنه ۱۱۶۶ یکهزار و یکصد و شصت و شش هجری مطابق سال پنجم احمد شاهی تولد شد۔ در فرزندی بخشی بیگم صاحبه بودند۔ و در سنه ۱۱۸۶ یکهزار و یکصد و هشتاد و شش هجری مطابق سال سیزدهم جلوس شاه عالم از صاحب بیگم[2] المخاطب بهو بیگم صبیه شجاع الملک بن مغفرت‌مآب مزوج شد۔ در سنه ۱۲۰۲ یکهزار و دوصد و دو هجری بیگم مذکور قضا کرد۔ و در سنه ۱۲۰۹ یکهزار

---

[1] گلزار آصفیہ، نگارستان ص ۲۰

[2] لچھمی نرائن شفیق / لکھمن لال نے صالحہ بیگم لکھا ہے یادگار ص ۱۵

و دو صد و نه هجری از پدر بزرگوار با غورای بدیع الله خان ناظم الملک وسداشیو ریڈی زمیندار میدک منحرف شده طریق فرار پیموده آخر در سنه ۱۲۱۰ھ یکهزار و دو صد و ده هجری بعمر چهل و چهار سال از غیرت تمام مسموم شده انتقال نمود مزارش بیرون درگاه سید حسن برهنه قدس سرهٗ است از ایشان دو صبیه بودند ـ یکے عالم آرا بیگم که با نامدار جنگ پسر همایون جاه مرحوم مزوج شد لاولد قضا کرد ـ دوم ظهور النسا بیگم از خواجه نجم الدین خان پسرزادهٔ محمد عوض خان مزوج شد از ایشان یک صبیه شد موسومه گوهر النسا بیگم از خواجه مطلب خان نبسه خان فیروز جنگ بن آصف جاه مرحوم مزوج شد ـ از ایشان پسری شد موسوم خواجه بهاءالدین خان ـ

پسر دوم غفران مآب نظام الدوله مرحوم

موسوم میر اکبر علی خان بهادر المخاطب سکندر جاه آصف الملک اسد الدوله فولاد جنگ[1] در سنه ۱۱۸۲ھ یکهزار و یکصد و هشتاد و دو هجری مطابق سال نهم جلوس شاه عالم از بطن تهنیت النسا بیگم تولد شد و در سنه ۱۲۰۷ھ یکهزار و دو صد و هفت هجری از جهان پرور بیگم صبیه سیف الملک عرف بالی میان پسر غلام سید خان المخاطب ارسطو جاه دیوان مزوج شد ـ و در سنه ۱۲۱۸ھ یکهزار و دو صد و هژده هجری بستم ربیع الثانی مطابق سال چهل و چهارم از جلوس شاه عالم قدم بر سریر موروثی نهادند ـ و در سنه ۱۲۲۰ھ یکهزار و دو صد و بست هجری مطابق سال دوم از جلوس اکبر شاهی از پیشگاه مرزا معین الدین محمد اکبر بادشاه از منصب صوبه داری کل دکن سرفراز شده از خطاب آصفجاه نظام الملک نظام الدوله میر اکبر علی خان بهادر فتح جنگ

---

[1] نگارستان ص ۱۳۱ یادگار ص ۱۷

فرزند ارجمند یار وفادار سپه سالار رستم دوران ارسطو زمان مخاطب شوند۔ و بست و شش
سال ریاست نموده بعمر شریف شصت ۶۲ و دو سال شانزدهم ذی القعده سنه ۱۲۴۴ھ
یکهزار و دوصد و چهل و چهار هجری مطابق سال بست و پنجم از جلوس اکبر شاهی رحلت
فرمودند۔ مزارش در پهلوی پدر خود در مکه مسجد حیدرآباد است و بعد رحلت ملقب
به لقب مغفرت منزل شدند۔ اولاد از اناث مختلفه نهه پسر و دو صبیه مولود شدند۔

پسر اول مغفرت منزل سکندر جاه بهادر

موسوم میر فرخنده علی خان بهادر ناصر الدوله[2] در سنه ۱۲۰۸ھ یکهزار و دو صد و هشت
هجری بست و چهارم رمضان المبارک مطابق سال سی و ششم جلوس شاه عالم از بطن
فضیلت النسا بیگم عرف چاندنی بیگم المعروف بی بی صاحبه خورد در قلعه محمد آباد بیدر مولود
شد۔ و در سنه ۱۲۴۴ھ یکهزار و دوصد و چهل و چهار هجری نوردهم ذی القعده مسلط بر ریاست موروثی
باستقلال تمام شدند۔ و از پیشگاه مرزا معین الدین محمد اکبر بادشاه در سنه ۱۲۴۵ھ یکهزار و دوصد و چهل
و پنج هجری مطابق سال بست و پنجم جلوس اکبر شاهی از خطاب و مناصب پدر بزرگوار خود
سرفراز شدند۔ و نیز الفاظ در القاب زیاده شد۔ افضل الاراکین سلطنت آصف جاه
نظام الملک نظام الدوله میر فرخنده علی خان فتح جنگ بهادر۔ بست و نهه سال ریاست
نمودند۔ عمر شریف شصت و شش سال بود۔ در سنه ۱۲۷۳ھ یکهزار و دوصد و هفتاد و سه هجری
بست و دوم رمضان از بیماری سهال رحلت فرمودند۔ و مزارش در پهلوی جد امجد

۱؎ نگارستان ص ۲۱ ۲؎ یادگار ص ۱۵۱

در مکہ مسجد حیدرآباد است بعد انتقال ملقب بہ لقب غفران منزل شدند۔ از ایشان دو پسر شدند۔

فرزند کلان غفران منزل ناصر الدولہ بہادر

موسوم میر تہنیت علی خان بہادر افضل الدولہ از بطن دلاور النسا بیگم صاحبہ در ۱۲۴۳ھ یکہزار و دو صد چہل و سہ ہجری روز دوشنبہ بستم ربیع الثانی مولود یافت۔ و در ۱۲۷۳ھ یکہزار و دو صد و ہفتاد و سہ ہجری بست و چہارم رمضان شریف مسلط بر ریاست موروثی خود با لقاب خاص آصف جاہ نظام الملک نظام الدولہ میر تہنیت علی خان بہادر فتح جنگ ملقب شدند و در ۱۲۸۵ھ یکہزار و دو صد و ہشتاد و پنج ہجری سیزدہم ذی القعدہ بروز جمعہ از اجل طبعی از دار فانی بملک جاودانی تشریف بردند۔ مزارش در پہلوی جد امجد خود در مکہ مسجد حیدرآباد است بعد انتقال ملقب بہ لقب مغفرت مکان شدند۔ دوازدہ سال ریاست نمودند۔ عمر شریف چہل و پنج سال ہفت ماہ سیزدہ یوم بود۔ از مغفرت مکان یک پسر و شش صبیہ از اناث مختلفہ مولود شدند۔

پسر مغفرت مکان افضل الدولہ بہادر

نواب گردون جناب سکندر شوکت جمشید حشمت رستم دوران ارسطو زمان بادشاہ رحیم و کریم نواب میر محبوب علی خان بہادر آصف جاہ نظام الملک نظام الدولہ فتح جنگ دام ملکہ و ابقا اللہ تعالی سلطنتہ زادہ عمرہ و اقبالہ از بطن و احد النساء بیگم در ۱۲۸۳ھ یکہزار و دو صد و ہشتاد و سہ ہجری پنجم ربیع الثانی روز جمعہ مولود یافت تاریخ تولد سعید چراغ دکن و تاریخ ثانی۔

ہوا فرزند جب شاہ دکن کو | سرور اُن کو ہوا ایک لخت پیدا
سر اعدا لگے پامال ہونے | ہوا جب زیب تاج و تخت پیدا
کہا اے فیض میں نے سال تاریخ | ہوا لائق ہمایوں بخت پیدا

در سنہ یکہزار و دو صد و ہشتاد و پنج ہجری ششم ذی القعدہ باستقلال تمام تمکن بر ریاست موروثی خود جلوہ افروز شدند۔ دستور العمل در حیدرآباد این است کہ بعد جلوس از خطاب حضور پرنور و بندگانعالی می گویند و جلوس ثانی یعنی تخت نشینی جناب حضور پرنور بندگان عالی بروز سعید سہ شنبہ ہفتم ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۱ یکہزار و سہ صد و یک ہجری جلوہ گستر سریر شدند۔ و نواب معلی القاب وائسرائے و گورنر جنرل کشور ہند مسمی لارڈ رپن تشریف بہ حیدرآباد آوردہ خود شریک جلوس شدند و از بندگانعالی مدظلہ العالی یک پسر و یک صبیہ مولود شدند۔ پسر موسوم میر فاروق علی خان بہادر در سنہ ۱۳۰۱ یکہزار و سہ صد و یک ہجری بست و پنجم ربیع الاول روز جمعہ مولود شد۔ تاریخ تولد

نظام الملک آصف جاہ سادس | فزوں ہو مرتبہ اور اس سے دو چند
منور عرض کر با تاج و اقبال | مبارک ہو حکومت اور فرزند

و صبیہ موسومہ نظام النسا بیگم در سنہ یکہزار و سہ صد ہجری دوم شوال روز دوشنبہ تولد شدند۔

صبیہ کلان مغفرت مکان افضل الدولہ بہادر

موسومہ حسین النسا بیگم از خورشید جاہ شمس الامرا امیر کبیر خاص مزوج شد از ایشان یک پسر موسوم محمد حفیظ الدین خان المخاطب شمس الدولہ ظفر جنگ تولد شد۔

صبیہ دوم مغفرت مکان

موسومہ پرورش النسا بیگم از محمد مظہر الدین خان المخاطب رفعت جنگ بشیر الدولہ خلف محمد سلطان الدین خان بہادر سبقت جنگ محتشم الدولہ بن شمس الامرا امیر کبیر کلاں مزوج شد۔

صبیہ سوم مغفرت مکان

موسومہ سراج النسا بیگم از آصف یاور الملک آصف یاور الدولہ میر وزیر علیخان بہادر برقرار جنگ نبیرہ صمصام الملک مرحوم مزوج شد لاولد۔

صبیہ چہارم مغفرت مکان

موسومہ جہاندارا النسا بیگم از محمد فضل الدین خان بہادر المخاطب وقار الامرا اقبال الدولہ سکندر جنگ خلف شمس الامراء امیر کبیر رابع مزوج شد از ایشان یک پسر و دو صبیہ تولد شدند۔ پسر موسوم محمد مختار الدین خان بہادر نام صبیہا معلوم نیست۔

صبیہ پنجم مغفرت مکان

موسومہ رفعت النسا بیگم صبیہ ششم موسومہ نجیب النسا بیگم ہر دو ناکتخدا اند۔

پسر دومی غفران منزل ناصر الدولہ بہادر

موسوم میر جہانگیر علی خان بہادر المخاطب روشن الدولہ جہانگیر جنگ تاریخ تولد معلوم نیست۔ در سنہ یکہزار و دو صد ہشتاد و ہفت ہجری انتقال نمودند۔ از ایشان یک صبیہ موسومہ راحت النسا بیگم از سید نور اللہ خان المخاطب حیدر جنگ پسر رفیع الدولہ بہادر فریدون جنگ منسوب شد از ایشان یک پسر و دو صبیہ پسر موسوم

پسر جہانگیر علی خان نام صبیہا معلوم نیست ۔

کیفیت پسر دوم مغفرت منزل سکندر جاه

موسوم میر بشیر الدین علی خان بہادر المخاطب صمصام الملک صمصام الدوله صمصام جنگ[1] در سنہ ۱۲۱۱ھ یکہزار دو صد و یازده ہجری مطابق سال سی و ہشتم از جلوس شاه عالم از بطن چاند بی بیگم مولود شد ۔ و در سنہ ۱۲۹۳ھ یکہزار و دو صد و نود و سه ہجری نہم جمادی الاول انتقال نمودند ۔ از بلند اختر بیگم صبیه اکبر جاه پسر نظام الدوله منسوب شد بیگم مذکوره لاولد بست و پنجم جمادی الثانی سنہ ۱۲[illegible]ھ ہجری انتقال نمودند ۔ از اناث مختلفه اولاد کثیر است چنانچہ ہفده پسر و ہفده صبیه تولد شدند ۔

پسر کلان صمصام الملک میر مصطفے علی خان در خورد سالگی انتقال نمود پسر دوم صمصام الملک میر سنگی علی المخاطب بابر جنگ از ایشان دو پسر و دو صبیه ۔ پسر کلان موسوم میر وزیر علی خان المخاطب آصف یار الملک از سراج النسا بیگم صبیه افضل الدوله مرحوم مزوج شد ۔ پسر دوم میر سکندر علی خان صبیه کلان موسومه غفور النسا بیگم از نبیره محمد عوض خان منسوب شد لاولد صبیه دوم فیض النسا بیگم از اقربائے جنگلی شہزاده منسوب شد از ایشان یک صبیه شده بود قضا کرد ۔

پسر سوم صمصام الملک میر سردار علی خان المخاطب سرعت جنگ از ایشان یک پسر و یک صبیه ۔ پسر موسوم میر حسام الدین علی خان از ایشان یک پسر و دو صبیه شدند ۔ پسر موسوم میر احمد علی ۔ صبیه کلان موسومه لیاقت النسا بیگم از

---

[1] نگارستان ص ۲۳ ۔ یادگار ص

میر محسن علی خان فرزند منصور الدوله کرار جنگ منسوب شد۔ صبیه دوم لحاظ النسا بیگم صبیه مرعت جنگ موسومه عظیم النسا بیگم از میر محمود علی نبیره همایون جاه منسوب شد قضا کرد۔

پسر چهارم صمصام الملک قادر علی المخاطب اعتماد جنگ از ایشان چهار پسر و سه صبیه شدند۔

پسر پنجم صمصام الملک میر حیدر علی المخاطب معز جنگ از ایشان چهار پسر و چهار صبیه شدند۔ پسر کلان میر بهادر علی از حبیب النسا بیگم صبیه عزت یار جنگ منسوب شد۔ از ایشان یک صبیه شد موسومه احمد النسا بیگم پسر دوم میر شوکت علی۔ پسر سوم میر یوسف علی۔ پسر چهارم میر حشمت علی خان بها در نام صبیها معلوم نیست۔

پسر ششم صمصام الملک میر برات علی خان المخاطب آفتاب جنگ از ایشان دو پسر شدند۔ پسر کلان موسوم حاجی میر مکرم علی از محبوب بیگم صبیه میر احمد علی فرزند مبارز الدوله مرحوم منسوب شد۔ بیگم مذکوره لاولد از اناث مختلفه یک پسر و چهار صبیه پسر موسوم میر سعادت علی۔ صبیه اول موسومه نادر النسا بیگم منسوب از فرزند شهریار جنگ صبیه دوم موسومه ولایت النسا بیگم منسوب از فرزند حافظ منصب علی صبیه سوم موسومه تراب النسا بیگم منسوب از دلدار علی خان متعلقه مهر النسا بیگم۔ صبیه چهارم موسومه اشرف النسا بیگم منسوب از فرزند غلام حسین خان پسر دومی آفتاب جنگ موسوم میر بشارت علی از صبیه میر حسین علی خان نبیره منور جنگ منسوب شد۔ از ایشان دو پسر و یک صبیه شدند پسر اول میر منور علی خان پسر دوم میر معز علی صبیه موسومه عزیز النسا بیگم از میر احمد علی پسر میر بهادر علی فرزند مظفر الدوله مرحوم منسوب شد۔ از ایشان یک صبیه شد موسومه کمال النسا بیگم۔

صبیہ میر بشارت علی از زوجہ دیگر موسومہ حرمت النسا بیگم ۔

پسر ہفتم صمصام الملک ۔ میر سرفراز علی المخاطب سہام جنگ از ایشان چہار پسر و دو صبیہ شدند ۔ پسر کلان میر ہمایون علی از غوث النسا بیگم صبیہ دلاور جنگ نبیسی امیر کبیر رابع منسوب شد ۔ از ایشان یک صبیہ موسومہ قطب النسا بیگم از خواجہ بہاالدین عرف فقیر بادشاہ نبیرہ عظام الدولہ منسوب و از ایشان یک پسر شد پسر دوم سہام جنگ میر نور علی پسر سوم سہام جنگ میر دلاور علی منسوب از صبیہ میر جہانگیر علی نبیرہ ہمایون جاہ پسر چہارم سہام جنگ میر تلاوت علی ۔ نام صبیہ معلوم نیست ۔

پسر ہشتم صمصام الملک ۔ میر یاور علی المخاطب غیرت جنگ از ایشان دو پسر و سہ صبیہ شدند ۔ پسر کلان میر محمود علی پسر دوم میر نامدار علی نام صبیہا معلوم نیست ۔

پسر نہم صمصام الملک میر شمس الدین علی منسوب از ناز پرور بیگم نبیسی اکبر جاہ مرحوم بیگم مذکورہ لاولد ۔ از اناث مختلفہ سہ پسر و دو صبیہ شدند پسر کلان میر قمقام الدین علی پسر دوم میر صادق علی پسر سوم میر دیانت علی نام صبیہ معلوم نیست ۔

پسر دہم صمصام الملک ۔ میر دلاور علی از ایشان دو پسر و یک صبیہ پسر اول موسوم میر افتخار علی پسر دوم میر فرحت علی نام صبیہ معلوم نیست ۔

پسر یازدہم صمصام الملک ۔ موسوم میر بدرالدین علی لاولد ۔

پسر دوازدہم صمصام الملک موسوم میر راحت علی از ایشان سہ پسر و سہ صبیہ پسر اول میر روشن علی از زور آور بیگم صبیہ رزاق صاحب ہمشیرہ زادہ عظام الدولہ منسوب شد ۔ پسر دوم میر خورشید علی پسر سوم میر جہانگیر علی نام دختران معلوم نیست ۔

پسر سیزدهم صمصام الملک موسوم میر داور علی از ایشان یک صبیه شد ۔

پسر چهاردهم صمصام الملک موسوم میر رفعت علی لاولد ۔

پسر پانزدهم صمصام الملک میر چراغ علی از ایشان یک پسر موسوم میر مهر علی
و از ایشان یک صبیه شد ۔

پسر شانزدهم صمصام الملک موسوم میر سبحان علی از ایشان یک پسر و یک
صبیه شد نام آن معلوم نیست ۔

پسر هفدهم صمصام الملک موسوم میر قدرت علی ۔

دختران صمصام الملک

صبیه کلان صمصام الملک موسومه شهزادی بیگم از میر نامدار علی خان فرزند
منور جنگ مرحوم نبسه نظام الدوله مرحوم منسوب شد ۔ از ایشان یک پسر موسوم میر
داراب علی در عمر خورد سالگی انتقال نمود ۔

صبیه دوم صمصام الملک موسومه حفیظ النسا بیگم از میر محبوب علی خان عرف
دوله بادشاه نبیره منصور جنگ منسوب شد لاولد ۔

صبیه پنجم صمصام الملک موسومه حسینی بیگم از رفیع الدوله فریدون جنگ
فرزند علی الله خان حیدر الملک منسوب شد لاولد ۔

صبیه ششمی صمصام الملک موسومه حیدری بیگم ۔

صبیه هفتمی صمصام الملک موسومه محسنه بیگم ۔

صبیه هشتمی صمصام الملک گوهر النسا بیگم از مظفر جنگ فرزند منور الملک منسوب شد

از ایشان یک پسر میر شرف الدین علی در عین شباب انتقال نمود

صبیه نہمی صمصام الملک موسومہ امیر النسا بیگم از خواجہ شجاعت علی فرزند کبیر النسا بیگم منسوب شد از ایشان یک پسر و دو صبیہ پسر موسوم خواجہ زور آور علی المخاطب مختشم جنگ از قادری بیگم صبیہ شمس الامرا امیر کبیر رابع منسوب شد از ایشان یک پسر و دو صبیہ شدند۔

صبیہ دہمی صمصام الملک موسومہ جہان آرا بیگم از میر بہادر علی فرزند مظفر الدولہ منسوب شد۔

صبیہ یازدہمی صمصام الملک موسومہ یسین بیگم از میر قمر الدین نبیرہ فیض یاب جنگ منسوب شد۔

صبیہ دوازدہمی صمصام الملک موسومہ فضل النسا بیگم ہمشیر حقیقی سہام جنگ از خواجہ کریم الدین خان پسر قایم جنگ نواب ورنگل منسوب شد۔

صبیہ سیزدہمی صمصام الملک موسومہ سرو ابیگم ناکتخدا۔

صبیہ چہاردہمی صمصام الملک موسومہ گوہر بیگم از میر فیروز علی خان نبیرہ ہمایون جاہ منسوب شد۔

صبیہ پانزدہمی صمصام الملک موسومہ حرمت النسا بیگم از میر لیاقت علی نبیرہ جہاندار جاہ منسوب شد۔

صبیہ شانزدہمی صمصام الملک موسومہ پرورش النسا بیگم ناکتخدا۔

صبیہ ہفدہمی صمصام الملک موسومہ یوسف بیگم ناکتخدا فوت شد۔

پسر سوم سکندر جاه بهادر

موسومه میر گوهر علی خان بهادر المخاطب مبارز الملک مبارز الدوله مبارز جنگ[۱] در سنه ۱۲۱۴ یکهزار و دو صد و چهارده هجری مطابق سال چهل و یکم از جلوس شاه عالم از بطن چاند بی بیگم تولد شد و وفات مبارز الدوله بست و هفتم رمضان شریف سنه ۱۲۷۰ یکهزار و دو صد و هفتاد هجری شد از ایشان سه صبیه و هفت پسر شدند۔

صبیه اول موسومه بقیه بیگم صبیه دومی موسومه نجم النسا بیگم صبیه سومی موسومه افضل النسا بیگم هر سه ناکتخدا۔

پسر کلان مبارز الدوله موسوم میر نظام علی المخاطب فخر الدوله احتشام جنگ از ایشان پسری شده بود۔

پسر دومی مبارز الدوله موسوم میر مظفر علی از ایشان یک پسر شده است پسر سومی مبارز الدوله موسوم میر جهانگیر علی۔

پسر چهارمی مبارز الدوله موسوم میر احمد علی در آغوشی جمال النسا بیگم صبیه کلان سکندر جاه مرحوم بود از ایشان سه پسر و دو صبیه شدند۔ پسر کلان موسوم میر شمس الدین علی عرف چنو صاحب از ایشان یک پسر شد موسوم میر محمود علی عرف دستگیر بادشاه منسوب از لطف النسا بیگم صبیه میر جهاندار علی نبیره منور جنگ مرحوم شد از ایشان دو پسر و دو صبیه۔ پسر موسوم میر گوهر علی پسر دوم میر قادر علی صبیه موسومه جمال النسا بیگم و دیگر غوث النسا بیگم متولد شدند۔

---

[۱] نگارستان ص ۲۲ یادگار ۔

پسر دومی میر احمد علی موسوم میر نامور علی عرف حاجی صاحب پسر موسوم میر احمد علی موسوم میر معظم علی عرف بادشاه صاحب صبیه میر احمد علی موسومه پیرزاده بیگم صبیه دوم میر احمد علی موسومه محبوب بیگم از حاجی میر مکرم علی نبیره صمصام الملک منسوب شد. صبیه سومی میر احمد علی موسومه کلثوم بیگم از میر نظام الدین علی برادرزاده قیصر الدوله منسوب شد از ایشان پسری شد.

پسر پنجمی مبارز الدوله موسوم میر سلطان علی از ایشان چهار پسر و چهار صبیه پسر کلان موسوم میر سبحان علی پسر دوم موسوم میر اکبر علی پسر سوم موسوم میر احمد علی پسر چهارم موسوم میر محمود علی و نام صبیه معلوم نیست.

پسر ششمی مبارز الدوله موسوم میر فتح علی از ایشان سه پسر شدند. پسر کلان موسوم میر غفار علی از ایشان یک پسر موسوم میر پرورش علی. پسر دوم میر فتح علی موسوم میر ابراہیم علی قضا کرد. پسر سومی میر فتح علی موسوم میر واجد علی.

پسر هفتمی مبارز الدوله موسوم میر عابد علی از ایشان هفت پسر و شش صبیه شدند نام آن معلوم نیست.

پسر چهارمی سکندر جاه

موسوم میر تفضل علی خان عرف میر بادشاه المخاطب سیف الملک[1] در ۱۲۱۹ھ یکهزار و دوصد و نوزده هجری مطابق سال اول جلوس اکبر شاهی از بطن جهان پرور بیگم المعروف

---

[1] نگارستان ص ۴۲

حاجی بیگم صبیه سیف الملک مالی میان پسر غلام سید خان المخاطب ارسطو جاه متولد شدند و تاریخ انتقال هفدهم ذی الحجه سنه ۱۲۷۳ یکهزار و دوصد و هفتاد و سه هجری از ایشان یک پسر و سه صبیه. پسر موسوم میر احمد علی خان المخاطب شرف الدوله کشور جنگ از ایشان دو پسر شدند. پسر کلان موسوم میر رحمان علی پسر دوم موسوم میر اسد علی. صبیه کلان سیف الملک موسومه فاطمه بیگم از تفضل یاب جنگ منسوب شد. صبیه دومی سیف الملک موسومه اچھو بیگم از میر گوهر علی فرزند اسفندیار جنگ خلف بسالت جنگ منسوب شد. از ایشان یک صبیه و چهار پسر شدند نام آن معلوم نیست. صبیه سومی سیف الملک موسومه بادشاه بیگم از تیمور جنگ از اقربائے حیدر الملک علی الله خان منسوب شد. از ایشان یک پسر و یک صبیه پسر موسوم خواجه اکرم الله خان و صبیه از میر محمد علی خان پسر میر قادر علی خان فرزند عظیم الدوله منسوب شد.

پسر پنجمی سکندر جاه بهادر

موسوم میر منور علی المخاطب منور الملک منور الدوله محتشم جنگ[۱] در سنه ۱۲۲۲ یکهزار دوصد و بست و دو هجری سال سیوم جلوس اکبر شاهی تولد شدند. و در سنه ۱۲۶۹ یکهزار و دوصد و شصت و نهم هجری انتقال کردند از ایشان پنج پسر و سه صبیه شدند پسر اول موسوم میر مبارک علی المخاطب منتظم جنگ از گوهر بیگم صبیه صمصام الملک منسوب شد. از ایشان یک پسر موسوم میر شرف الدین علی تا لد خدا انقضا کرد. و از اناث مختلفه سه پسر شدند پسر اول موسوم میر نظام علی منسوب از فیض النسا بیگم نبیری جهاندار جاه. پسر دوم میر ریاست علی

منسوب از صبیہ میر خورشید علی از ایشان یک صبیہ شد۔ پسر سوم منتظم جنگ میر فخر الدین علی منسوب شد از صبیہ میر ولدار علی۔ پسر دومی منور الملک موسوم میر طالب علی المخاطب ہادی جنگ از ایشان سہ پسر و یک صبیہ شدند۔ پسر کلاں موسوم میر جمشید علی عرف جانی بادشاہ از دروانہ بیگم صبیہ خورشید جاہ بہادر امیر کبیر منسوب ہر دو قضا کرد۔ پسر دومی ہادی جنگ موسوم میر نامدار علی عرف پیارے بادشاہ منسوب از انور بیگم صبیہ قیام الملک۔ پسر سومی ہادی جنگ موسوم میر فریدون علی عرف لاڑلے بادشاہ منسوب از صبیہ شجاعت جنگ از ایشان یک پسر شد موسوم میر فرخندہ علی۔ صبیہ ہادی جنگ موسومہ حور النسا بیگم از میر جہاندار علی عرف خواجہ بادشاہ فرزند شجاعت جنگ منسوب شد۔

پسر سومی منور الملک۔ موسوم میر لیاقت علی المخاطب استحکام جنگ لاولد پسر چہارمی منور الملک۔ موسوم میر بشارت علی المخاطب دلبر جنگ[1] از ایشان یک پسر و یک صبیہ پسر موسوم میر نصرت علی از ایشان یک پسر و یک صبیہ شدند۔ صبیہ دلبر جنگ موسوم فتح النسا بیگم از غلام دستگیر پسر نصرت جنگ منسوب شد۔ از ایشان یک پسر و یک صبیہ۔

پسر پنجمی منور الملک موسوم میر لطف الدین علی المخاطب شجاعت جنگ از ایشان دو پسر و یک صبیہ شدند۔ پسر موسوم میر جہاندار علی عرف خواجہ بادشاہ از صبیہ ہادی جنگ منسوب شد۔ پسر دوم نصیر الدین علی عرف جیلانی بادشاہ۔ و صبیہ شجاعت جنگ موسومہ زینت النسا بیگم از لاڑلے بادشاہ منسوب شد از ایشان یک پسر شد

---

[1] دل دلبر جنگ بعض نسخہ ہا۔

صبیه کلان منور الملک موسومه حیات النسا بیگم از قیام الملک سید ببر حسین فرزند منور حسین برادر منها صاحب نواب کلیانی منسوب شد۔

صبیه دوم منور الملک موسومه شریف النسا بیگم عرف کالی بیگم همشیرهٔ حقیقی دل دلیر جنگ بعد انتقال حیات النسا بیگم بیگم مذکور به قیام الملک سید ببر حسین منسوب شد هر دو لاولد۔ مگر از اناث دیگر به قیام الملک دو صبیه و یک پسر شد ند۔ پسر موسوم سید محمد مظهر حسین عرف مغل صاحب از ایشان چهار پسر و سه صبیه شد ند نام آن معلوم نیست وصبیه اول قیام الملک موسومه ببری بیگم از سجاده روضه کلان گلبرگه شریف منسوب شد۔ وصبیه دوم موسومه انور بیگم از میر نامدار علی عرف لاڑلے بادشاه نبیره منور الملک منسوب شد۔

صبیه سومی منور الملک موسومه نازپرور بیگم از میر جهاندار علی نبیره منور جنگ منسوب شد۔ از ایشان سه پسر شد ند۔ پسر کلاں موسوم میر شجاعت علی پسر دوم موسوم میر غضنفر علی پسر سوم موسوم میر بهادر علی۔

پسر ششمی سکندر جاه مرحوم

میر فیاض علی خان المخاطب ذو الفقار الملک ذو الفقار الدوله همایون جنگ[1] در سنه ۱۲۲۳ یکهزار و دو صد و بست و سه هجری مطابق سال سیوم جلوس اکبر شاهی تولد شدند۔ و دوازدهم جمادی الثانی سنه ۱۲۸۶ یکهزار و دو صد و هشتاد و شش هجری انتقال نمودند۔ از ایشان یک پسر موسوم بے بدل جنگ از ایشان دو پسر و یک صبیه۔ پسر اول موسوم میر مظهر علی از ایشان

---

[1] نگارستان ص ۲۳

دو پسر شدند یکے منظفر علی نام دوم معلوم نیست۔ پسر دوم میر ندرت علی۔ صبیہ موسومہ دیدار النسا بیگم از غلام محمود خان پسر غلام یسین خان منسوب شد۔

پسر ہفتمی سکندر جاہ مرحوم

موسوم میر محمود علی خان المخاطب قطب الدولہ ہژبر جنگ در ۱۲۲۴ھ یکہزار و دو صد و بست و چہار ہجری مطابق سال پنجم اکبر شاہی تولد شدند۔ در ۱۲۴۸ھ یکہزار و دو صد و چہل و ہشت انتقال نمودند۔

پسر ہشتمی سکندر جاہ مرحوم

موسوم میر داور علی خان المخاطب قمر الدولہ سرور جنگ[1] در ۱۲۳۵ھ یکہزار و دو صد و سی و پنج تولد شدند۔ اولاد نشد۔ در ۱۲۷۴ھ یکہزار و دو صد و ہفتاد و چہار ہجری انتقال نمودند۔

پسر نہمی سکندر جاہ مرحوم

موسوم میر فتح علی خان المخاطب منظفر الدولہ دلیر جنگ[2] در ۱۲۳۲ھ یکہزار و دو صد و سی و دو انتقال نمودند از ایشان یک صبیہ و یک پسر شدند۔ پسر موسوم میر بہادر علی از ایشان یک پسر موسوم میر احمد علی از عزیز النسا بیگم صبیہ میر بشارت علی نبیرہ صمصام الملک منسوب شد از ایشان یک صبیہ موسومہ کمال النسا بیگم صبیہ منظفر الدولہ موسومہ لطف النسا بیگم از میر معظم علی برادر قیصر الدولہ منسوب شد۔ از ایشان دو پسر و دو صبیہ شد۔ پسر موسوم میر نظام علی از کلثوم بیگم صبیہ میر احمد علی فرزند مبارز الدولہ منسوب شد۔

---

[1] نگارستان ص ۲۳۔ میر التفات حسین نے داور علیخان کی بجائے دلاور علی خان لکھا ہے۔

[2] نگارستان ص ۲۳۔

از ایشان یک پسر و یک صبیه شد. نام پسر دوم و نام صبیه معلوم نشد.

صبیه اول سکندر جاه مرحوم

موسومه جمال النسا بیگم[1] از بطن چاندنی بیگم در ۱۲۰۲ھ یکهزار و دو صد و دو هجری تولد شد و سوم رجب المرجب در ۱۲۷۱ھ یکهزار و دو صد و هفتاد و یک هجری انتقال نمود از رفیع الملک رفیع الدوله محمد تاج الدین خان بهادر رفیع جنگ که برادر صفدر الدوله ناظم سورت بود منسوب شد لاولد شوهرش قضا کرد.

صبیه دوم سکندر جاه مرحوم

موسومه کمال النسا بیگم[2] از بطن چاندنی بیگم در ۱۲۰۵ھ یکهزار و دو صد پنج هجری تولد شد و ششم رجب ۱۲ھ یکهزار و دو صد. انتقال نمود از ممتاز الامرا معین الدین حسین خان المعروف منها صاحب پسر دومی ممتاز الامرا امتیاز الدوله مرحوم مزوج شد. لاولد قضا کرد و مزارش در قلعه کلیانی است.

صبیه سوم سکندر جاه مرحوم

موسومه نامدار النسا بیگم[3] سنه ولادت معلوم نشد. وفات بست و پنجم شعبان ۱۲۹۳ھ یکهزار و دو صد و نود و سه هجری گردید از شبیر الدوله سهراب جنگ منسوب شد لاولد قضا کرد.

۱ھ نگارستان ص ۲۲

۲ھ نگارستان ص ۲۳

۳ھ نگارستان ص ۲۳

صبیہ چہارمی سکندر جاہ

موسوم غفور النسا بیگم[1] وفات ہشتم رجب ۱۲۸۶ھ یکہزار و دوصد و ہشتاد و شش ہجری نمود ناکتخدا۔ ہر دو صبیہ از بطن جہاں پرور بیگم یکے بعد دیگرے تولد شدہ بود۔

صبیہ پنجمی سکندر جاہ مرحوم

موسومہ خضر النسا بیگم[2] کہ ہمشیرہ حقیقی منور الملک است از میر شجاعت علی خان عرف سنگی بادشاہ پسر دومی منجلی بیگم صبیہ نظام الدولہ مرحوم مزوج شد لاولد انتقال کرد۔

صبیہ ششمی سکندر جاہ مرحوم

موسومہ بخت افروز بیگم[3] ہمشیرہ حقیقی میر محمود علی خان قطب الدولہ است از میر فیروز علی پسر ساجد بیگم صبیہ نظام الدولہ مرحوم مزوج شد شوہرش انتقال کرد لاولد۔

صبیہ ہفتمی سکندر جاہ مرحوم

موسومہ سلطانی بیگم از محتشم الدولہ محمد سلطان الدین خان سبقت جنگ پسر امیر کبیر شمس الامرا مزوج شد لاولد قضا کرد۔

صبیہ ہشتمی سکندر جاہ مرحوم

موسومہ نور افروز بیگم از دلاور جنگ خواجہ دلاور علی خان پسر منجلی بیگم صبیہ نظام الدولہ

۱؎ نگارستان ص ۲۴

۲؎ نگارستان ص ۲۳

۳؎ نگارستان ص ۲۳

مزوج شد لاولد قضا کرد۔

صبیہ نہمی سکندر جاہ مرحوم

موسومہ حشمت النسا بیگم از محمد رشید الدین خان بہادر اقتدار الملک خلف شمس الامرا امیر کبیر بہادر منسوب شد۔ از ایشاں دو پسر و دو صبیہ شدند ذکرش در ضمن احوال بشیر النسا بیگم صبیہ نظام الدولہ مرقوم خواہد شد۔

صبیہ دہمی سکندر جاہ مرحوم

موسومہ نور جہاں بیگم ناکتخدا قضا کرد۔

کیفیت پسر سومی غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسوم میر سبحان علی خان المخاطب فریدون جاہ انتظام الملک انتظام الدولہ انتظام جنگ در ۱۱۸۲ھ یکہزار و یکصد و ہشتاد و دو ہجری مطابق سال نہم جلوس شاہ عالم از بطن عنایت النسا بیگم تولد شد و در ۱۲۲۵ھ یکہزار و دو صد و بست و پنج ہجری مطابق سال ششم از جلوس اکبر شاہ انتقال نمود مزارش در باغچہ او شان است۔ از اناث مختلفہ چہار پسر و ہشت صبیہ متولد شدند۔

پسر اول فریدون جاہ۔ موسوم میر قادر علی خان المخاطب جہاندار جنگ از ایشان دو پسر شدند یکے میر حیات علی دوم میر پرورش علی۔

پسر دومی فریدون جاہ۔ موسوم میر اکرام علی المخاطب شجاعت جنگ از ایشان چہار پسر و ہشت صبیہ شدند نام سہ پسران معلوم نیست مگر پسر اول عرف بود لے صاحب

لہ نگارستان صـ۲۳ ۔ یادگار مکھن لال صـ۱۵۔

صبیه کلان موسومه برخوردار بیگم صبیه دوم موسومه بختاور بیگم صبیه سوم موسومه لاله بیگم از یکی اهل دہلی منسوب شد لاولد. صبیه چهارم موسومه موتی بیگم از خواجه اکبر علی عرف سدهی بادشاه نبیرهٔ منجلی بیگم منسوب شد لاولد صبیه پنجم موسومه حیات بیگم صبیه ششم موسومه بدرو بیگم صبیه هفتم موسومه زیب النسا بیگم صبیه هشتم موسومه احمدی بیگم از سید صاحب برادر میر ببر حسین قیام الملک حال منسوب شد لاولد قضا کرد.

پسر سومی فریدون جاه موسوم میر رشید الدین خان المخاطب منصور جنگ از قمر النسا بیگم پسر زادی بسالت جنگ مرحوم مزوج شد از ایشان سه پسر و دو صبیه پسر اول میر جواهر علی پسر دوم میر ضیاء الدین علی پسر سوم میر پرورش علی. صبیه اول موسومه موتی بیگم صبیه دوم موسومه پیاری بیگم.

پسر چهارمی فریدون جاه موسوم میر حسن علی از ایشان اولاد شده بود قضا کرد بالفعل اولاد نیست.

صبیه اول فریدون جاه موسومه داور النسا بیگم از خواجه مظهر علی خان پسر کلان منجلی بیگم صبیه نظام الدوله مزوج شد. از بطنش دختری شد که از خواجه فخر الدین پسرزاده کمو بیگم صبیه نظام الدوله مرحوم بود منسوب شد. لاولد قضا کرد.

صبیه دوم فریدون جاه مرحوم موسومه دلاور النسا بیگم عرف وزیر النسا بیگم از حیدر الملک حیدر الدوله سید علی الله خان ضیغم جنگ مزوج شد از ایشان سه پسر و یک صبیه شد پسر اول موسوم سید عماد الله خان قمقام جنگ عرف لعل بادشاه. پسر دوم سید سعد الله خان رفیع الدوله فریدون جنگ عرف زمرد بادشاه منسوب از حسینی بیگم صبیه صمصام الملک بیگم مذکوره لاولد قضا کرد

از اناث دیگر دو پسر و چهار صبیه شدند۔ پسر کلان سید انور اللہ خان عرف میر خسرو علی المخاطب حیدر جنگ منسوب از راحت النسا بیگم صبیہ روشن الدولہ پسر ناصر الدولہ مرحوم از ایشان یک پسر ذکرش در ضمن احوال روشن الدولہ مذکور شدہ است۔ و از اناث مختلفہ چہار پسر شدند۔ پسر اول فضل اللہ خان دوم علی اللہ خان سوم امیر اللہ خان چہارم ولی اللہ خان پسر دوم رفیع الدولہ موسوم عبد اللہ خان و نام صبیہا معلوم نیست۔ پسر سومی حیدر الملک موسوم سید رحمت اللہ خان المخاطب منصور جنگ انتظام الدولہ از ایشان دو پسر دو صبیہ شدند۔ پسر اول جہاندار جنگ پسر دوم سید قدرت اللہ خان از ایشان نیز پسری شدہ است۔ صبیہ حیدر الملک موسومہ خدیجہ بیگم المعروف عمدۃ النسا بیگم از معظم الدولہ محمد بدر الدین خان رفعت جنگ پسر امیر کبیر شمس الامرا بہادر مزوج شد۔ از ایشان یک پسر شدہ بود

صبیہ سومی فرید و نجاہ موسومہ معظم النسا بیگم عرف چھمرو بیگم از خواجہ محمد یوسف خان پسر خواجہ محمد داود خان المخاطب بہادر الدولہ کہ یکے از امرائے نظام الدولہ مرحوم بود مزوج شد لاولد قضا کرد۔

صبیہ چہارمی فرید و نجاہ موسومہ خجستہ بیگم از ظہیر جنگ پسر جمشید جاہ مزوج شد اولاد ندارد۔

صبیہ پنجمی فرید و نجاہ موسومہ سعید النسا بیگم از خواجہ قیام الدین پسر قطب الدولہ حیدر جنگ مرحوم مزوج شد لاولد۔

صبیہ ششمی فرید و نجاہ موسومہ دیدار النسا بیگم از خواجہ عبد الخالق خان عرف بادشاہ صاحب پسر زور آور جنگ مرحوم منسوب شد لاولد است شوہرش انتقال نمود۔

صبیہ ہفتمی فرید و پنجاہ موسومہ راحت النسا بیگم از نقشبند خان پسر دومی بہادر الدولہ مذکور مزوج شد۔ لاولد قضا کرد۔

صبیہ ہشتمی فرید و پنجاہ موسومہ چمن آرا بیگم ناکتخدا انتقال کرد۔

پسر چہارمی غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسوم میر ذوالفقار علی خان جہاندار جاہ ذوالفقار الملک نصیر الدولہ تیمور جنگ[۵۱] بہادر در ۱۱۸۳ھ یکہزار و یکصد و ہشتاد و سہ ہجری مطابق سال دہم جلوس شاہ عالم از بطن زینب النسا بیگم عرف برہان پوری بیگم تولد شد و بتاریخ ہجدہم رجب ۱۲۳۹ھ یکہزار و دو صد و سی و نہ ہجری انتقال نمود از ایشان اولاد شدہ بود انتقال کرد مگر یک صبیہ صلبی بود موسومہ تاج النسا بیگم از میر معراج حسین خان المخاطب حسن یار الدولہ عرف مغل صاحب پسر ممتاز الدولہ مرحوم مزوج شد لاولد قضا کرد مگر یک پسر متبنی است موسوم میر رستم علی از ایشان سہ پسر و سہ صبیہ شدند نام آن معلوم نیست۔

پسر پنجمی غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسوم میر تیمور علی خان اکبر جاہ جمدۃ الملک اعتماد الدولہ قسورہ جنگ[۵۲] برادر حقیقی سکندر جاہ مرحوم اند۔ در ۱۱۸۵ھ یکہزار و یکصد و ہشتاد و پنج ہجری مطابق سال دوازدہم جلوس شاہ عالم تولد شد۔ و بتاریخ نوزدہم ربیع الثانی ۱۲۶۸ھ یکہزار و دو صد و شصت

۵۱۔ نگارستان ص ۲۲۔ یادگار مکھن لال ص ۱۶

۵۲۔ نگارستان ص ۲۳ یادگار مکھن لال ص ۱۶

وہشت ہجری انتقال نمودند از ایشان دو پسر و دو صبیہ شدند ۔

پسر اول اکبر جاہ موسوم میر بہرام علی خان انتظام الدولہ مظفر جنگ ۔ از ایشان نیز پسری شدہ است موسوم میر داراب علی ۔

پسر دوم اکبر جاہ موسوم میر سعادت علی خان عماد الدولہ مہابت جنگ صبیہ اول اکبر جاہ موسومہ بلند اختر بیگم از صمصام الدولہ پسر دومی سکندر جاہ مزوج شد لاولد ۔

صبیہ دوم اکبر جاہ ۔ موسومہ جہان افروز بیگم تا حال ناکتخدا است ۔

پسر ششمی غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسوم میر انتظام علی خان جمشید جاہ ظہیر الملک ظہیر الدولہ کشور جنگ[۱] برادر حقیقی فریدون جاہ مرحوم بود ۔ در ۱۱۹۸ یکہزار و یکصد و ہشتاد و نہ ہجری مطابق سال شانزدھم جلوس شاہ عالم تولد شد ۔ و بتاریخ سوم ماہ محرم در ۱۲۱۴ یکہزار و دو صد و چہاردہ ہجری انتقال نمودند از ایشان سہ پسر بوجود آمدند ۔

پسر اول جمشید جاہ موسوم میر نصرت علی خان ظہیر جنگ ۔ از خجستہ بیگم صبیہ فریدون جاہ مرحوم مزوج شد لاولد مگر از اناث دیگر یک پسر و دو صبیہ ۔ پسر موسوم میر حسن الدین علی صبیہ اول موسومہ حاجی بیگم ۔ صبیہ دومی رحیم النسا بیگم ۔

پسر دوم جمشید جاہ ۔ موسوم میر بدیع الدین علی خان سپہدار جنگ از ایشان سہ صبیہ شدند ۔ صبیہ اول نواب بیگم از میر امام الدین پسر زادۂ ہمایون جاہ مزوج شد ۔

---

[۱] ۔ نگارستان ص ۲۴۲ یادگار بکھن لال ص ۱۶ ۔

صبیه دوم موسومه راحت النسا بیگم ناکتخدا ۔ صبیه سوم موسومه عمدة النسا بیگم در صغیر سن فوت شد ۔

پسر سوم جمشید جاه موسوم میر دایم علی خان داراب جنگ از ایشان اولاد نشده بود انتقال کرد

پسر هفتمی نظام الدوله غفران مآب

موسوم میر جهانگیر علی خان سلیمان جاه رئیس الملک سلطان الدوله ظفر جنگ[1] در سنه ۱۲۰۷ یکهزار و دوصد و هفت هجری مطابق سال سی و پنجم جلوس شاه عالم از بطن بهره[2] ور بانو بیگم تولد شد بتاریخ بست و نهم ذی الحجه سنه انتقال کرد ۔ در فرزندی غلام سید خان ارسطو جاه بودند از اناث مختلفه دو پسر و دو صبیه شدند ۔

پسر اول موسوم میر بخشش علی از ایشان پسری شده است ۔

پسر دوم سلیمان جاه موسوم میر غلام علی عرف پیارو صاحب از ایشان دو صبیه بوجود آمدند ۔ صبیه اول سلیمان جاه موسومه بادشاه بیگم ۔ صبیه دوم سلیمان جاه موسومه نور النسا بیگم

پسر هشتمی غفران مآب نظام الدوله مرحوم

موسوم میر جهاندار علی خان کیوان جاه سلطان الملک رئیس الدوله شجاع جنگ[3]

---

۱ ۔ نگارستان ص ۲۵ یادگار ص ۱۶

۲ ۔ بهروز بانو بیگم ۔

۳ ۔ نگارستان ص ۲۵ یادگار ص ۱۷ ۔

در ۱۲۰۹ھ یکہزار و دو صد و نہ ہجری مطابق سال سی و ہفتم جلوس شاہ عالم از بطن روشن آرا خانم تولد شد و در ۱۲۴۲ھ یکہزار و دو صد و چہل و دو ہجری انتقال نمودند از اناث مختلفہ دو پسر و دو صبیہ شدند

پسر اول موسوم میر منور علی پسر دوم موسوم میر شمشیر علی۔

صبیہ اول موسومہ کریم النسا بیگم۔ صبیہ دوم موسومہ رحیم النسا بیگم۔

صبیہ اول غفران مآب نظام الدولہ

موسومہ بدری بیگم از مہابت جنگ مزوج شد و از استقاط حمل انتقال نمود۔

صبیہ دوم غفران مآب نظام الدولہ

موسومہ فخر النسا بیگم[1] عرف منجھلی بیگم از فتح یاب الدولہ پسر زادہ خواجہ حامد خان عموی آصف جاہ مرحوم مزوج شد چنانچہ ذکر او لاولدش در ضمن خواجہ عابد خان سابق نوشتہ شد۔

صبیہ سوم غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسومہ نقشبندی بیگم[2] از مہابت جنگ مذکور مزوج شد از بطنش صبیہ شد موسومہ خیر النسا بیگم از عبد اللہ خان برادر خان ایران منسوب شد۔ لاولد قضا کرد۔

صبیہ چہارم غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسومہ ریاض النسا بیگم[3] ہمشیرہ حقیقی فرید و نجاہ مرحوم بود از محمد علی خان خان ایران

---

[1] ۔ نگارستان ص ۲۵ ۔ یادگار ص ۱۸

[2] ۔ نگارستان ص ۲۷ یادگار ص ۱۳

[3] نگارستان ص ۲۷ یادگار ص ۱۹

مزوج شد از ایشان یک پسر و دو صبیه شدند۔ پسر موسوم میر عباس علی المعروف میر فرخ علی خان از بدر النسا بیگم صبیہ احمد علی خان پسر امجد علی خان اہل بنگالہ مزوج شد۔ از ایشان دو پسر و یک صبیہ پسر موسوم میر رستم علی خان پسر دوم میر فیاض علی خان صبیہ موسومہ حبیب النسا بیگم۔ صبیہ اول خان ایران موسومہ بادشاہ بیگم کہ از بیگے مغل کہ از اولاد برادر نادر شاہ بود مزوج شد۔ تا حال اولاد نشد۔ صبیہ دوم خان ایران از میر حسن کہ برادر زادہ عموی میر ابوالقاسم المخاطب میر عالم بہادر دیوان سکندر جاہ مرحوم بود مزوج شد از ایشان یک صبیہ شدہ است۔

صبیہ پنجم غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسومہ قمر النسا بیگم عرف[1] کموبیگم از خواجہ ہاشم خان نبسہ وزیر الممالک بود مزوج شد۔ چنانچہ احوالش در ضمن احوال وزیر الممالک تحریر در آمد۔

صبیہ ششم غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسومہ فرحت النسا بیگم از شہاب الدین خان پسر داور جنگ مزوج شد لا ولد قضا کرد

صبیہ ہفتم غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسومہ ساجدہ بیگم[2] از میر قدرت اللہ خان عبرت[3] یار جنگ پسر شجاع الملک مرحوم منسوب شد۔ چنانچہ احوالش در ضمن احوال شجاع الملک مرقوم خواہد شد۔

---

[1] نگارستان ص ۲۷

[2] نگارستان ص ۲۶ یادگار ص ۱۹

[3] لکھن لال نے عزت یار جنگ لکھا ہے۔

صبیهٔ هشتم غفران مآب نظام الدوله مرحوم

موسومه جهان آرا بیگم[1] از میر حمید الله خان رستم یار جنگ پسر شجاع الملک مرحوم مزوج شد لاولد قضا کرد ۔

صبیهٔ نهم غفران مآب نظام الدوله مرحوم

موسومه سلیمه بانو بیگم[2] از میر عظیم الدین خان رستم جنگ پسر بسالت جنگ مرحوم مزوج شد از بطنش صبیه شد و بود هر دو قضا کرد ۔

صبیهٔ دهم غفران مآب نظام الدوله مرحوم

موسومه کابلی بیگم[3] از ناظم الملک ناظم الدوله میر بدیع الله خان ناظم جنگ پسر موسی خان که امیر بادشاهی و بهادر معزز برادر مومن الدوله که خویش معین الملک پسر وزیر الممالک بود مزوج شد لاولد بود ۔

صبیهٔ دهم غفران مآب نظام الدوله مرحوم

موسومه امیر النسا بیگم[4] از فخریاب جنگ پسر همایون جاه چنانچه ذکر اولادش در ضمن احوال همایون جاه به تحریر خواهد آمد ۔

---

[1] نگارستان ص ۲۶ یادگار ص ۱۹ ۔

[2] یادگار ص ۱۹ ۔

[3] نگارستان ص ۲۹ یادگار ص ۲۰ ۔

[4] نگارستان ص ۲۶ یادگار ص ۱۹ ۔

صبیہ دوازدہم غفران مآب نظام الدولہ مرحوم

موسومہ بشیر النسا بیگم[1] - از محمد فخر الدین خان امیر کبیر شمس الامرا بہادر مزوج شد - ولادت بہادر بعمر بست و ہشتم رمضان ۱۱۹۵ھ یکہزار و یکصد و نود و پنج ہجری و وفات بہادر بعمر بستم شوال ۱۲۷۹ھ یکہزار و دو صد و ہفتاد و نہ ہجری - بیگم مذکورہ ہمشیرہ حقیقی فریدہ و نجاہ مرحوم بود و از ایشان سہ پسر و سہ صبیہ شدند[2] -

پسر اول موسوم محمد فرید الدین خان خورشید جنگ لاولد قضا کرد -

پسر دوم موسوم محمد رفیع الدین خان عرف منجلے میاں المخاطب عمدۃ الملک عمدۃ الدولہ ناہور جنگ شمس الامرا امیر کبیر ثالث - تولد بہادر بعمر ۱۲۲۰ھ یکہزار و دو صد و بست ہجری و انتقال در ۱۲۹۴ھ یکہزار و دو صد و نود و چہار ہجری - ناکتخدا بود لاولد -

پسر سوم موسوم محمد سلطان الدین خان بہادر محتشم الدولہ سبقت جنگ از سلطانی بیگم صبیہ سکندر جاہ مرحوم مزوج شد - بیگم مذکورہ لاولد قضا کرد و گر از اناث دیگر دو پسر شدند پسر اول موسوم محمد فضل الدین خان محتشم الدولہ سبقت جنگ ناکتخدا لاولد قضا کرد - پسر دوم موسوم محمد مظہر الدین خان بہادر رفعت جنگ بشیر الدولہ آسمان جاہ از پرورش النسا بیگم صبیہ افضل الدولہ مرحوم مزوج شد لاولد -

صبیہ اول شمس الامرا بہادر موسومہ کالی بیگم المخاطب بلقیس الزمان بیگم از میر نور الدین علی خان پسر امیر النسا بیگم صبیہ نظام الدولہ مرحوم مزوج شد اولاد شدہ باقی نماند

---

[1] یادگار ص ۱۹ - نگارستان ص ۲۱

[2] نگارستان آصفی ص ۱۴۱ -

در ۱۲۴۳ سنه یکهزار و دو صد و چهل و سه هجری بیگم مذکوره قضا کرد.

صبیه دوم شمس الامرا بهادر موسومه سردار بیگم المخاطب سراج النسا بیگم ناکتخدا قضا کرد.

صبیه سوم شمس الامرا بهادر موسومه مهر النسا بیگم از عظام الدوله عرف قلندر بادشاه منسوب شد لاولد قضا کرد.

محمد فخر الدین خان بهادر امیر کبیر شمس الامرا را از محل مختلفه نیز دو پسر شدند.

پسر چهارم موسوم معظم الدوله محمد بدر الدین خان بهادر رفعت جنگ از عمدة النسا بیگم صبیه حمید الملک منسوب شد. یک پسر شده بود قضا کرد.

پسر پنجم محمد رشید الدین خان بهادر اقتدار الملک اقتدار الدوله بهادر جنگ شمس الامرا امیر کبیر رابع بهادر معز بتاریخ بست و نهم محرم ۱۲۹۹ سنه یکهزار و دو صد و نود و نه هجری انتقال نمود و از حشمت النسا بیگم صبیه سکندر جاه مرحوم مزوج شد. بیگم موصوفه بتاریخ پانزدهم ربیع الاول ۱۲۹۶ سنه یکهزار و دو صد و نود و شش هجری انتقال نمودند از ایشان دو صبیه و دو پسر مولود شدند

پسر اول محمد محی الدین خان بهادر خورشید جاه خورشید الملک خورشید الدوله تیغ جنگ شمس الامرا امیر کبیر خامس از حسین النسا بیگم صبیه افضل الدوله مزوج شد از ایشان یک پسر مولود شد موسوم محمد حفیظ الدین خان بهادر شمس الدوله ظفر جنگ و از ایشان یک پسر موسوم لطف الدین خان و یک صبیه تولد شدند. و از زوجه دیگر بخورشید جاه بهادر یک پسر و صبیه نیز تولد شد پسر موسوم محمد فیض الدین خان بهادر خورشید الدوله امام جنگ و صبیه موسومه دردانه بیگم از میر جمشید علی خان پسر هادی جنگ خلف منور الدوله مرحوم مزوج شد

از ایشان یک پسر شده بود و بیگم مذکوره و شوہرش ہر دو پس و پیش انتقال نمودند۔ پسر دوم اقتدار الملک امیر کبیر بہادر موسوم محمد فضل الدین خان بہادر وقار الامرا اقبال الدولہ سکندر جنگ از جہاندار النسا بیگم صبیہ افضل الدولہ مزوج شد از ایشان یک پسر و دو صبیہ مولود شدند پسر موسوم محمد مختار الدین خان و نام دختران معلوم نیست۔ و صبیہ اول اقتدار الملک امیر کبیر بہادر از بطن حشمت النسا بیگم موسومہ وقار النسا بیگم از محمد جیلانی عرف جیلانی بادشاہ المخاطب نظامت جنگ نبیرہ گل بادشاہ منسوب شد لاولد۔ صبیہ دوم نیز از بطن حشمت النسا بیگم موسومہ قادری بیگم از خواجہ زور آور علی خان محتشم جنگ منسوب شد از ایشان یک پسر و دو صبیہ شدند نام آنہا معلوم نیست۔ اقتدار الملک امیر کبیر را از اناث مختلفہ نیز سہ صبیہ مولود شدند۔ صبیہ اول موسومہ بسم اللہ بیگم از دستگیر بادشاہ دلاور جنگ نبیرہ منجلی بیگم صبیہ نظام الدولہ مزوج شد از ایشان یک صبیہ موسومہ غوث النسا بیگم تولد شد ذکرش در احوال منجلی بیگم آمدہ است۔ صبیہ دوم موسومہ افضل بیگم از وقار جنگ عرف امیر میاں منسوب شد۔ از ایشان دو پسر و دو صبیہ شدند۔ پسر موسوم ولی الدین خان پسر دوم موسوم وقار الدین خان۔ صبیہ اول از سید کلیم اللہ خان بہادر قادر جنگ منسوب شد و صبیہ دوم تا حال ناکتخدا است۔ صبیہ سوم اقتدار الملک امیر کبیر بہادر موسومہ حیات النسا بیگم از نصرت یاب جنگ پسر عظام الدولہ منسوب شد لاولد۔

کیفیت پسر پنجمی حضرت مغفرت مآب

موسوم میر محمد شریف خان بہادر شجاع الملک شجاع الدولہ بسالت جنگ[1]

---

[1] یادگار ص۱۲۔ نگارستان آصفی ص۲۰۔

در ۱۱۴۹ھ یکہزار و یکصد و چہل و نہ ہجری مطابق سال ہیجدہم جلوس محمد شاہی تولد شدہ و در ۱۱۷۲ھ یکہزار و یکصد و ہفتاد و دو ہجری از پیشگاہ صلابت جنگ ولی عہد برادر معزز شدہ بودند۔ و در عمل نظام الدولہ مرحوم در ۱۱۷۶ھ یکہزار و یکصد و ہفتاد و شش ہجری از صوبہ داری ادہونی و رائے چور سرفراز شدند و در ۱۱۹۵ھ یکہزار و یکصد و نود و پنج ہجری مطابق سال بست و ہفتم از جلوس شاہ عالم بعمر چہل و شش سال انتقال نمود مزارش در قلعہ ادہونی است از ایشان از اناث مختلفہ نہ پسر و شش صبیہ شدند۔

صبیہ اول بسالت جنگ مرحوم موسومہ صاحب[1] جی بیگم از عالی جاہ پسر نظام الدولہ مرحوم منسوب شد۔ کیفیت اولادش درضمن احوال نظام الدولہ مرحوم بتحریر در آمد۔

صبیہ دومی بسالت جنگ مرحوم موسومہ رحمت النسا بیگم عرف سنجھاور بیگم از ممتاز الامرا ہمشیرہ زادہ مرحوم مذکور منسوب شد۔

صبیہ سومی بسالت جنگ مرحوم موسومہ فتح النسا بیگم از خواجہ احمد خان پسرزادہ محمد عوض خان مذکور مزوج شد۔

صبیہ چہارمی بسالت جنگ مرحوم موسومہ ولایتی بیگم از خواجہ حیات اللہ خان نبسہ خان فیروز جنگ بن آصف جاہ مرحوم مزوج شد۔

صبیہ پنجمی بسالت جنگ مرحوم موسومہ پُتلی بیگم از غضنفر الدولہ میر نظام الدین حسین خان قیام جنگ پسر ممتاز الامرا مرحوم مزوج شد۔

---

[1] لکھمن لال نے صالحہ بیگم عرف بہو بیگم لکھا ہے۔ یادگار لکھمن لال ص ۱۳

صبیه ششمی بسالت جنگ مرحوم موسومه شرف النسا بیگم از خواجه عنایت الله خان پسرزاده محمد عوض خان مزوج گشت۔

پسر کلاں بسالت جنگ مرحوم موسوم محمد میر خان دارا جاه شجاع الملک ذو الفقار الدوله مهابت جنگ امیر الامرا[۱] در سنه ۱۲۰۷ یکهزار و دوصد و هفت هجری انتقال نمود مزارش در تلک راجپورا است۔ به بهادر معزز و صبیه نظام الدوله که عموی بهادر معزز می شد یکے بعد دیگرے مزوج شد۔ یکے بدری بیگم که از استقاط حمل قضا کرد و دوم نقشبندی بیگم از بطنش دختری شد موسومه خیر النسا بیگم از عبد الله خان برادر محمد علی خان ایران مزوج شد لاولد قضا کرد۔ مگر عبد الله خان را از اناث دیگر یک پسر و پنج صبیه بودند۔ پسر موسوم میر غلام حسین خان از ایشان سه صبیه شدند۔ یکے موسومه منور بیگم از میر بهادر علی پسر افراسیاب جنگ بن بسالت جنگ مرحوم مزوج شد۔ دوم موسومه ظهور النسا بیگم از قمقام جنگ پسر حیدر الدوله بهادر مزوج شد۔ صبیه سوم سردار النسا بیگم ناکتخدا است۔ صبیه کلان مهابت جنگ مذکور موسومه رفیع النسا بیگم در خورد سالگی فوت شد صبیه دومی مهابت جنگ موسومه هدایت النسا بیگم از خواجه عظیم الدین عرف خواجه بادشاه نبسه نظام الدوله مرحوم مزوج شد۔ صبیه سومی مهابت جنگ موسومه عظیم النسا بیگم عرف پوتی بیگم از خواجه عبد الرشید خان عرف دیوانے نواب که پسرزاده محمد عوض خان بود منسوب شد۔ از ایشان یک دختری شد موسومه محمدی بیگم از لیاقت مرزا پسر شهریار جنگ داروغه فیل خانه نظام الدوله بود مزوج شد۔

۱۔ یادگار ص ۱۴

پسر دویمی بسالت جنگ مرحوم موسوم میر عظیم الدین خان المخاطب رستم جنگ[۱] از سلیمہ بانو بیگم صبیہ نظام الدولہ بود مزوج شد از ایشان دختر شدہ بود لاولد قضا کرد۔
پسر سویمی بسالت جنگ مرحوم موسوم میر حمید اللہ خان رستم یار جنگ[۲] از جہان آرا بیگم صبیہ نظام الدولہ مزوج شد لاولد قضا کرد۔ مگر از زوجہ دیگر یک پسر و یک صبیہ شدہ است پسر موسوم میر حفیظ الدین خان از صبیہ میر جلیل اللہ خان برادرزادہ بخشی بادشاہی بود مزوج شد۔ صبیہ موسومہ معظم النسا بیگم از خواجہ قمر الدین خان عرف امام صاحب پسرزادۂ عبد الہادی خان مذکور مزوج شد۔
پسر چہارمی بسالت جنگ مرحوم موسوم میر قدر اللہ خان بہادر عبرت[۳] یار جنگ[۴] از ساجدہ بیگم صبیہ نظام الدولہ مرحوم مزوج شد از ایشان یک پسر و دو صبیہ تولد شد۔ پسر موسوم میر فیروز علی از بخت افروز بیگم صبیہ سکندر جاہ مرحوم مزوج شد۔ بیگم مذکور لاولد قضا کرد مگر از زوجہ دیگر یک صبیہ شدہ است صبیہ کلان عبرت یار جنگ موسومہ تفضل النسا بیگم از محمد سعید الدین خان سردار الدولہ پسر سردار الملک المشہور گھانسی میان کہ از اقربائے امیر کبیر شمس الامرا بہادر بود مزوج شد۔ لاولد قضا کرد۔ صبیہ دومی

۱؎ یادگار ص ۱۲

۲؎ یادگار ص ۱۲ و بتاریخ ۱۱ رجب ۱۳۳۴ھ وفات یافت

۳؎ عزت یاب جنگ

۴؎ یادگار ص ۱۳

عبرت یار جنگ موسومہ نیر النسا بیگم از میر وزیر الدین پسر جلال الدین نظامت جنگ عرف گل بادشاہ مزوج شد۔ از ایشاں دو صبیہ و یک پسر شدند۔ ذکرش در ضمن احوال قطب الامرا مذکور شدہ است۔

پسر پنجمی بسالت جنگ مرحوم موسوم میر شہاب الدین خان المخاطب سردار جنگ از بہجت النسا بیگم صبیہ نظام الدولہ مزوج شد لاولد قضا کرد۔

پسر ششمی بسالت جنگ مرحوم موسوم میر نصرت اللہ خان المخاطب افراسیاب جنگ[۱] از ایشان سہ پسر شدند یکے میر عزیز اللہ خان از ایشان دو پسر و یک صبیہ شدند۔ پسر اول موسوم میر نصیر الدین خان پسر دوم موسوم میر حسن الدین خان صبیہ فضل النسا بیگم۔ پسر دوم افراسیاب جنگ موسوم میر فضل اللہ خان از ایشان دو پسر و دو صبیہ شدند۔ پسر اول میر نادر علی پسر دوم میر غضنفر علی صبیہ اول موسومہ فرحت النسا بیگم از میر احسن اللہ خان پسر قطب الامرا مزوج شد صبیہ دومی نادر النسا بیگم۔ پسر سوم افراسیاب جنگ۔ موسوم میر بہادر علی خان از ایشان دو پسر و یک صبیہ شدند۔ پسر کلاں محمود علی پسر دوم میر محبت علی صبیہ موسومہ مسرت النسا بیگم۔

پسر ہفتمی بسالت جنگ مرحوم موسوم میر فتح اللہ خان اسفندیار جنگ از ایشان دو پسر شدند پسر اول میر گوہر علی منسوب از بہو بیگم صبیہ سیف الملک میر بادشاہ از ایشان چہار پسر و یک صبیہ شدند نام آنہا معلوم نیست۔ پسر دوم میر مظفر علی از ایشان یک پسر

---

[۱] یادگار ص۱۴۳

موسوم میر محمود علی۔

پسر ہشتمی بسالت جنگ مرحوم موسوم میر فتح علی خان سپہ سالار جنگ از مسرت النسا بیگم صبیہ قطب الامرا مزوج گشت ۔ از ایشان یک پسر و سہ صبیہ شدند۔ صبیہ اول موسومہ قمر النسا بیگم صبیہ دوم بدیع النسا بیگم از میر بہاء الدین علی خان پسر ہمایون جاہ مزوج شد چنانچہ ذکر اولاوش در ضمن احوال ہمایون جاہ مرقوم نمودہ خواہد شد۔ صبیہ سوم موسومہ بدر النسا بیگم ہر دو ناکدخدا ماند۔

پسر نہمی بسالت جنگ مرحوم موسوم میر لطف اللہ خان المخاطب شیر جنگ[1] از ایشان دو پسر و چہار صبیہ شدند۔ پسر کلان میر بسالت علی از ایشان یک پسر و یک صبیہ شدند۔ پسر موسوم میر آصف علی و صبیہ موسومہ اورنگ آرا بیگم۔ پسر دومی شیر جنگ موسوم میر دوجہان علی۔ صبیہ کلان شیر جنگ موسومہ قمر النسا بیگم از منصور جنگ پسر فریدون جاہ مزوج گشت۔ صبیہ دومی شیر جنگ موسومہ عنایت النسا بیگم صبیہ سومی شیر جنگ موسومہ بیدار اختر بیگم صبیہ چہارمی شیر جنگ موسومہ سلطانی بیگم این ہر سہ ناکدخدا ماند۔

کیفیت پسر ششمی حضرت مغفرت مآب

موسوم میر مغل علی خان ہمایون جاہ ناصر الملک معتقد الدولہ بہین قلیچ خان ہمایون جنگ[2] در سنہ ۱۱۵۰ یکہزار و یکصد و پنجاہ ہجری مطابق سال بست و ہشتم از جلوس محمد شاہی تولد شد۔

---

[1] یادگار ص ۱۳

[2] گلستان آصفی ص ۴۹ یادگار ص ۱۳

در سنہ ۱۱۷۶ یکہزار و یکصد و ہفتاد و شش ہجری از پیشگاہ نظام الدولہ مرحوم از صوبہ داری بیجاپور مامور شد۔ بعد ازان تا سنہ ۱۲۱۱ یکہزار و دو صد و یازدہ ہجری مقید در قلعہ جات مختلف ماند بسبب انگیختن غبار خدع۔ در سال مذکور حسب الحکم نظام الدولہ مرحوم از قید خلاصی یافتہ در حیدر آباد بفراغ تمام زندگانی بسر بردند و در سنہ ۱۲۱۷ یکہزار و دو صد و ہفدہ ہجری مطابق سال چہل و دوم از جلوس شاہ عالم بعمر شصت و ہفت سال از اجل طبعی انتقال نمود مزارش بیرون درگاہ سید حسن برہنہ قدس سرہٗ است۔

از ایشان از اناث مختلفہ دہ صبیہ و دوازدہ پسر تولد شدند۔

صبیہ کلان ہمایون جاہ موسومہ نور جہان بیگم از خواجہ جعفر خان نبسہ وزیر الممالک منسوب شد لاولد قضا کرد۔

صبیہ دومی ہمایون جاہ موسومہ ماہ بانو بیگم از خواجہ جعفر احمد خان پسرزادۂ خواجہ مومن خان بن محمد عوض خان مزوج شد از ایشان پسری شد موسوم خواجہ تہور علی از حشمت النسا بیگم صبیہ زادی عظیم النسا بیگم بنت خان فیروز جنگ مزوج شد لاولد قضا کرد۔

صبیہ سومی ہمایون جاہ موسومہ زینت النسا بیگم از اقتدار الملک شکوہ الدولہ خواجہ نعمت اللہ خان شکوہ جنگ مزوج شد لاولد قضا کرد۔

صبیہ چہارمی ہمایون جاہ موسومہ احمد النسا بیگم از خواجہ معز اللہ خان عرف نواب جان پسرزادہ تقیہ بیگم کہ ہمشیرہ زادی آصف جاہ مرحوم بود مزوج شد لاولد قضا کرد۔ کیفیتش در ضمن احوال خواجہ عابد محمد قلیچ خان مذکور شدہ است۔

صبیه پنجمی همایون جاه موسومه راحت النسا بیگم از غلام فخر الدین خان پسر غازی الدین خان ثانی مزدوج شد لاولد قضا کرد۔

صبیه ششمی همایون جاه موسوم خرم بیگم از خواجه عبد الصمد خان پسر مظفر یاب الدوله بن خواجه حامد خان عموی آصفجاه مرحوم مزدوج شد از ایشان اولاد شده است چنانچه ذکرش در احوال بهادر معز به تحریر در آمد۔

صبیه هفتمی همایون جاه موسومه فخر النسا بیگم عرف گوری بیگم از بنده علی خان پسر عبد الصمد خان که از اولاد صوبیدار لاهور بود۔ مزدوج شد لاولد۔

صبیه هشتمی همایون جاه موسومه کبیر النسا بیگم از خواجه غلام حسین خان عوض خانی مزدوج شد از ایشان دو پسر و یک صبیه شدند۔ پسر اول موسوم خواجه یاور علی از ایشان دو پسر شدند یکے موسوم خواجه محبوب علی از ایشان دو پسر شدند یکے خواجه نذر علی دوم خواجه امیر علی۔ از ایشان دو پسر و یک صبیه پسر موسوم خواجه سبحان علی و خواجه لیاقت علی و صبیه حیدری بیگم۔ پسر دوم خواجه غلام حسین خان موسوم خواجه شجاعت علی از امیر النسا بیگم صبیه صمصام الملک مزدوج شد از ایشان یک پسر و دو صبیه شدند۔ پسر موسوم خواجه زور آور علی خان محتشم جنگ داماد شمس الامرا رشید الدین خان بهادر ذکرش در ضمن احوال امیر کبیر آمده است۔ و صبیه موسومه وارث النسا بیگم از محمد شمس الدین خان نبیره سکندر یار جنگ مرحوم منسوب شد صبیه دیگر موسومه پیاری بیگم ناکدخدا است۔ خواجه شجاعت علی را از اناث دیگر نیز سه پسر شدند پسر اول خواجه بهرام علی از برادر زادی قیصر الدوله منسوب شد از ایشان یک صبیه شد۔ پسر دوم خواجه همایون علی از صبیه میر خورشید علی خان نبیره همایون جاه منسوب شد۔

از ایشان یک پسر تولد شد موسوم خواجه نصرت علی پسر سوم موسوم خواجه منور علی از صبیه
نامدار جنگ پسر حیدر الملک منسوب شد۔ صبیه غلام حسین خان موسومه وزیر النسا بیگم
از شرف الدوله نبیره رکن الدوله منسوب شد۔ از ایشان دو پسر و دو صبیه شدند۔ پسر
اول ارسلان جنگ از صبیه قیصر الدوله منسوب شد۔ پسر دوم موسوم میر محمد یار خان
از صبیه شمس النسا بیگم منسوب شد۔ صبیه اول موسومه محمدی بیگم منسوب از منصور جنگ
از ایشان یک پسر و یک صبیه شدند پسر موسوم صوفی نواب و صبیه منسوب شد از
پسر تیمور جنگ۔ صبیه دوم موسوم موتی بیگم از وحید منور خان پسر منصور جنگ منسوب
شد۔ از ایشان یک صبیه شد نام آن معلوم نیست از میر محمد علی خان پسر سعید الدوله
صوبیدار حیدرآباد منسوب شد۔

صبیه نهمی همایون جاه موسومه مجید النسا بیگم از برادر بهادر حسین خان مزوج شد
لاولد قضا کرد

پسر اول همایون جاه موسوم میر حسن الدین خان نامآور جنگ از امانی بیگم
صبیه قطب الامرا و نبسی ناصر جنگ شهید شد و مزوج گردید لاولد بود۔ مگر از اناث
دیگر پنج پسر شدند۔ پسر اول۔ میر ناصر علی از ڈلارا بیگم صبیه فیروز یاب جنگ مزوج
شد از ایشان یک پسر و دو صبیه شدند پسر موسوم میر رحیم الدین علی صبیه اول
راحت النسا بیگم دوم لیاقت النسا بیگم۔ پسر دوم نامآور جنگ موسوم میر روشن علی
از فرحت النسا بیگم صبیه فیض یاب جنگ مزوج شد از ایشان یک پسر موسوم میر
کریم الدین علی عرف پیارے صاحب از ایشان یک پسر موسوم میر نصیر الدین علی۔

پسر نامور جنگ موسوم میر امام الدین علی از نواب بیگم صبیہ سپہ دار جنگ بن جمشید جاہ مرحوم مزوج شد۔ از ایشان یک پسر موسوم میر منور علی پسر چہارم نامور جنگ موسوم مراد علی از صبیہ محمد رفیع الدین علی نصیر الدولہ برادر سراج الدولہ المعروف جنگلی بادشاہ بن صلابت جنگ مرحوم مزوج شد از ایشان یک پسر و یک صبیہ پسر موسوم میر قاسم علی صبیہ شریف النسا بیگم۔ پسر پنجم نامور جنگ موسوم میر عظیم الدین علی کہ در فرزندی میر تہور علی نبسہ ہمایون جاہ است از ایشان یک پسر موسوم میر آصف علی۔

پسر دویمی ہمایون جاہ نامدار جنگ از عالم آرا بیگم صبیہ عالی جاہ مزوج شد لاولد قضا کرد۔

پسر سومی ہمایون جاہ موسوم میر محمود علی خان فیروز یاب جنگ از ایشان یک پسر و سہ صبیہ شدند۔ پسر موسوم روح الدین علی خان صبیہ اول ڈولارا بیگم از میر ناصر علی پسر نامور جنگ مزوج شد چنانچہ ذکرش گذشت صبیہ دوم موسومہ دردانہ بیگم از شاہزادہ صاحب مشائخ مستعد پورہ مزوج شد از بطنش صبیہ شدہ موسومہ پتلی بیگم در صغر سن فوت شد۔ صبیہ سوم موسومہ یوسف النسا بیگم ناکدخدا۔

پسر چہارمی ہمایون جاہ۔ موسوم میر فضل علی خان فخر یاب جنگ از امیر النسا بیگم صبیہ نظام الدولہ مزوج شد از بطنش پسرے شد موسوم میر نور الدین علی خان از کالی بیگم صبیہ امیر کبیر بہادر مزوج شد۔ اولاد شدہ بود انتقال نمود و کدخدائی بیگم مذکورہ در ۱۲۴۳ سنہ یکہزار و دو صد و چہل و سہ ہجری گردید۔ مگر از زوجہ دیگر یک پسر و یک صبیہ شدہ است پسر میر تہور علی۔ نام صبیہ معلوم نیست و امیر النسا بیگم در ۱۲۴۸ سنہ یکہزار

دو صد و چہل ہشت ہجری قضا کرد ۔

پسر پنجمی ہمایون جاہ موسوم میر احمد علی خان نصرت یاب جنگ از ایشان یک صبیہ شدہ است موسومہ بادشاہ بیگم از خواجہ محبوب علی مزوج شد ۔

پسر ششمی ہمایون جاہ موسوم میر حسین علی خان فیض یاب جنگ از ایشان چہار پسر و دو صبیہ شدند ۔ پسر اول میر بہادر علی ۔ پسر دوم موسوم میر برہان الدین علی از ایشان چہار پسر شدند ۔ میر گوہر علی ۔ میر قمر الدین علی ۔ میر بدر الدین علی میر نامدار علی ۔ پسر سوم میر تہور علی عرف گبرو میاں ۔ پسر چہارم میر داور علی از ایشان یک پسر موسوم میر اعظم علی ۔ صبیہ اول فرحت النسا بیگم نام صبیہ دوم معلوم نیست ہر دو ناکدخدا ماند ۔

پسر ہفتمی ہمایون جاہ موسوم میر معز الدین خان شرف یاب جنگ از ایشان چہار پسر و یک صبیہ شدند ۔ صبیہ موسومہ بیدار النسا بیگم از برادر بندہ علی خان بن محمد عظیم خان مزوج شد لاولد ۔ پسر اول موسوم میر ہدایت علی خان عرف مغل بادشاہ از ایشان سہ پسر شدند ۔ میر جہانگیر علی ۔ میر نامدار علی میر خرم علی ۔ جہانگیر علی از صبیہ میر خورشید علی خان منسوب شد ۔ پسر دوم موسوم میر جیون علی عرف نظام بادشاہ از مبارک النسا بیگم نبیری منصور جنگ منسوب شد از ایشان دو پسر شدند میر محمود علی و میر تہور علی پسر سوم موسوم میر قمر الدین علی عرف دولہ نواب نام اولادش معلوم نشد ۔ پسر چہارم میر نجم الدین علی از ایشان چہار پسر شدند نام آن معلوم نیست ۔

پسر ہشتمی ہمایون جاہ موسوم میر نظام الدین خان از ایشان یک صبیہ شدہ است

نام آن معلوم نیست۔

پسر نہمی ہمایون جاہ موسوم میر فیض الدین علی از معظم النسا بیگم صبیہ قطب الامرا مزوج شد از بطنش دو صبیہ شدند۔ یکے موسومہ عزت النسا بیگم عرف اوجالہ بیگم دوم موسومہ غفور النسا بیگم۔ از اناث دیگر دو صبیہ و دو پسر توام شدند۔ پسر اول۔ موسوم میر خورشید علی خان از ایشان سہ پسر و شش صبیہ شدند۔ اول میر فیروز علی خان از گوہر بیگم صبیہ صمصام الملک منسوب شد بیگم مذکورہ لاولد قضا کرد و بعد از ان صبیہ دیگر صمصام الملک موسومہ سردار بیگم منسوب شد۔ لاولد مگر از اناث مختلفہ۔ پسر مولود شدند میر کرامت علی۔ میر سرفراز علی۔ میر احمد علی۔ پسر دوم میر خورشید علی میر سکندر علی سوم میر تلاوت علی۔ پسر دویمی فیض الدین علی موسوم میر غضنفر علی از ایشان دو پسر شدند۔ یکے میر فضل علی عرف اوجالہ نواب دیگر میر نوازش علی۔ صبیہ میر فیض الدین علی یکے وزیر النسا بیگم دویمی دلاور النسا بیگم ہر دو ناکدخدا ماند۔

پسر دہمی ہمایون جاہ۔ موسوم میر بہار الدین علی از بدیع النسا بیگم صبیہ سپہ سالار جنگ بن بسالت جنگ منسوب شد۔ لاولد قضا کرد۔ مگر از اناث دیگر دو پسر و یک صبیہ شدند پسر اول موسوم میر اکبر علی پسر دوم میر شمشیر علی از ایشان دو پسر شدند یکے فتح علی نام دیگر معلوم نیست صبیہ موسومہ مظفر النسا بیگم ناکدخدا ماند۔

پسر یازدہمی ہمایون جاہ موسوم میر حسن الدین علی لاولد قضا کرد۔

پسر دوازدہمی ہمایون جاہ موسوم میر انور علی از ایشان یک یک پسر شد موسوم میر فضل علی در ماہ شعبان سنہ ۱۲۵۴ ہجری کہزار و دو صد و

پنجاه و دو هجری فوت شد۔

بتاریخ پانزدهم ذی الحجه سنه ۱۳۱۰ هجری از دست عاصی پر معاصی سعید الحق میر منشی دفتر سیاهه مبارک سررشته چنین راے اختتام یافت و حسب الحکم نواب صاحب ممدوح تحریر نمود ۲۹ محرم سنه ۱۳۲۶ هجری۔

۲۶ر محرم ۱۳۳۴ھ

ﺒﺎہ بہادر ۱۵ر رجب ۱۳۳۵ھ

ﻨﺠﺎہ بہادر ۷ر صفر ۱۳۳۶ھ

۱۱ر محرم ۱۳۳۷ھ

۴ر ربیع الاول ۱۳۳۷ھ

۲۶ر ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ

ہ بہادر ۵ر شعبان ۱۳۵۵ھ

ﻨﺮت آصفجاہ سابع

---

۹ عفور النسا بیگم صاحبہ

۱۰ عظیم النسا بیگم صاحبہ

۱۰ نذیر النسا بیگم صاحبہ

۱۲ کبیر النسا بیگم صاحبہ

۱۳ مسعود النسا بیگم صاحبہ

۱۴ عصمت النسا بیگم صاحبہ

۱۵ بشیر النسا بیگم صاحبہ

۱۶ صاحبزادی بیگم صاحبہ

نواب میر قمرالدین خان نظام الملک آصف جاہ اول

ام علی خان
اہ ثانی

محمد شریف خان شجاع الدولہ
شجاع الملک بسالت جنگ

نور جہاں بیگم